

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ۚ وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِيْكِ فَهَلْ مُمْدَدٌ كِیْرٌ ۚ ۱۷

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا۔“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصنیع القرآن

قال الملا ۹

پڑھ فہیم عرب الرحمٰن طاھر



بَيْتُ الْقُرْآنِ
لاهور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

مصاحف القرآن قال الملا پارہ نمبر 9

مرتب
ریسرچ اسکالرزٹیم
محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف ججازی
ایڈیشن دوم
اشاعت اول اگست 2019
ناشر
بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
اشاعت فنڈ
150 روپے

پبلشرنوت

ادارہ ”بیت القرآن“ درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات امپورٹر کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر معمولی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈوپلمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے ”مصاحف القرآن“ کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو سکوالز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے ”بیت القرآن“ کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595
البلاغ، مرکز G10 اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552
دارالسلام طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655
مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595
البلاغ، بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

بیت القرآن

103 یہی طیٹ شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔
موباکل: 0092-321-8844700 ایکسٹینشن: 115
موباکل: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1) دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مقبح القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مقبح القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

2) بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں ان کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

- فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

② فعل کے شروع علامت **د** اور آخر میں علامت **ن** میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ضرب بالضد رکیا گیا ہے۔

③ **تا** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ **ہمارا**، **ہماری**، **ہمارے** یا **پہنچا**، **لپنی**، **اپنے** کیا جاتا ہے۔

④ علامت **أ** کے بعد **اگر و یا** ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑤ **گنا** دراصل **گونٹا** تھا گرام کے اصول کے مطابق **و** کو گرا کر **ك** کو پیش دی گئی ہے۔

⑥ **فاعل** کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

⑦ علامت **قد** فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

⑧ **تا** فعل کے آخر میں اور اس سے پہلے **سکون** ہو تو ترجمہ **ہم نے** کیا جاتا ہے۔

⑨ یہاں **ب** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑩ **لنا** کے شروع میں **ل** دراصل **ل** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **ل** ہو جاتا ہے۔

⑪ اس فعل میں علامت **د** اور **ش** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

⑫ فعل کے شروع میں **أ** اور آخر میں **سکون** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا رد و استعمال

قَالَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اسْتَكَبَرُوا	: بکیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مِنْ	: من جانب، من جیسے، من قوم۔
لَنْخُرِجَنَّكُ	: خارج، خروج، اخراج۔
وَ	: شان و شوکت، میں و نہار۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
مَعَكَ	: مع اہل و عیال، معیت۔
فَرِيَتَنَا	: قریہ قربی، بستی۔
لَتَعُودُنَّ	: اعادہ، عود کر آئے۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الوقت۔
مِلَّتَنَا	: ملت ابریشم، ملت اسلامیہ۔
لَكُوهِينَ	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
أَفْتَرَيْنَا	: افتری، پردازی، مفتری۔
عَلَى	: علیحدہ، علی المعموم، علی الاعمال۔
كَذَبَا	: کذب بیانی، کذب، کاذب۔
بَعْدَ	: بعد اذ طعام، بعد اذ کلام۔
مَجْدَنَا	: نجات، فرقہ ناجیہ۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا قلیل۔
يَشَاءُ	: ما شاء اللہ، ان شاء اللہ۔
وَسَعَ	: وسعت، توسع۔
كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَوَكَّلَنَا	: توکل، متوكل علی اللہ۔
افْتَحْ	: افتتاح، فتح، فاقع، مفتوح۔
بَيْنَنَا	: بین بین، بین الاقوای۔
قَوْمَنَا	: قوم، اقوام، قومیت۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
الَّتَّبَعْتُمْ	: اتباع، تابع، قیمع، سنت۔

اُن سرداروں نے کہا

اُس کی قوم میں سے جنہوں نے تکبر کیا

اے شیعہ! ہم ضرور بالضرور تجھے نکال دیں گے

اور اُن (لوگوں) کو (بھی) جو تیرے ساتھ ایمان لائے

ابنی بستی میں سے

یا ضرور بالضرور تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ گے

اُس نے کہا اور کیا اگرچہ ہم ناپسند کرنیوالے ہوں۔

ق 88

یقیناً ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا

اگر ہم تمہارے دین میں لوٹ آئیں اسکے بعد (ک)

جب اللہ نے ہمیں اُس سے نجات دے دی

اور ہمارے لیے مناسب نہیں ہے کہ ہم لوٹ آئیں

اس میں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا رب ہے

ہمارے رب نے ہر چیز کا علم سے احاطہ کر رکھا ہے

ہم نے اللہ ہی پر بھروسایا

اے ہمارے رب! توفیصلہ فرم اہمارے درمیان

اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ

اور تو تمام توفیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

اور کہا اُن سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا

اُس کی قوم میں سے

یقیناً اگر تم نے شیعہ کی پیروی کی

قالَ الْمَلَأُ

الَّذِينَ أَسْتَكَبُرُوا مِنْ قَوْمٍ

لَنْخُرِجَنَّكُ يَشْعَيْبُ

وَالَّذِينَ أَمْنُوا مَعَكَ

مِنْ قَرِيَّتَنَا

أَوْلَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا

ق 88

قِدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ

إِذْجَنَّا اللَّهُ مِنْهَا

وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلَنَا

رَبَّنَا افْتَحْ يَبْيَنَنَا

وَبَيْنَ قَوْمَنَا بِالْحَقِّ

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفُتَحِينَ

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْ قَوْمِهِ

لَئِنْ أَتَبَعْتُمْ شُعَيْبًا

إِذَا كاترجمہ تب یا اس وقت اور إذا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔

ثُمَّ، ات اور آفھل کے آخر میں مونٹ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لفظ کے شروع میں ف کاترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔

لَمْ کے بعد فعل کاترجمہ گرفتہ ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

هُمْ کے بعد الہ ہو تو اس میں ہی کامفہوم ہوتا ہے۔

يَقُولُ اصل میں یقونی تھا آخر سے ی تحفیف کے لیے گردی ہوئی ہے۔

لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

لَکُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

ما کے بعد اگر اسی جملے میں لَلا ہو تو اس ما کاترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

فَأَرْغَفُنَ کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ

ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

ذلیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔

بَدَلْنَا من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

الْبَاسَاء سے مراد ملتا ہی یعنی قحط سالی وغیرہ اور الشَّرَاء سے مراد بیماری یعنی طاعون وغیرہ میں مبتلا کیا تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع کریں۔

² الرَّجْفَةُ	² فَأَخَذَهُمْ	³ لَخْسِرُونَ	¹ إِنَّكُمْ إِذَا
زانے (ن)	پیش تم اس وقت یقیناً نقصان اٹھانے والے (ہو گے)	تو پکڑ لیا ان کو	ترجمہ جب ہوتا ہے۔
² كَذَّبُوا	³ الَّذِينَ	³ فَاصْبَحُوا	² ثُمَّ، ات اور آفھل کے آخر میں مونٹ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
چھٹلایا	پھر وہ سب ہو گئے (صحیح) سب اوندھے پڑے ہوئے جن سب نے جھٹلایا	اپنے گھر میں	لفظ کے شروع میں ف کاترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔
⁴ الَّذِينَ	⁴ كَانُوا	⁵ لَمْ يَغْنُوا	⁴ لَمْ کے بعد فعل کاترجمہ گرفتہ ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔
جن	شعیب (کو)	فِيهَا	⁵ هُمُ الْخَسِيرُونَ میں ہی کامفہوم ہوتا ہے۔
³ فَتَوَلَّ	⁵ كَانُوا	⁶ وَ شَعِيْبَا	يَقُولُ اصل میں یقونی تھا آخر سے ی تحفیف کے لیے گردی ہوئی ہے۔
پھر منه پھیر لیا	ہی سب تھے	شعیب (کو)	لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
⁶ أَبَلَغْتُكُمْ	⁷ لَقَدْ	⁷ وَ عَنْهُمْ	لَکُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
میں نے پہنچا دیے تسمیں	اور میں نے بلاشبہ یقیناً	اور کہا	⁸ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں لَلا ہو تو اس ما کاترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
³ فَكَيْفَ	⁸ لَكُمْ	⁹ دَرِيْنَ	فَأَرْغَفُنَ کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
تھامہ لے تو کیے	اور میں نے خیر خواتی کی	اوہ رب (ک)	¹⁰ ذلیل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔
¹⁰ أَرْسَلْنَا	⁹ وَمَا	¹¹ عَلَى قَوْمٍ	¹¹ بَدَلْنَا من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
ہم نے بھیجا	اور نہیں	كُفَّارُونَ	بَدَلْنَا میں اسے مراد ملتا ہی یعنی قحط سالی وغیرہ اور الشَّرَاء سے مراد بیماری یعنی طاعون وغیرہ میں مبتلا کیا تاکہ وہ اللہ کی طرف رجوع کریں۔
¹⁰ أَهْلَهَا	¹⁰ إِلَّا	¹¹ مِنْ نَبِيٍّ	¹² الْمُلَائِكَةُ
ہم نے کپڑا	مگر (یہ ک)	کوئی نبی	مَكَانَ السَّيِّئَةِ
¹⁰ عَفَوًا	¹¹ حَتَّىٰ	¹⁰ بَدَلْنَا	¹³ وَالضَّرَاءُ
ہم نے بدال دی	خوشحالی	بدحالی کی جگہ	بِالْبَاسَاء
¹⁰ أَبَأَعْنَا	² الْحَسَنَةُ	¹⁰ مَكَانَ السَّيِّئَةِ	¹³ يَضْرِبُونَ
ہمارے آباؤ اجداد (کو)	یہاں تک کہ	ہم نے بدال دی	تَكَلِيفُكَ (کے ساتھ)
¹⁰ بَغْتَةً	³ فَأَخَذَهُمْ	¹⁰ قَالُوا	¹⁴ وَالضَّرَاءُ
اچانک	تو ہم نے کپڑ لیا انہیں	اور	تَكَلِيفُكَ

قرآنی الفاظ کا اردو و استعمال

لَخْسِرُونَ	خسارہ، خاتم و خسار۔
فَأَخْذَتُهُمْ	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
فِي	فی الحال، فی الغور، فی الوقت۔
دَارِهِمْ	دار ارم، دار فانی، دیار غیر۔
كَذَبُوا	کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔
وَ	شان و شوکت، لیل و نہار۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
يُقْوُمُ	یا الہی، یا اللہ / قوم، قومیت۔
أَبْلَغْتُكُمْ	ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
رِسْلِتِ	رسول، مرسل، رسالت۔
نَصْحَتُ	وعظ وصیحت، پند و نصائح۔
فَكَيْفَ	کیفیت، ہر کیف، کوائف۔
عَلَىٰ	علی یحده، علی الاعلان۔
كُفَّرِينَ	کفر، کافر، کفار۔
قَرِيَةٌ	قریہ قریہ، امام القری۔
مِنْ	من جانب، من جیث القوم۔
نَبِيٌّ	نبی، انبیاء، نبوت۔
إِلَّا	الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
أَخْلَقَتَا	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
أَهْلَمَا	اہل و عیال، اہل خانہ۔
الضَّرَّاءُ	مضیخت، ضرر سال۔
بَدَلْنَا	نعم البدل، تبادل، تبدیل۔
مَكَانٌ	کون و مکان، کیمین۔
السَّيِّئَةُ	علامے سوء، اعمال سیئہ۔
الْحَسَنَةُ	احسن، اخلاق حسنة۔
حَتَّىٰ	حتی کہ، حتی الامکان۔
مَسَّ	مس، مسas۔
أَبَاءَنَا	آباؤا جداد او کوئی تکلیف اور خوشی پہنچی تھی
الضَّرَّاءُ	مضیخت، ضرر سال۔
السَّرَّاءُ	سرور، مسروور۔

بیشک تم اس وقت یقیناً نقصان اٹھانیوالے ہو گے	۹۰	إِنَّكُمْ إِذَا الْخِسْرُونَ
تو ان کو زلزلے نے پکڑ لیا پھر ہو گے (محج وہ)	۹۱	فَأَخْذَتُهُمُ الرَّجْفَةَ فَاصْبَحُوا
اپنے گھر میں اونڈھے پڑے ہوئے	۹۲	فِي دَارِهِمْ جِثْمِينَ
جنہوں نے شیعہ کو جھٹلایا	۹۳	الَّذِينَ كَذَبُوا شَعِيبًا
(وہ ایسے ہو گئے) گویا کہ وہ اس میں بسے ہی نہ تھے	۹۴	كَانَ لَمْ يَغْنُوا فِيهَا
جنہوں نے شیعہ کو جھٹلایا	۹۵	الَّذِينَ كَذَبُوا شَعِيبًا
وہی خسارہ پانے والے تھے۔	۹۶	كَانُوا هُمُ الْخَسِيرُونَ
پھر ان سے (شعیب نے) منه پھیر لیا اور کہا	۹۷	فَتَوْلُ عَنْهُمْ وَقَالَ
اے میری قوم بلاشبہ یقیناً میں نے (تو) تھیں پہنچادیے	۹۸	يَقُومُ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ
اپنے رب کے پیغامات اور میں نے تمہاری خیخواہی کی	۹۹	رِسْلِتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ
تو میں کافر قوم پر کیسے غم کروں۔	۱۰۰	فَكَيْفَ أُسَىٰ عَلَىٰ قَوْمٍ كَفِرِيْنَ
اور ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی نہیں بھیجا	۱۰۱	وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَبِيٍّ
مگر (یہ کہ) ہم نے اس کے رہنے والوں کو پکڑا	۱۰۲	إِلَّا أَخْذَنَا أَهْلَهَا
تکلیف اور تکلیف کے ساتھ	۱۰۳	بِالْبَاسَاءِ وَالضَّرَاءِ
تاکہ وہ گڑ گڑائیں۔	۱۰۴	لَعَلَّهُمْ يَضْرَعُونَ
پھر ہم نے بدل دی	۱۰۵	ثُمَّ بَدَلْنَا
بدحالی کی جگہ خوشحالی بیہاں تک کہ	۱۰۶	مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ
وہ (مال اور اولاد میں) بڑھ گئے، اور انہوں نے کہا یقیناً	۱۰۷	عَفْوًا وَقَالَوْا قَدْ
ہمارے آباؤا جداد اکوئی تکلیف اور خوشی پہنچی تھی	۱۰۸	مَسَّ أَبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ
تو ہم نے انہیں اپاٹک پکڑ لیا	۱۰۹	فَأَخْذَنَهُمْ بَغْتَةً

وَ	هُمْ	لَا يَشْعُرُونَ	أَنَّ	أَهْلَ الْقُرْبَىٰ	وَلَوْ	أَنَّ
اس حال میں کہ وہ سب نہیں وہ سب شعور رکھتے (تھے) اور اگر واقعی بستیوں والے	امنوا	لَفَتَحْنَا	اَتَّقُوا	عَلَيْهِمْ	كَذَّبُوا	وَلَكُنْ
سب ایمان لے آتے اور سب تقوی اختیار کرتے (جس ضرور ہم کھول دیتے ان پر)	آسمان سے برکتیں	مِنَ السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	أَفَآمِنَ	يَكْسِبُونَ	كَانُوا
اور زمین (سے) اور لیکن ان سب نے جھٹلایا تو ہم نے کپڑ لیا انہیں (اس) وجہ سے جو وہ سب تھے وہ سب کمایا کرتے	بَيْمَا	فَاخْدَنَهُمْ	أَنْ	يَأْتِيهِمْ	أَوْ	نَاهِيُونَ
باستیوں والے آجائے ان کے پاس (اس سے) کہ رات (کو) اور کیا نذر ہو گئے ہیں	بَيْمَا	بَيْمَا	أَنْ	يَأْتِيهِمْ	أَوْ	أَمِنَ
باستیوں والے آجائے ان کے پاس (اس سے) کہ دن چڑھے (جو) سب خسارہ پانے والے (بین) اور کیا نذر ہو گئے ہیں	أَهْلُ الْقُرْبَىٰ	أَهْلُ الْقُرْبَىٰ	أَنْ	يَأْتِيهِمْ	أَوْ	نَاهِيُونَ
باستیوں والے آجائے ان کے پاس (اس سے) کہ اللہ کی تدبیر (سے) پھر کیا وہ سب نذر ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر (سے)	مَكَرَ اللَّهُ	مَكَرَ اللَّهُ	أَفَآمِنُوا	يَلْعَبُونَ	هُمْ	وَ
باستیوں والے آجائے ان کے پاس (اوہ) لوگ (جو) سب خسارہ پانے والے (بین) اور کیا نذر ہوتے اللہ کی تدبیر (سے)	فَلَلَّا يَأْمُنُ	مَكَرَ اللَّهُ	الْخَسِرُونَ	الْقَوْمُ	إِلَّا	أَوْ
باستیوں والے آجائے ان کے پاس (ان لوگوں) کی جو (ان لوگوں) کی جو زمین (کے) اور کیا نہیں رہنمائی کی	لِلَّذِينَ	لِلَّذِينَ	يَرْثُونَ	الْأَرْضَ	لَوْ	أَوْ
(بلکت کے) بعد اسکے رہنے والوں (کی) (اس بات نے) کہ اگر ہم چاہیں	أَهْلِهَا	أَهْلِهَا	أَهْلِهَا	مِنْ بَعْدِ	لَوْ	أَهْلَهَا
(تو نہیں آتے بلکہ) دلوں پر قتل بھی لگ جاتے ہیں تو بڑے بڑے عذاب بھی انہیں غفلت سے نہیں بچاتے۔	أَصَبَنَهُمْ	بِذُنُوبِهِمْ	وَنَطَبَعْ	عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ	أَنَّ	لَوْ
(تو) ہم سزا دیں انہیں ان کے گناہوں کے سبب اور ہم مهر لگادیں	أَنَّ	أَنَّ	أَنَّ	أَنَّ	أَنَّ	أَنَّ

لَا	لَا (اعداد، لاجواب، لعلم).
يَشْعُرُونَ	عقل و شعور، لأشعور.
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم.
أَهْلَ	اہل و عیال، اہل بیت.
الْقُرْبَىٰ	قربیہ قریہ، ام القری.
أَمْنُوا	امن، ایمان، ہومن.
اتَّقُوا	تقوی، تقوی۔
لَفَتَحْنَا	افتتاح، فتح، فاقح، مفتوح
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
بَرَكَتٍ	برکت، برکات، تبرک.
مِنْ	منجانب، من و عن.
السَّمَاءُ	ارض و سما، کتب سماویہ۔
الْأَرْضُ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
فَآخَذُنَّهُمْ	اخذنا نخوذ، مواخذہ کرنا۔
كَذَّبُوا	کذب بیان، کذب۔
بِمَا	ماحول، ما تخت، ما جر.
يَكْسِيُونَ	کسب علاں، وہی و کسی۔
صَحَّىٰ	بشم الصبحی، صلوة الصبحی۔
يَلْعَبُونَ	یہو و عب.
مَكْرُ	مکروہ، مکار.
الَّا	اللاماشاء اللہ، الا قلیل.
الْقَوْمُ	قوم، قومیت، اقوام۔
الْخُسْرُونَ	خسارہ، خائب و خاسر۔
يَهْدِ	ہدایت، ہادی برحق۔
بَرِثُونَ	وارث، وراثت، ورثاء۔
بَعْدِ	بعد از طعام، بعد ان کلام۔
أَهْلِهَا	اہل علاق، اہل خانہ۔
نَشَاءٌ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
نَطْبَعُ	طبع، طباعت، مطبوعات۔
قُلُوبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب۔

اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ۹۵	اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقوی اختیار کرتے تو ضرور ہم کھول دیتے ان پر آسمان سے اور زمین سے برکتیں اور لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ۹۶
تو کیا بستیوں والے (اس سے) نذر ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب رات کو آجائے اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔ ۹۷	اوہ کیا بستیوں والے (اس سے) نذر ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے آجائے اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔ ۹۸
پھر کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نذر ہو گئے ہیں تو اللہ کی تدبیر سے نذر نہیں ہوتے مگر خسارہ پانے والے لوگ ہی۔ ۹۹	پھر کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نذر ہو گئے ہیں تو اللہ کی تدبیر سے نذر نہیں ہوتے مگر خسارہ پانے والے لوگ ہی۔ ۹۹
اور کیا (ان واقعات نے) ان (لوگوں) رہنمائی نہیں کی جو زمین کے وارث بنتے ہیں اُسکے رہنے والوں (کی بلاکت) کے بعد کہ اگر ہم چاہیں (تو) ہم انہیں ان کے گناہوں کی سزا دیں	اور کیا (ان واقعات نے) ان (لوگوں) رہنمائی نہیں کی جو زمین کے وارث بنتے ہیں اُسکے رہنے والوں (کی بلاکت) کے بعد کہ اگر ہم چاہیں (تو) ہم انہیں ان کے گناہوں کی سزا دیں
اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیں	منْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۹۵	وَكَوْنٌ أَهْلَ الْقُرْبَىٰ أَمْنُوا
وَلَكُنْ كَذَّبُوا فَآخَذُنَّهُمْ	وَأَتَّقُوا فَتَحَنَّا عَلَيْهِمْ
بَرَكَتٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	بَرَكَتٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
وَلَكُنْ كَذَّبُوا فَآخَذُنَّهُمْ	وَلَكُنْ كَذَّبُوا فَآخَذُنَّهُمْ
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۹۶	أَفَامِنَ أَهْلُ الْقُرْبَىٰ
أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأَسْنَابَيَاً تَأْ	أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأَسْنَابَيَاً تَأْ
وَهُمْ تَأْمُونُ ۹۷	أَوْ أَمِنَ أَهْلُ الْقُرْبَىٰ
وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۹۸	أَنْ يَأْتِيَهُمْ بِأَسْنَابَ صَحْجَيْ
أَفَامِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۹۹	أَفَامِنُوا مَكْرَ اللَّهِ ۹۹
فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ ۱۰۰	فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ ۱۰۰
إِلَّا الْقَوْمُ الْخُسْرُونَ ۱۰۰	إِلَّا الْقَوْمُ الْخُسْرُونَ ۱۰۰
أَوْلَمْ يَهْدِ لِلَّهِ ۱۰۱	أَوْلَمْ يَهْدِ لِلَّهِ ۱۰۱
يَرِثُونَ الْأَرْضَ ۱۰۲	يَرِثُونَ الْأَرْضَ ۱۰۲
مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ ۱۰۳	مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ ۱۰۳
أَصْبِنُهُمْ بِذُلْلُوْبِهِمْ ۱۰۴	أَصْبِنُهُمْ بِذُلْلُوْبِهِمْ ۱۰۴
وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ۱۰۵	وَنَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ۱۰۵

نَفْصُ	الْقُرْيٰ	تِلْكَ	فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ
ہم بیان کرتے ہیں	بستیاں (بین)	یہ	تونہ وہ سب (کچھ) سنتے ہوں
جَاءَتُهُمْ	لَقَدْ	وَ	مِنْ أَنْبَارِهَا
آئے ان کے پاس	بلاشہ بیقیناً	اور	ان کی خبریں
كَانُوا	فَمَا	بِالْبَيِّنَاتِ	رُسُلُهُمْ
ہوتے وہ سب	پس نہ	واضح دلائل کے ساتھ	ان کے رسول
مِنْ قَبْلٍ	كَذَّبُوا	إِيمَانَهُ	لِيُؤْمِنُوا
کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر ہے	وہ سب جھٹلا چکے (تھے)	(اس) سے پہلے
مَا	عَلٰى قُلُوبِ الْكُفَّارِ	يَطْبَعُ اللَّهُ	كَذَّلِكَ
نہیں	سب کافروں کے دلوں پر	مehr لگادیتا ہے اللہ	اسی طرح
إِنْ	مِنْ عَهْدِهِ	لَا كَثَرَهُمْ	وَجَدْنَا
پیش	کوئی عہد (پورا کرنا)	ان کے اکثر کے لیے	ہم نے پایا
ثُمَّ	لَفْسِيَّنَ	أَكَثَرُهُمْ	وَجَدْنَا
پھر	لیقیناً سب فاسق (بین)	ان میں سے اکثر (لو)	ہم نے پایا
بِإِيمَانِنَا	مُوسَى	مِنْ بَعْدِهِمْ	بَعْثَنَا
ہم نے آیات کے ساتھ	موسیٰ (کو)	ان کے بعد	ہم نے بھیجا
فَظَلَمُوا	مَلَأْيْهِ	وَ	إِلٰى فِرْعَوْنَ
تو ان سب نے ظلم کیا	اور اسکے سرداروں (کی طرف)		فرعون کی طرف
كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرْ	إِلَيْهَا
ہوا	کیسے	پھر آپ دیکھیں	ان کے ساتھ
مُوسَى	وَ قَالَ	إِلٰهُ الْفُسِيلِيَّنَ	عَاقِبَةُ
موسیٰ (نے)	اور کہا	سب فساد کرنے والوں (کا)	انجام
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ	رَسُولٌ	إِنِّي	يَفْرُغُونُ
تمام جہانوں کے رب (کی طرف) سے	رسول (ہوں)	پیش میں	اے فرعون!

لفظ کے شروع میں ف کا صل ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سویا چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔ **ہم** اور **ہے** دونوں کا ملا کر ترجمہ **ہے** کیا گیا ہے۔

تِلْكَ کا صل ترجمہ **وہ** ہے قرآن مجید میں **ذِلْكَ**, **تِلْكَ**, **أَوْلِكَ** کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے یہ تینوں عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور ان تینوں کا ترجمہ **وہ** ہوتا ہے لیکن ضور تباہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

يَهَا **مِنْ** کے ترجمے کی ضورت نہیں۔

مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

بِكَانِ کا ترجمہ ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

فَعْلٌ کے ترجمے کی ضورت نہیں اور پیش ہو وہ اس کا غال ہوتا ہے۔

تَأْنَى سے پہلے اگر **كُون** ہو تو ترجمہ **ہم** یا **مِنْ** کیا جاتا ہے۔

ذَلِكَ حَرْكَةٌ میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِنْ دراصل **إِنْ تَحْتَفِيفٍ** کے لیے یہ **إِنْ** استعمال ہو اے۔

اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے زیر میں **كَنْ وَلَ** کا مفہوم ہے۔

لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
يَسْمَعُونَ	: سمع، بصیر، آلمہ سمعت۔
الْقُرْبَىٰ	: قریہ، قریہ بستی۔
نَقْصٌ	: قصہ، قصہ گوئی۔
عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی المعموم۔
مِنْ	: من جیث القوم، مجانب۔
أَثْبَابِهَا	: بنی، نبوت، انبیاء۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، رسالت، مرسل۔
بِالْبَيِّنَاتِ	: بیان، مبینہ طور پر۔
لِيُؤْمِنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
يَمَّا	: ماحول، ماحت، ماجر۔
كَذَّبُوا	: کنہبیانی، کذب، کاذب۔
قَبْلُ	: قبل از کلام، قبل از طعام۔
كَلْبَكَ	: کما حقہ، کا العدم۔
يَطْبَعُ	: طبع، طباعت، مطبوعات۔
قُلُوبٍ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
الْكُفَّارُ	: بکفر، کافر، کفار۔
وَجْهُنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
لَا كُثُرَهُمْ	: بپنداش، احمدیہ۔
لَا كُثُرَهُمْ	: اکثر، کثرت، کثیر۔
عَهْدٍ	: عهد و بیان، ایفاء عهد۔
لَفْسِيْقِيْنَ	: فسق و فحور، فاسق و فاجر۔
بَعَثْنَا	: بعث بعد الموت، بعشت۔
إِلَىٰ	: مرسل ایہ، ملتوب ایہ۔
فَظَلَّمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
فَانْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	: عاقبتنا اندریں۔
الْمُفْسِدِيْنَ	: فساد، فسادی، مفسد۔
الْعَالَمِيْنَ	: الـ العالمین، عالم بر زخ۔

تو وہ (کچھ) نہ سئیں۔ [100]یہ بستیاں ہیں ہم آپ پر بیان کرتے ہیں
ان کی کچھ خبریں، اور بلا شہر یقیناً ان کے پاس آئےفَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ [100]تِلْكَ الْقُرْبَىٰ تَقْضُ عَلَيْكَ
مِنْ أَثْبَابِهَا وَقَدْ جَاءَتِهِمْرُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ [101]

فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ [101]

كَذِيلَكَ يَطْبَعُ اللَّهُ

عَلَىٰ قُلُوبِ الْكُفَّارِ [101]وَمَا وَجَدْنَا إِلَّا كُثَرَهُمْ [102]مِنْ عَهْدِهِ وَإِنْ [102]وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفْسِيقِيْنَ [102]

لَهُمْ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَى

بِأَيْتَنَا [103]

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِكَةَ

فَظَلَمُوا إِبْرَاهِيمَ [104]فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ [104]عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ [103]وَقَالَ مُوسَى يَفْرَعَوْنَ [104]إِنِّي رَسُولٌ [104]مِنْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ [104]

عَلَى اللّٰهِ	لَا أَقُولَ	عَلَى آنَ	حَقِيقٌ
اللّٰهُ بِرٌ	مِنْ نَّا كُوؤُونَ	(اں) پر کے	(میں) قائم ہوں
بِبَيْنَةٍ	جِئْتُكُمْ	قَدْ	الْحَقُّ
داشخ دلیل	مِنْ لِيَا ہوں تمہارے پاس	بِيْقَيْنَا	حَقٌّ
بَنْيَ إِسْرَائِيلَ	مَعِيْ	فَارِسِلُ	مِنْ رَبِّکُمْ
بنی اسرائیل (کو)	میرے ساتھ	چنانچہ تو بھیج	تمہارے رب (کی طرف) سے
بِأَيَّةٍ	جِئْتَ	إِنْ	قَالَ
کوئی نشانی	هے تو	أَكْرَبَ	اُس (فرعون) نے کہا
مِنَ الصَّدِيقِينَ	كُنْتَ	إِنْ	فَاتِ
پچھوں میں سے	ہے تو	أَكْرَبَ	اُس کو تو تو آ
ثُعَبَانٌ	فَإِذَا	بِهَا	فَالْقُلْقُلُ
اٹدھا	تو اپاک (تھی)	عَصَاهُ	تو اُس نے ڈال دیا
هِيَ	فَإِذَا	وَنَزَعَ	مِبِينٌ
وہ	تو اپاک	أَيَّدَهُ	اوہ اس نے ٹکالا
		أَيَّدَهُ	واضح
الْمَلَأُ	قَالَ	لِلنَّظَرِيْنَ	بَيْضَاءُ
سرداروں (نے)	کہا	دِكْيَنَهُ وَالْوَلَى كے لیے	سفید (خا)
عَلِيْمٌ	لَسْحَرُ	إِنْ	مِنْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ
لَا	هَذَا	يَ	فرعون کی قوم میں سے
بِهِتْ عَلَمٌ وَالا	يَقِيْنًا جادو گر (ہے)	بِشَكْ	
مِنْ أَرْضِكُمْ	يُخْرِجُكُمْ	أَنْ	بِرِيدُ
تمہاری زمین سے	وہ نکال دے تھیں	كَ	وہ چاہتا ہے
وَ	قَالُوا	تَامِرُونَ	فَمَادَا
اُرْجَهُ		تَامِرُونَ	
اور	تو سب کہنے لگے	أَرْسِلُ	تو کیا
	تو مہلت دے اُسے	فِي الْمَدَائِنِ	آخَاهُ
		سُبْ جمع کرنے والے	اُس کے بھائی (کو)

① یہ اصل میں اُنیٰ حقیقہ ہے جیسا کہ
اس سے پہلے اُنیٰ رَسُولُ گزرائے، یعنی
میں اس پر ثابت ہوں یا مجھ پر لازم ہے یا
میں اس لا تھ ہوں۔

۲ علامت ان کا ترجمہ کہ اور ان کا ترجمہ

قدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت [3]
ہے۔

چنٹ کا اصل ترجمہ ہے میں آیا اور اگر
اس کے بعد علامت ب ہو تو ترجمہ آیا کی
مجاہد لیا کیجا جاتا ہے پھر علامت ب کا الگ
ترجمہ نہیں کیجا جاتا۔

۵ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

۶ لفظ لے ترویج میں **و** کا ترجمہ گھوما پس، تو، پھر، سواور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

۷] قبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸] اذا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔

۹) فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۱۰ ان شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[11] ام میں سروں میں لتایدی غلامت
 ہے جو کاترجمہ بلاشبہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے
 [12] اس سانچے میں ڈھنے ہوئے اسم میں
 مبالغہ کا فہموم ہوتا ہے۔

۱۳ اُرچہ دراصل اُرچہ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ہے کو حذف کر کے ہے کو ساکن کیا گیا ہے۔

فعل کے شروع میں اور آخر میں جزم 14

ہو وہ اس سلیمانی کام کے نام ہوتا ہے
۱۵ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسے میں
کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ۔
الْحَقُّ	: حق باطل، حقیقت۔
بَيِّنَةٌ	: بیان، مبینہ طور پر۔
فَارِسٌ	: رسول، مرسل، رسالت۔
مَعِ	: مع اہل و عیال، معیت۔
بَنِيٰ	: باتائے جامعہ، اتنے عمر۔
بِيَّةٌ	: آیت، آیات قرآنی۔
الصَّدِيقِينَ	: صدقیت، صدق دل۔
فَالْقُلُقُ	: القاء۔
عَصَاهُ	: عصاۓ موئی، عصابردار۔
نَزَعَ	: نزع، وقت نزع۔
يَدَهُ	: بید بینا، رفع المیدین۔
بَيْضَاءُ	: ایمپیش، بید بیضاء۔
لِلْكُلُطِينَ	: الحمد لله، لہذا / نظر، ظارہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
مِنْ	: منتخب، من جیث القوم۔
قَوْمٌ	: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
هَذَا	: حال رقصہ، لہذا۔
لَسْعِجُورُ	: سحر، ساحر، سحر بیانی۔
عَلَيْهِمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بُرِيدُّ	: ارادہ، سربرید، مراد۔
مُخْرِجُكُمْ	: خارج خروج، اخراج۔
أَرْضُكُمْ	: ارض و سماہ، قطعہ اراضی۔
تَأْمُونُنَّ	: امر، آمر، مامور، امور۔
أَخَاهُ	: اخوت، مواتا خات۔
أَرْسِلَنَ	: رسول، مرسل، رسالت۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْمَدَائِنِ	: مدینہ طبیبہ، مدینۃ الرسول۔
حُشْرِينَ	: حشر، روز محشر، حشر و شر۔

حَقِيقٌ عَلَىٰ آنُ

(میں) پوری طرح **قائم ہوں** اس پر کہ

لَا أَقُولَ عَلَىٰ اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ

قُدْ جَهْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ

مِنْ رَبِّكُمْ

فَارِسُلْ مَعِي بَنِيٰ إِسْرَائِيلَ

چنانچہ تو میرے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج۔

أَسْنَدَتْ جِهْتَ جِهْتَ بِيَّةٍ

فَاتِ بِهَا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ

فَالْقُلُقُ عَصَاهُ

فَادَاهِي ثُعَبَانُ مُبِينٌ

وَنَزَعَ يَدَهُ

فَادَاهِي يَيْضَاءُ لِلنَّظَرِيْنَ

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

إِنَّ هَذَا السِّحْرُ عَلِيهِمْ لَا

يُرِيدُ آنِيْخِرِ جَمْ

مِنْ أَرْضِكُمْ

فَيَادَا تَأْمُرُونَ

قَالُوا أَرْجِهُ وَأَخَا

وَأَرْسِلُ فِي الْمَدَائِنِ

حُشْرِينَ

تو تم کیا حکم (شورہ) دیتے ہو۔

وَكَبَنَ لَگَ مَهْلَتْ دَے دَوَسَ اُرَسَکَ بَحَائِيَ کَوْ

اوْرَوْ شَهْرُوں میں بھیج

جَمِعَ كَرَنَ وَالَّے

وَجَاءَ	عَلِيْمٌ	بِكُلِّ سُحْرٍ	يَا تُوكَ
اوْ آتَے	بہت علم والے	ہرجادوگر کو	وہ سب لے آئیں تیرے پاس
لَنَا	إِنَّ	قَالُوا	فِرْعَوْنَ السَّحَرَةُ
ہمارے لیے	بے شک	وہ سب کہنے لگے	فرعون(کے پاس) جادوگر
قَالَ	نَحْنُ الْغَلِيْبِيْنَ	إِنْ	لَأَجْرًا
اس نے کہا	ہم ہی سب غالب	ہوئے ہم	یقیناً کوئی انعام (ہوگا)
قَالُوا	لَمِنَ الْمُقْرَبِيْنَ	وَإِنَّكُمْ	نَعَمْ
اُن سب نے کہا	ضرور مقرب لوگوں میں سے (ہو گے)	اوْ رِيقِيَّاتِمْ	ہاں!
آَنْ	وَإِمَّا	إِنْ	يَمُوسَى
یہ کہ	اور یا	تو ڈالے	اے موئی!
الْقُوَّا	الْمُلْقِيْنَ	نَحْنُ	نَكُونَ
تم سب ڈالو	اس نے کہا	(پہلے) سب ڈالنے والے	ہم ہوں
أَعْيُنَ النَّاسِ	سَحْرُوا	الْقُوَا	فَلَمَّا
لوگوں کی آنکھوں (پر)	انہوں نے جادو کر دیا	اُن سب نے ڈال دیں (جادو کی چیزیں)	پھر جب
عَصَاكَ	بِسْحُرٍ عَظِيْمٍ	إِسْتَرْهَبُوهُمْ	وَ
اپنی لاخھی	اور وہ سب لائے	جادو	اور
يَا فِكُونَ	ما	هَيَ تَلْكُفُ	فَإِذَا
وہ سب جھوٹ موت بنارہے (تھے)	جو	نگنے لگی	تو اچانک
يَعْمَلُونَ	ما كَانُوا	الْحُقُّ وَبَطَلَ	فَوَقَعَ
پس ثابت ہو گیا	جو	حق	پس
صِغَرِيْنَ	وَأَنْقَلَبُوا	هُنَالِكَ	فَغُلِبُوا
سب ذیلیں (ہو گر)	اور وہ سب لوٹے	وہاں	تو وہ سب مغلوب ہو گئے

وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو ①
تو اس کا ”ا“ گرجاتا ہے۔

السَّحْرَةُ میں وہ جمع کے لیے ہے۔ [2] **واحد موئش** کی علامت نہیں بلکہ وہ جمع کے لیے ہے۔

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لنا میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لئے لے رہا ہو جاتا ہے۔

ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

نَحْنُ کے بعد آل میں تاکید کا مفہوم [6] ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

۷۔ اماماً حرف شرط ہے دو چیزوں میں سے ایک کو اختیار کرنے لئے استعمال ہوتا ہے۔

الْقَوْا میں حکم کا مفہوم ہے اور **الْقَوْا** [8] میں اگر کسی بھوئی نہیں تھیں تو کام کرنے

کامفیوہم ہوتا ہے۔
انداز کر شروع میں بے کار تھے عین آئندہ

تو، پھر اور کبھی سو، چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

علامت ہے اور ”قرآنی کتابت میں نہیں

جاءُوا کا اصل ترجمہ آئے ہے اگر اس کا انتفاف نہ تھا۔

پھر علامت ب کا الگ ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳ اِرَامَ مَعَ اَرْمِيزْ هُو وَبِرْكَهِ بِيرَاءٌ
تیری، تیرے یا پنا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

کیا جاتا ہے۔

يَا تُوكِ بِكُلِّ سِحْرٍ عَلَيْهِمْ

وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ

قَالُوا إِنَّ لَنَا لَآجْرًا

إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيْبِينَ

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ

لَمْ يَنْكُنُ الْمُقْرَبِينَ

قَالُوا يَمْوُسَى إِنَّمَا أَنْتُمْ تُلْقِي

وَإِنَّمَا نَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ

قَالَ الْقُوَّا

فَلَمَّا أَلْقَوْا

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ

وَاسْتَرَهُوْهُمْ

وَجَاءُ وَبِسِحْرٍ عَظِيْمٍ

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْ مُوسَى

أَنَّ الْقِعَصَالَ حَفَادَ

هِيَ تَلَقْفَ مَا يَأْفِيْكُونَ

فَوْقَ الْحَقِّ

وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

فَعَبُوا هَنَالِكَ

وَانْقَلَبُوا صِغِيرِينَ

بِكُلِّ : کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔

سِحْرٍ : سحر، ساحر، سحور کرن آواز۔

عَلَيْهِمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔

فِرْعَوْنَ : فرعون، فرعونیت۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ۔

الْأَجْرًا : اجر، اجرت، اجر عظیم۔

الْغَلِيْبِينَ : غالب، غالب، مغلوب۔

لِمَنْ : منجانب، من جیث القوم۔

الْمُقْرَبِينَ : قرب، قریب، قرابت۔

تُلْقِي : القاء۔

يَمْوُسَى : یا اللہ، یا رحمن، یا رحیم۔

أَعْيُنَ : عینی شاپد، معایینہ، عین سامنے۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

عَظِيْمٌ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔

أَوْحَيْنَا : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

إِلَيْ : مرسل الیہ، الدائی الی الیخیر۔

عَصَالَ : عصاۓ موٹی عصابردار۔

مَا : ناحل، بارج، اماور، عدالت۔

فَوْقَ : واقع، وقلائی، نگار، وقوع۔

الْعَنْقُ : حق و باطل، حق گوئی، حقوق۔

بَطَلَ : حق و باطل، زعم باطل۔

يَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، تعیل۔

فَغَلِبُوا : غالب، غالب، ظن غالب۔

انْتَلَبُوا : انقلاب، انقلابی اتدام۔

(ك) وَ تِيرَے پَاس هر دا جادو گر کو لے آئیں۔^[112]

(چنانچہ ایسا ہی (و)) اور جادو گر فرعون کے پاس آپنے

وہ کہنے لگے بیکھ ہمارے لیے یقیناً کوئی انعام ہو گا

اگر ہم ہی غالب ہوئے۔^[113]

اس نے کہا: ہاں اور یقیناً تم (مرید)

ضرور میرے مقرب لوگوں میں سے ہو گے۔^[114]

انہوں نے کہاے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈالے

(تو) انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا

اور انہیں ڈرا دیا

اور وہ بہت بڑا جادو لائے۔^[115]

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی

یہ کہ تو (بھی) اپنی لاٹھی ڈال دے تو اچانک

وہ (انکو) نگلے گی جو وہ جھوٹ موت بنادے تھے۔^[116]

پس حق ثابت ہو گیا

اور جو کچھ وہ کر رہے تھے وہ باطل ہو گیا۔^[117]

تو وہ ڈاں مغلوب ہو گئے

اور وہ ذلیل و خوار ہو کر لوٹے۔^[118]

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالُوا	سُجِّدُيْنَ	السَّحَرَةُ	وَالْقَى
ان سب نے کہا	سب سجدے (کی حالت میں)	جادوگر	اور گردی لے
وَ رَبُّ مُوسَى	بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ	أَمَّا	هُمْ ایمان لائے
اور موسیٰ کے رب (پر)	تمام جہاںوں کے رب پر	فَرَّعَوْنُ	هُرُونَ
بِهِ أَمْنَتُمْ	فَرَّعَوْنُ	قَالَ	هُرُونَ
اس پر تم ایمان لے آئے ہو	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	أَذْنَ	هُرُونَ
إِنْ لَكُمْ	أَذْنَ	أَنْ	قَبْلَ
تو عنقیب تم کو میں اجازت دوں	میں اجازت دوں	كہ	(اس سے) پہلے
فِي الْمَدِيْنَةِ مَكْرَثُومَةُ	لَمَكْرَرَ	هُذَا	
شہر میں تم سب نے چلے ہو	(جو کہ) تم سب نے چلے ہو	يَقِيْنًا إِكْ جَالَ (بے)	يَقِيْنًا إِكْ جَالَ (بے)
فَسُوفَ أَهْلَهَا	مِنْهَا	لِتَخْرِجُوا	
تو عنقیب اس کے رہنے والوں (کو)	اس (شہر) سے	تَاكَه	تَكَالُ دو
أَرْجُلُكُمْ أَيْدِيْكُمْ وَ	لَا قَطْعَنَ	تَعْلَمُونَ	
تمہارے پاؤں اور تمہارے ہاتھ کاٹ دوں گا	یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	تَعْلَمُونَ	
أَجْمَعِيْنَ لَا صَلِيْبَنَكُمْ	لَمَّ	مِنْ خِلَافِ	
سب کو پھر یقیناً ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا شہیں	یقیناً ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا شہیں	مَخَالِفَ سَمَتَ سے	
مُنْقَلِبُوْنَ إِلَيْنَا	إِنَا	قَالُوا	
ان سب نے کہا اپنے رب کی طرف سب لوٹنے والے (بیں)	یقیناً هم اپنے رب کی طرف سب لوٹنے والے (بیں)	إِنَا	
أَنْ إِلَّا مِنَّا	تَنْقِمُ	وَمَا	
اور نہیں ہم سے تو بدله لے رہا	تو بدله لے رہا	تَنْقِمُ	
جَاءَتْنَا	بِإِيمَانِ رَبِّنَا	أَمَّا	
وہ آئی ہیں ہمارے پاس اپنے رب کی آیات پر	جب	أَمَّا	
صَبَرَا	عَلَيْنَا	أَفْرِغُ	رَبَّنَا
صبر	ہم پر	توڑاں	(اے) ہمارے رب!

فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے۔

السَّحَرَةُ میں اُن واحد مؤنث نہیں بلکہ

جمع کے لیے ہے۔

پہلے کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

اُن دراصل آذن تھا دوسرے ہمزے کو افس سے بدل کر کھڑی زردی گئی ہے۔

لَكْمَ میں اُن دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اُن استعمال ہو جاتا ہے۔

ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لُمُ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہوتی ہے اُن اور اس علامت کے درمیان و کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اوون دو نوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

اجمیعین کا ترجمہ سب ہے اس لیے یعنی کا لگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

اُن دراصل اُن + نا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

شروع میں اُن اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کام مفہوم ہے۔

کبھی ما کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔

منا دراصل من + نا کا مجموعہ ہے۔

ات اور اُن مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

یہ دراصل یا رَبَّنَا تھا، شروع سے یا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

فعل کے شروع میں اُن آخر میں سکون ہوتا ہے، ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَالْقِيَ السَّحَرَةُ

سِجِّدِينَ ص ۱۲۰

قَالُوا أَمَنَا

بِرَبِ الْعَالَمِينَ لَا ص ۱۲۱

رَبِ مُوسَى وَهَرُونَ ص ۱۲۲

قَالَ فِرْعَوْنُ أَمَنْتُمْ بِهِ

قَبْلَ أَذْنَكُمْ ج

إِنَّ هَذَا الْمَكْرُ مَكْرُ ثُمَّوْهُ

فِي الْمَدِينَةِ لَتُخْرِجُوا مِنْهَا

أَهْلَهَا ج

فَسُوفَ تَعْلَمُونَ ص ۱۲۳

لَا قطْعَنَ أَيْدِيْكُمْ

وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافِ

ثُمَّ لَا صَلِبَنَكُمْ أَجْمَعِينَ ص ۱۲۴

قَالُوا إِنَّا إِلَى رِبِّنَا

مُنْقَلِبُونَ ج ۱۲۵

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا

إِلَّا أَنْ أَمَنَا

يَا يَتِيَ رِبَّنَا لَمَّا جَاءَنَا

رَبَّنَا أَفْرَغَ عَلَيْنَا صَبَرًا

أُلْقَى	: القاء۔
السَّحَرَةُ	: سحر، ساحر، مسحور کرن آواز۔
سِجِّدِينَ	: سجدہ، مسجدہ ملائکہ، ساجد۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ۔
أَمَنَا	: امن، ایمان، مؤمن۔
الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم عقبی۔
قَبْلَ	: قبل اذکار، قبل اذعام۔
أَذَنَ	: اذن عام، اذن الہی۔
هُدَا	: للہذا، مسجدہ ذرا۔
لَمَكْرُ	: مکروہ، فربیہ، مکار۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔
تُخْرِجُوا	: خارج، خروج، اخراج۔
مِنْهَا	: من جانب، من حیث القوم۔
أَهْلَهَا	: اہل محلہ، اہل بیت۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَا قطْعَنَ	: قطع تعقیلی، قطع حجی۔
أَيْدِيْكُمْ	: بید، بینا، رفع الہیدین۔
خَلَافِ	: خلاف، خلاف، مختلف۔
أَصْلِبَنَكُمْ	: صلیب، صلیبی جنگیں۔
أَجْمَعِينَ	: جمیع، جمیع جمیع۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
رَبِّنَا	: ربیوبیت، رب العالمین۔
مُنْقَلِبُونَ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
تَنْقِمُ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
مِنَّا	: من جانب، من حیث القوم۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا قلیل۔
أَمَنَا	: امن، ایمان، مؤمن۔
بِأَيْتِ	: آیت، آیات قرآنی۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان۔
صَبَرَا	: صبر، صابر، صبر و شکر۔

اور جادو گر گردی یے گئے

سجدے کی حالت میں۔ ص ۱۲۰

انہوں نے کہا ہم ایمان لائے

تمام جہانوں کے رب پر۔ ص ۱۲۱

موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ ص ۱۲۲

فرعون نے کہا ہی تم اس پر ایمان لے آئے ہو

اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں

بیشک یہ یقیناً ایک چال ہے (جو) تم نے چلی ہے و

(اس) شہر میں تاکہ تم نکال دو اس (شہر) سے

اُس کے رہنے والوں کو

تو عنقریب تم جان لو گے۔ ص ۱۲۳

ضرور بالضرورة (پہلو) میں تمہارے ہاتھ کاٹ دوں گا

اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے

پھر بلاشبہ ضرور میں تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ ص ۱۲۴

انہوں نے کہا: یقیناً ہم اپنے رب کی طرف

لوٹنے والے ہیں۔ ص ۱۲۵

اور تو ہم سے بدلہ نہیں لے رہا

مگر (صرف اس کا) کہ ہم ایمان لائے ہیں

اپنے رب کی آیات پر جب وہ مبارے پاس آئی ہیں

اے ہمارے رب! تو ہم پر صبر ڈال دے

وَقَالَ	مُسْلِمِينَ	تَوَفَّنَا	وَ
اوہ کہا	(اس حال میں کہ) سب فرمائیں دار ہوں	تو فوت کر ہمیں	اور
مُوسَى	تَدَدْ	أَ	الْمَلَأُ
کیا	تو چھوڑے رکھے گا	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	فرعون کی قوم میں سے
موسیٰ (کو)	سرداروں (نے)	كَيْا	زَادَ رَهْبَانِيَّةً
فِي الْأَرْضِ وَ يَذَرَكَ	لِيَفْسِدُوا	وَ قَوْمَهُ	اور اس کی قوم (کو)
اوہ چھوڑے تجھے	زمین میں	تَاكَهُ سب فساد پھیلائیں	اوہ چھوڑے تجھے
أَبْنَاءَهُمْ	سَلْقَاتُ	وَ أَهْتَكَ ط	اور تیرے عقربیں قتل کر دیں (کو)
فوقہم	نِسَاءَهُمْ	وَ نُسْتَخْيِي	اوہ ہم زندہ رہنے دیں گے ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو
اوہ بیک ہم ان کے اوپر	اوہ بیک ہم	إِنَّا	اوہ بیک ہم ان کے اوپر
استَعْيَنُوا	قَهْرُونَ	قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ	تم سب مدد طلب کرو
اللَّهُ كَيْ	إِنَّ الْأَرْضَ	اَصْبِرُوا ج	کہا موسیٰ (نے)
اللَّهُ كَيْ (ہے)	زمین	وَ اَصْبِرُوا	تم سب صبر کرو
وَالْعَاقِبَةُ	مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ	وَ يُوْرُثُهَا	اوہ وارث بناتا ہے اس کا
اوہ (اچھا) انجام	اوہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے	وَ	اوہ جس کو
مِنْ قَبْلِ	أُوذِيْنَا	لِلْمُتَّقِينَ	اوہ مقتلوں کے لیے (ہے) ان سب نے کہا ہم تکلیف دیے گئے
جِئْتَنَا ط	قَالُوا	أَنْ	اوہ مقتلوں کے لیے (ہے) ان سب نے کہا ہم تکلیف دیے گئے
وَ مِنْ بَعْدِ مَا	تَأْتِيْنَا	كَرَ	اوہ تو آتا ہمارے پاس تو آتا ہمارے پاس
تَوَآیا ہمارے پاس	كَر	كَر	اوہ تو آتا ہمارے پاس تو آتا ہمارے پاس
رَبُّكُمْ	عَسَى	قَالَ	اوہ تمہارا رب یہ کہ
أَنْ	عَسَى	قَالَ	اوہ تمہارا رب یہ کہ
يَهْلِكَ	عَسَى	عَسَى	اوہ تمہارا رب یہ کہ
فِي الْأَرْضِ	يَسْتَخْلِفُكُمْ	عَدُوَّكُمْ	اوہ جانشین بنادے تمہیں
زمین میں	وَ جَانِشِينَ بَنَادِيْنَ	عَدُوَّكُمْ	اوہ تمہارے دشمن (کو)

① علامت تاور شد میں کام کو اعتماد سے کرنے کا مفہوم ہے۔

② تا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس سے پہلے زیر ایزیر ہو تو اس تا کا ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

③ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکے اسکی، اسکے یا پنا، لبی، اپنے کیا جاتا ہے۔

④ فعل کے شروع میں اکار کا ترجمہ کبھی تاک اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

⑤ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرے، تیرے یا پنا، لبی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر اکار کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرے، تیرے یا پنا، لبی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑥ جس فعل کے شروع میں یہ تا، آن، ہو اس فعل میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں لیکن جب شروع سے آجائے تو پھر صرف مستقبل کے لیے فعل خاص ہو جاتا ہے۔

⑦ اداصل ان+نا کا مجموعہ ہے۔

تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

⑧ کا اصل ترجمہ کے لیے ہے قال،

یقُولُ کے بعد کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے

لفظ کے شروع میں استد میں طلب و

چانت کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑩ وَاحِد مَوْنَث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

اگر لفظ بعد کے بعد ما ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

علامت گم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

تَوَفَّقَنَا: بُوفت، وفات، فوتگی۔
مُسْلِمِيْنَ: مسلمان، اسلام تسلیم۔
مِنْ: مجاہب، من جیث القوم۔
قَوْمَهُ: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
لِيُقْسِدُوا: فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
فِي: فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
الْأَرْضَ: ارض، سما، قطعہ اراضی۔
الْهَمَّةَ: الہ العالیمین، الوہیت۔
سُنْقَتِّيلُ: قتل، قاتل، مقتول، قتل۔
أَبْنَاءَهُمْ: ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
وَ: لیل، ونهار، رحم و کرم۔
لَسْتَخْيِي: احیات جادواں، احیائے سنت۔
نِسَاءَهُمْ: تربیت نسوان، نسویت۔
فُوقَهُمْ: فوق، فوقیت، ما فوق الغفتر۔
قَهْرُونَ: قهر الہی، عبد القہار۔
قَالَ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اسْتَعِينُوْنَا: ایانت، استعانت، تعاون۔
اَصْبِرُوْا: صبر جیل، صبر و تحمل، صابر۔
الْأَرْضَ: ارض، سما، ارض مقدس۔
يُورُثُنَاهَا: وارث، وراشت، ورشاء۔
يَشَاءُ: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
عَبَادَهُ: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
الْعَاقِبَةُ: عاقبت ناندیش۔
لِلْمُنْتَقِيْنَ: تقوی، مقی۔
أُوذِيْنَا: اذیت، اذیتیں، ایذار سانی۔
قَبْلِ: قبل از وقت، قبل الکلام۔
بَعْدِ: نماز کے بعد، کھلانے کے بعد۔
يُبْلِكَ: بہلاک، بہلاکت، مہلک۔
عَدْوَكُمْ: عدو، اعداء، عداوت۔
يَسْتَخْلِفُكُمْ: غایفہ، خلافت، خلف۔

اور تو ہمیں اس حال میں فوت کر کے (م) فرمانبردار ہوں ۱26

اوْرَفَرَعُونَ کی قوم میں سے سرداروں نے کہا: اور فرعون کی قوم کو چھوڑے رکھے گا تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور وہ تجھے اور تیرے معبدوں کو چھوڑ دے اس نے کہا عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو قتل کر دیں گے اور ہم ان کی عورتوں (بیٹوں) کو زندہ رہنے دیں گے اور بیشک (اس محلے میں) ہم ان پر غالب ہیں۔ ۱27

موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: تم اللہ سے مدد طلب کرو اور صبر کرو (بیت ثابت قدم رہو)

بے شک زمین (ت) اللہ کی ہے وہ اس کا جس کو چاہتا ہے وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے اور (چم) انجام متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ۱28

انہوں نے کہا ہمیں تکلیف دی گئی ہے اس سے پہلے کہ تو ہمارے پاس آتا اور اس کے بعد (بھی) کہ تو ہمارے پاس آتا اس نے کہا کہ تمہارا رب قریب ہے کہ وہ تمہارے دشمن کو پلاک کر دے اور وہ تجھیں زمین میں جانشین بنادے

وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۖ ۱26

وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

أَتَدَّ مُوسَى وَقَوْمَهُ

لِيُقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

وَيَدْرَكَ وَالْهَتَّكَ

قَالَ سَنْقَتِّيلُ أَبْنَاءَهُمْ

وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ

وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَهْرُونَ ۖ ۱27

قَالَ مُوسَى لِقَوْمَهُ

اسْتَعِينُوْا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوْا

إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ

يُورُثُهَا مَنْ يَشَاءُ

مِنْ عِبَادِهِ

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۖ ۱28

قَالُوا أَوْذِيْنَا

مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيْنَا

وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْنَا

قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ

أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ

وَيَسْتَخْلِفُكُمْ فِي الْأَرْضِ

فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُونَ	وَ	لَقَدْ	أَخْذَنَا
کیسے پکڑا پھر دیکھے	کیسے تم سب عمل کرتے ہوں	اور بلاشبہ یقیناً	اور	بلاشہ یقیناً	ہم نے کچھوں سے
أَلَّا فِرْعَوْنَ	الْعَلَّهُمْ	يَدَكُرُونَ	وَنَّصِّ	مِنَ الشَّرَّ	لَعَلَّهُمْ
آل فرعون (یہ) آں سے	تاكہ وہ	وہ سب نصیحت پکڑیں	قطع سایلوں سے	اور نقصان (کر کے)	خوشحالی (تو) کچھوں سے
الْحَسَنَةُ	فَإِذَا	جَاءَتْهُمْ	لَنَا هُنْدِهِ	لَعَلَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ
خوشحالی (تو) کچھی انہیں	تو جب	آنے اُن پر	یہ ہمارا (حق ہے)	وابہ سب کہتے ہیں)	وابہ تاکہ وہ
رُصِّبُهُمْ	إِنْ	وَ	قَالُوا	سَيِّئَةٌ	رُصِّبُهُمْ
پہنچنے کی انسیں	اگر	اور	وابہ سب کہتے ہیں)	کوئی تکلیف (تو)	کوئی تکلیف (تو)
وَ مَنْ	بِمُوسَىٰ	وَ	يَطِيرُوا	أَنَّ	وَ مَنْ
اوہ جو	اور موسیٰ کو	موسیٰ کو	وابہ نخوست کا باعث ٹھہراتے ہیں	اُنہا اُنہا	اوہ جو
عِنْدَ اللَّهِ	طِرُّهُمْ	إِنَّمَا	أَلَا	مَعَهُ	عِنْدَ اللَّهِ
الله کے پاس (ہے)	درحقیقت	اوہ ان کی نخوست (تو)	خبردار	اوہ اس کے ساتھ (ہیں)	اوہ اس کے ساتھ (ہیں)
قَالُوا	وَ	لَا يَعْلَمُونَ	أَكْثَرُهُمْ	وَلِكِنَّ	أَكْثَرُهُمْ
اوہ ان سب نے کہا	اوہ	اوہ ان کی نخوست (تو)	اوہ انکے اکثر	اوہ لیکن	اوہ انکے اکثر
لِتَسْحَرَنَا	مِنْ أَيْةٍ	بِهِ	تَاتِنَا	مَهِمَا	لِتَسْحَرَنَا
جو بھی تو لائے گا ہمارے پاس	اوہ کسی نشانی سے	اوہ کسی کو	اوہ تو لائے گا ہمارے پاس	اوہ تو نہیں	اوہ تو نہیں
بِمُؤْمِنِينَ	لَكَ	نَحْنُ	فَمَا	إِلَيْهَا	بِمُؤْمِنِينَ
ہرگز سب ایمان لائیوں اے	اوہ آپ پر	اوہ ہم	اوہ تو نہیں	اوہ ذریعے	اوہ ذریعے
وَالْقُمَلَ	وَالْجَرَادَ	الْطُوفَانَ	عَلَيْهِمُ	فَارَسَلْنَا	وَالْقُمَلَ
اوہ جو گیئں	اوہ نڈی دل	اوہ طوفان	اوہ ان پر	چنانچہ ہم نے بھجا	اوہ جو گیئں
مُفَصَّلَتٍ	أَيْتٍ	الَّدَمَ	وَ	وَالضَّفَادِعَ	مُفَصَّلَتٍ
اوہ میں دک (جی)	(جو) نشانیاں (تھیں)	اوہ خون	اوہ اور	اوہ اور میں دک (جی)	اوہ الگ الگ
مُجْرِمِينَ	قَوْمًا	كَانُوا	وَ	فَاسْتَكْبَرُوا	مُجْرِمِينَ
پھر ان سب نے تکبر کیا	اوہ لوگ	اوہ کانوں	اوہ وہ سب تھے	اوہ سب جرم کرنے والے	اوہ میں دک (جی)

● کالارنگ: اصل لفظ کے لیے

● نیلارنگ: دوسری علامت کے لئے

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لئے

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

فِيَنْظُرْ	:نظر، نظراء، منظر، تمازج۔
كَيْفَ	:کیفیت، بہر کیف، کواف
تَعْمَلُونَ	:عمل، عامل، معمول۔
وَ	
أَخْذَنَا	:اخذ، اخذنا، مذاخرہ۔
أَلْ	:آل، اولاد، آل رسول۔
تَقْصِ	:نقص، تقصیں، فناصر۔
مِنْ	:منجانب، من جیث القوم۔
الشَّرَّاتِ	:شر، شمات۔
يَدَّ كُرُونَ	:ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
الْحَسَنَةُ	:حسن، احسان، بدعت حسن۔
قَالُوا	:قول، اقوال، مقول۔
هَذِهِ	:حامل رقعہ بہا، اپندا۔
لُصِبْهُمْ	:صمیبت، آلام و مصاب۔
سَيِّئَةٌ	:علماء سوء، اعمال سیئہ۔
مَعَةٌ	:مع اہل و عیال، معیت۔
عَنْ	:عند طلب، عنديہ۔
أَكْثَرُهُمْ	:اکثر، کثیر، کثرت۔
لَا	:الاتعداد، الاعلان، لاجواب۔
يَعْلَمُونَ	:علم، عالم، معلوم، تعییم۔
آيَةٌ	:آیت، آیات قرآنی۔
لَتَسْحَرَنَا	:سحر، ساحر، سحر بیانی۔
بِمُؤْمِنِينَ	:امن، ایمان، مؤمن۔
فَارَسْلَنَا	:رسول، مرسل، رسالت۔
عَلَيْهِمْ	:علیحدہ، علی الاعلان۔
الْطُوفَانَ	:طوفان، طوفانی بارشیں۔
مُفَاصِلٍ	:فاصلہ، حد فاصل، فاصلے۔
فَاسْتَكَبَرُوا	:کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
قَوْمًا	:قوم، اقوام، قومیت۔
مُجْرِمِينَ	:جرم، مجرم، جرام۔

پھر وہ دیکھیے (ج) تم کیسے عمل کرتے ہو۔ [129]

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آل فرعون کو پکڑا

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ [129]

وَلَقَدْ أَخَذْنَا أَلَّا فِرْعَوْنَ

بِالسِّنِينِ وَتَقْصِ مِنَ الشَّرِّ قط سایوں سے اور چھلوں میں سے نقصان کر کے

تاكَ وَهُ نصحيتٌ پَطَرِيسٌ [130]

توجبُ أُنْ پَرْ خوشحالیٰ آتٍ (ج)

کہتے یہ ہمارا (ج) ہے

اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی

(ج) نحوست کا باعث ٹھہراتے موسیٰ کو

اور (ان کو) جو اُس کے ساتھ تھے، خبردار

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ [130]

فَإِذَا جَاءَهُمُ الْحَسَنَةُ

قَالُوا لَنَا هَذِهِ ج

وَإِنْ تُصِبُّهُمْ سَيِّئَةٌ

يَطَّيِّرُوا بِمُوسَىٰ ج

وَمَنْ مَعَهُ طَآلاً ج

إِنَّمَا طَرِيرُهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [131] وَقَالُوا

مَهِمَاتٌ أَتَنَا بِهِ مِنْ أَيَّةٍ

لِتَسْحَرَنَا بِهَا ج

فَمَا خَنْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ [132]

فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

الْطُوفَانَ وَالْجَرَادَ

وَالْقُلَيلَ وَالضَّفَادَعَ وَالدَّمَ

أَيْتٌ مُفَضَّلٌ تِقْ

چنانچہ ہم نے اُن پر بھیجا

طوافان اور مژدی دل

اور جو عیسیٰ اور مینڈک اور خون

(ج) الگ الگ نشانیاں تھیں

پھر (بھی) انہیوں نے تکبر کیا

اور وہ مجرم لوگ تھے [133]

وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ [133]

١ قَالُوا	الِّجُزُ	عَلَيْهِمْ	وَقَعَ	وَلَنَا
(٢) سب کہتے	عذاب	اُن پر	واقع ہوتا	اور جب
٣ بِهَا	رَبَّكَ	لَنَا	ادْعُ	يَمْوَسَى
	اپنے رب (سے)	ہمارے لیے	تو دعا کر	اے موسیٰ!
الِّجُزُ	٤ كَشْفَت عَنَّا	لَيْنَ	عِنْدَكَ	عَهْدَ
عذاب	تُور کر دے ہم سے	تیرے ہاں	یقیناً اگر	اُس نے عہد کر رکھا ہے
٥ مَعَكَ	لَذُسِلَنَّ	لَكَ وَ		لَتُؤْمِنَنَّ
		آپ پر اور	یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	(٦) تیرے ساتھ
الِّجُزُ	عَنْهُمْ	كَشَفَنَا	فَلَيْلًا	بَنِي إِسْرَائِيلَ
عذاب (کو)	اُن سے	ہم دور کر دیتے	پھر جب	بنی اسرائیل (کو)
٩ هُمْ يَنْكُثُونَ	٨ إِذَا هُمْ يُلْغُوْهُ	٧ هُمْ	إِلَى أَجَلٍ	
(١٣٥)				ایک وقت تک (کر)
			وہ	سب پہنچے والے ہوتے انسکو (٧) اچانک
فِي الْيَمِّ	٦ ١١ ١٠ فَاغْرَقْنَاهُمْ	٩ مِنْهُمْ	١٠ ٦ فَانْتَقَمْنَا	
سمندر میں	اُن سے	پھر ہم نے غرق کر دیا انہیں		چنانچہ ہم نے انتقام لیا
وَكَانُوا	وَكَانُوا	كَذَّبُوا	٣ بِإِنْهُمْ	
	٣ بِأَيْتَنَا			
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	سب جھلٹاتے (تھے)	ہماری آیات کو		
الْقَوْمُ	الَّذِينَ	أَوْرَثْنَا	١٣٦ غَلِيلُونَ	
(س) قوم (کو)		اور ہم نے وارث بنادیا		تبدیلی لانے کے لیے ہے
١٤ مَشَارِقَ الْأَرْضِ	١٤ وَ مَغَارِبَهَا	١٣ لِيُسْتَضْعُفُونَ		
اور اس کے مغربوں (کا)	زمین کے مشرقوں (کا)	وہ سب کمزور سمجھے جاتے		غسل کے شروع میں علامت پر پیش
رَبِّكَ	كَلِمَتُ	بِرَّكَنَا	١٠ فِيهَا	اور آخر سے پہلے زبر ہوتے ترجمہ کیا جاتا ہے
	وَتَمَتْ			یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔
صَبَرُوا	بِهَا	عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ	١٥ الْحُسْنَى	مَشَارِقُ اور مَغَارِبُ بَحْرِ الْأَنْدَلُبِ
	(س) وجہ سے جو	بنی اسرائیل پر		جبکہ مشرق و مغرب تو واحد بین دراصل اس سے مراد شام و فلسطین کے تمام مشرقی اور مغربی حصے ہیں۔
کیا	ان سب نے صبر کیا			١٥ علامت ث اور ١٤ وحد مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۵ یہ فعل ماضی ہے شرطیہ جملہ کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔

۱۶ لَنَا میں لَ دراصل ل تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۷ کا عوام اور ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بھی کا، کے، کو بھی سبب، بوجہ، بذریعہ اور بکھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۱۸ عَنَاد را صل عن نتا مجموعہ ہے۔

۱۹ علامت اور دنوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

۲۰ کا ترجمہ بکھی پس، تو پھر اور بکھی چنانچہ کیا جاتا ہے۔

۲۱ دُو کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "اگر" جاتا ہے۔

۲۲ إذا کا ترجمہ عموماً جب اور بکھی اچانک بکھی کیا جاتا ہے۔

۲۳ علامت هُمْ اور دنوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

۲۴ فعل کے آخر میں نا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۲۵ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

۲۶ یہاں شروع میں " فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

۲۷ فعل کے شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتے ترجمہ کیا جاتا ہے

یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۸ مشارق اور مغارب بحیرے کے الفاظاں ہیں جبکہ مشرق و مغرب تو واحد بین دراصل اس سے مراد شام و فلسطین کے تمام مشرقی اور

مغربی حصے ہیں۔

۲۹ علامت ث اور ١٤ وحد مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَ	وَقَعَ	اوْر جب أُنْ پر عذاب واقع ہوتا (ت)
عَلَيْهِمْ	أَدْعُ	کہتے اے موئی! ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر
عَهْدَ	بِمَا	اس واسطے جو اُس نے تیرے ہاں عہد کر کھا ہے
عَنْدَكَ	عَهْدَكَ	یقیناً اگر تو ہم سے (یہ) عذاب دور کر دے
لَنْوُمَنَّ	مَعَكَ	(ت) یقیناً ہم ضرور آپ پر ایمان لے آئیں گے
لَنْدُرِيلَنَّ	بَيْنَ	اور یقیناً ضرور ہم تیرے ساتھ بھیجیں گے
أَجَلٍ	إِلَى	بنی اسرائیل کو۔ [134]
بِلْعُودَةِ	أَجَلٍ	پھر جب ہم اُن سے عذاب کو دور کر دیتے
فَانْتَقَمَتَا	كَذَبُوا	ایک وقت تک (ک) وہ اُس کو پہنچنے والے ہوتے
فَاغْرَقْنَهُمْ	أَوْرَثَنَا	(ت) اچانک وہ عہد توڑ دیتے۔ [135]
كَذَبُوا	فِيهَا	چنانچہ ہم نے اُن سے انتقام لیا
أَوْرَثَنَا	تَمَثَّلَ	تو ہم نے انہیں سندھ میں غرق کر دیا
يُسْتَطِعُونَ	تَمَثَّلَ	اس وجہ سے کہ انہوں نے ہماری آیات کو جھٹالیا
مَشَارِقَ	تَمَثَّلَ	اور وہ ان سے غافل تھے۔ [136]
الْأَرْضِ	كَلِمَتُ	اور ہم نے اُس قوم کو وارث بنادیا جو
مَغَارِبَهَا	فِيهَا	کمزور سمجھے جاتے تھے
بُرُوكَنَا	تَمَثَّلَ	زمین کے مشرقوں کا اور اس کے مغربوں کا
فِي الْأَيَّالِ	عَلَى	(وزیر) جس میں ہم نے برکت کر رکھی ہے
اَتَامَ جَحْتَ	بَيْنَ	اور تیرے رب کی بہترین بات پوری ہو گئی
كَلِمَه، كَلَام، كَلَمَات۔	صَبَرُوا	وَتَمَتْ كَلِمَتُ رِبِّكَ الْحُسْنَى
حَسْن، اَسَاءَ حَسْنَى۔		عَلَى بَنَى إِسْرَاعِيلَ بِمَا صَبَرُوا ط بنی اسرائیل پر، اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا
عَلِيهِ، عَلِ الْأَعْلَانِ۔		• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے
بَانَى جَمِيعَهُ، اَنْعَمَ۔		• نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
صَبَرْجَيْل، صَبَرْجَل۔		• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ
قَالُوا إِيمُوسَى ادْعُ لِنَارَبَكَ
بِمَا عَهْدَ عِنْدَكَ
لَيْلَنْ كَشَفَتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنْوُمَنَ لَكَ
وَلَنْرِيسْلَنَ مَعَكَ
بَنَى إِسْرَاعِيلَ [134]
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ
إِلَى أَجَلِهِمْ بِلْغُوُهُ
إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ [135]
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَاغْرَقْنَهُمْ فِي الْيَمِّ
بِإِنْهُمْ كَذَبُوا بِاِيْتَنَا
وَكَانُوا عَنْهَا غَلِيلُينَ [136]
وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ
كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ
مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا
الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا ط

^٤ فِرْعَوْنُ	^٣ كَانَ يَصْنَعُ	كَانَ	مَا	دَمْرَنَا	وَ
فرعون		بناتا	تحا	جو	اور
				ہم نے برباد کر دیا	
^١ وَجْهَنَّمَ	^٢ يَعْرِشُونَ	^٣ كَانُوا	وَمَا	وَقْمُهُ	
					اور ہم نے پار اُتارا
				اور جو تھے وہ سب	
				اور جو اور اس کی قوم	
^٤ عَلَى قَوْمٍ	^٣ فَاتَّوَا	^٢ الْبَحْرَ	^٥ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ		
					سمندر (رس) سمندر (رس)
					(ایسی) قوم پر
^٦ يَمُوسَى	^٧ قَالُوا	^٦ عَلَى أَصْنَامِ لَهُمْ	^٧ يَعْكُفُونَ		
					وہ سب جنم بیٹھے تھے
					اپنے کچھ بتوں پر
					اُن سب نے کہا اے موسی!
^٨ الْهَمَّةُ	^٩ لَهُمْ	^٧ كَمَا	^٧ إِلَهًا	^٩ لَنَا	اجْعَلُ
					تو بنادے جس طرح اُن کے لیے
					ایک معبد (بین)
^٩ هُولَاءُ	^{١٠} قَوْمٌ تَجْهَلُونَ	^{١٠} إِنَّكُمْ	^٩ قَالَ		
					تم سب جاہل قوم ہو
					بیشک تم کہا (موئی نے)
^{١٠} وَبِطْلُ	^{١١} هُمْ	^{١١} مَا	^{١٢} مُتَبَّرٌ		
					تباه کیا جانے والا (ہے)
					او باطل (ہے)
^{١١} أَبْغِيْكُمْ	^{١٢} غَيْرَ اللَّهِ	^{١٠} قَالَ أَ	^٩ كَانُوا يَعْمَلُونَ		
					وہ سب کر رہے ہیں میں تلاش کروں تمہارے لیے
					کیا اللہ کے سوا کہا (موئی نے)
^{١٢} عَلَى الْعَلَمِينَ	^{١٣} فَضَلَّكُمْ	^{١١} وَ	^{١٠} إِلَهًا		
					کوئی (اور) معبد حالتکہ وہی ہے (جس نے) تمام جہانوں پر
^{١٣} مِنْ أَلْفِرْعَوْنَ	^{١٤} أَجْبَيْنُكُمْ	^{١٢} وَ	^{١١} هُوَ		
					وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں فرعون کی آل سے
^{١٤} يَسُومُونُكُمْ	^{١٥} أَبْنَاءَكُمْ	^{١٣} يُقْتَلُونَ	^{١٢} الْعَذَابُ	^{١٣} سُوءٌ	
					اور جب ہم نے نجات دی تمہیں
					فرعون کی آل سے
^{١٥} بَلَاءُ	^{١٦} نِسَاءَكُمْ	^{١٤} وَ	^{١٣} يُسْتَحْيِيُونَ		
					وہ سب زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں (کو)
					اور اس میں
					آزمائش (تمی)

- فعل کے آخر میں تا سے پہلے اگر حرف ساکن ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔
- یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- پر کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- آنہم میں لے کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

- ڈبل حركت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ، ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔

- الہمہ میں ڈ وحد مؤثث کی علامت نہیں بلکہ بمعنی کے لیے ہے۔

- یہاں ڈا اور ڈن دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

- ”اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔

- وکا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے کبھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

- گم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

- فعل کے درمیان اگر شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

- گم اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔

- ذلک سے جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلکم ہو جاتا ہے البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

ما	: ماحول، ماحت، باجر،
يَصْنَعُ	: صنعت و تجارت، مصنوعی۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
يَعِشُونَ	: فرش و عرش۔
جَوَنَا	: تجاوز، تجاوز، تجاوزات۔
الْبَحْرُ	: بحر، قلزم، بحیرہ، عرب۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
يَعْكُفُونَ	: عاکف، اعتکاف، متعکفین۔
أَصْنَامٌ	: جنم، صنم کدو۔
قَالُوا	: قول، توال، مقولہ۔
إِلَهًا، إِلَهَةٌ	: إله، العالیم، الوجهیت۔
كَمَا	: کا دعم، کما حقہ / ماحول۔
تَجْهَلُونَ	: جمال، جہالت، مجہول۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔
بِطْلٌ	: جحق، باطل، ادیان باطلہ۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعامل۔
غَيْرَ	: غیر، اغیار، غیر اللہ۔
فَضْلُكُمْ	: فضل، فضیلت، فضل۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم کفر۔
أَنْجِينَكُمْ	: نجات، فرقہ ناجیہ۔
أَلٰ	: آل و اولاد، آل رسول۔
سُوْءَةٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الْعَذَابِ	: عذاب، قبر، عذاب جہنم۔
يُقْتَلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔
أَبْنَاءَكُمْ	: بناۓ جامعہ، ابن عمر۔
يَسْتَحْيِيُونَ	: حیائے سنت، حیات۔
نِسَاءَكُمْ	: ترتیب نسوان، نسویت۔
فِي	: اظہار مافی، اضمیر مافی زمانہ۔
بَلَاءً	: بلاء، ابتلاء، آزمائش، بیتلاء۔

اور ہم نے برباد کر دیا جو (کچھ) فرعون بناتا تھا	وَدَمَرَنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ
اور ایک قوم، اور جو وہ (محالات) بلند کرتے تھے۔ ^[137]	وَقَوْمٌ وَمَا كَانُوا يَعِشُونَ ^[137]
اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار اٹھا رہا تھا	وَجَوَزْنَا بِنَيَّ إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ
تو وہ ایسی قوم پر آئے	فَاتَوْا عَلَى قَوْمٍ
(جو) اپنے کچھ بتول (کی عبادت) پر وہ جے بیٹھے تھے	يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ لَهُمْ
انہوں نے کہا: اے موی! تو ہمارے لیے نادا	قَالُوا إِيمُوسَى اجْعَلْ لَنَا
ایک معبد، جس طرح ان کے معبدوں ہیں	إِلَهًا كَمَا لَهُمْ إِلَهٌ
(موی نے) کہا: بیشک تم وہ قوم ہو (کہ) نادا نی کرتے ہو۔ ^[138]	قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ^[138]
بیشک یہ (ایسے) لوگ (بیس کہ) تباہ کیا جانے والا ہے	إِنَّ هُوَ لَا إِلَهَ مُمْتَدٌ
(وہ کام) جس میں وہ (مشغول) ہیں	مَا هُمْ فِيهِ
اور جو وہ کر رہے ہیں باطل ہے۔ ^[139]	وَبِطْلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ^[139]
کہا (موی نے) کیا اللہ کے سوا	قَالَ أَغَيْرُ اللَّهِ
میں تمہارے لیے کوئی (اور) معبد تلاش کروں	أَبْغِيْكُمْ إِلَهًا
جبکہ وہی ہے (کہ) اس نے تمہیں فضیلت دی ہے	وَهُوَ فَضَلَّكُمْ
تمام جہانوں پر۔ ^[140]	عَلَى الْعَلَمِينَ ^[140]
اور جب ہم نے تمہیں فرعون کی آل سے نجات دی	وَإِذَا أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ أَلِ فِرْعَوْنَ
و تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے	وَتَمْتَلِئُونَ أَبْنَاءَكُمْ
اور وہ تمہاری عورتوں کو وزندہ چھوڑ دیتے تھے	وَيَسْتَحْيِيُونَ نِسَاءَكُمْ ^[141]
اور اس میں آزمائش تھی	وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ

١٦	مُوسَى	وَعَدْنَا	وَ	عَظِيمٌ	مِنْ رَبِّكُمْ	تمہارے رب (کی طرف) سے
	موسیٰ (سے)	ہم نے وعدہ کیا	اور	بہت بڑی		
	بِعَشْرٍ	أَتَمْنَهَا	وَ	لَيْلَةً	ثَلَاثِينَ	تیس
		اور ہم نے پورا کیا	(زید) دس (راتوں) سے	راتوں (۶)		
	أَرْبَعِينَ	رَبَّهُ	مِيقَاتُ	فَتَمَّ		
	راتیں	اس کے رب (کی)	مقرمدت	تو پوری ہو گئی		
	فِيْ قَوْمِيْ	اَخْلُفْنِيْ	لَا خِيْلُ هَرُونَ	وَقَالَ مُوسَى		
	میری قوم میں	تو میرا جانشین رہ	اپنے بھائی ہارون سے	اور کہا	موسیٰ (نے)	
	سَبِيلُ الْمُفْسِدِينَ		وَ لَا تَتَبَعْ	وَ أَصْلُحْ		
	فساد کرنے والوں کے راستے (کی)	اور تو اصلاح کرتے رہنا	اور	تم پیروی نہ کرنا		
	وَ كَلْمَهُ رَبَّهُ	لِيْقَاتِنَا	جَاءَ مُوسَى	وَلَيْلًا	جَاءَ	
		اور بات کی اس سے اس کے رب (نے)	موسیٰ	هاری مقرمدت پر	اورج	
	إِلَيْكَ طَ	أَنْظُرْ	رَبْ	قَالَ		
	تیری طرف	میں دیکھوں	(اے میرے رب !)	کہنے لگے		
	إِلَى الْجَبَلِ	وَلَكِنْ أَنْظُرْ	لَنْ تَرِنِي	قَالَ		
	(اللہ نے) فرمایا	ہرگز نہیں	تو دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	تو دیکھے	(اے) پہاڑ کی طرف
١٠	فَلَمَّا	مَكَانَهُ	فَسْوَفَ	فَانِ	اسْتَقَرَّ	
		تو (بھی) دیکھ سکے گا مجھے	تو (بھی) جگہ (پر)	وَهُنْهَا رَبَا	وَهُنْهَا رَبَا	
		پس اگر	پس اگر			
	وَخَرَّ	دَكَّا	رَبَّهُ	تَجَلَّ		
		پہلا پر	لِلْجَبَلِ	رَبَّهُ	رَبَّهُ	
		(تو) کر دیا اے	جَعَلَهُ	جَعَلَهُ	جَعَلَهُ	
		جلوہ والا	أَسْكَرَبْ	أَسْكَرَبْ	أَسْكَرَبْ	
١٣	مُوسَى	صَعْقاَجَ	فَلَمَّا	أَفَاقَ	قَالَ	سُبْحَنَكَ
		اور		ہوش آیا	ہوش آیا	
	مُوسَى	بے ہوش (ہو کر)		(تو) کہنے لگے		
	الْمُؤْمِنِينَ	أَوَّلُ	إِلَيْكَ	پھر جب		
	ایمان لانے والوں (میں سے)	پہلا (ہوں)	وَ	ہوش آیا		
		میں	أَنَا			
		اور	وَ			
		تیری طرف	إِلَيْكَ			
		میں نے توبہ کی	وَ			

۱ گُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔

۲ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۳ قاف اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۴ قاف وغیرہ کے بعد اگر ل ہو تو ترجمہ عموماً کیا جاتا ہے۔

۵ اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان ی کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۶ ل ہ کے بعد فعل کے آخر میں حرف سا کن یا وہ تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۷ شروع میں ہ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۸ ر ب اصل میں یا کبھی تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع سے یا اور آخر سے ی گری ہوئی ہے اسی ی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

۹ علامت ہ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، یا پنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

۱۰ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً ہیں، تو، پھر اور کبھی سوا رکبھی درج کیا جاتا ہے۔

۱۱ علامت ہ اور شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۲ ل کا عموماً ترجمہ کے لیے ہوتا اور کبھی ترجمہ پر بھی کیا جاتا ہے۔

۱۳ تیری، تیرے یا پنا، لپنی، اپنے اور کبھی تو بھی ترجمہ کیا جاتا ہے، سُبْحَنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاک ہے۔

قِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
عَظِيمٌ	عظیم، معظم، عظیم۔
وَعْدًا	: وعدہ، وعد، متع موعود۔
لَيْلَةٌ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
أَتَمَّنَهَا	: اتمام جھت، تمام۔
عِشْرٍ	: عشرہ، مبشرہ، عاشورہ محروم۔
مِيقَاتُ	: میقات حج، وقت، اوقات۔
وَ	: لیل و نہار، شان و شوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
لَاخِيَهُ	: اخوت، مواخات اسلام۔
الْخُلْفَىٰ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
فِي	: فی الوقت، فی الحال۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
أَصْلَحُ	: اصلاح، اعمال صالح۔
تَنَبَّغُ	: اتابع، تابع، تبغ منت۔
سَبِيلٌ	: فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
كَلْمَةٌ	: کلمہ، کلام، کلمات، متكلم۔
أَرْدَنِي، تَرَدِينِي	: رؤیت بالا، مرئی و غیر مرئی۔
أَنْظُرْ	: نظر، نغارہ، منظر، تناظر۔
لَكِنْ	: لیکن۔
إِلَى	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
الْجَبَلِ	: جبل، أحد، جبل رحمت۔
اسْتَقَرَ	: اقرار، اقرار نامہ، استقرار۔
مَكَانَهُ	: کون و مکان، مکانات، مکین۔
تَجْلِي	: تجلی کعبہ، نور کی تجلی۔
الْمَجَبِلِ	: جبل، أحد، جبل رحمت۔
أَفَاقَ	: افاق ہوں۔
سُبْحَدَنَكَ	: تسیح، تسیحات، سجن اللہ۔
ذُبْتُ	: توبہ، تائب، توبۃ انصوحر۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مؤمن۔

تَهَارَ رب کی طرف سے بہت بڑی۔ [١٤١]

مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ [١٤١]

وَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً

وَآتَيْمَنَهَا بَعْشَرِ

أَوْتَمَ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ؑ تو سکے رب کی مقرر مدت چالیس راتیں پوری ہو گئی

وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَرُونَ

الْخُلْفَىٰ فِي قَوْمِيْ وَأَصْلَحْ

میری قوم میں میرا جائشین رہا اور اصلاح کرتے رہنا [١٤٢] اور فساد کرنے والوں کے راستے کی بیرونی نہ کرنا۔

وَلَاتَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

وَلَمَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا

اور جب موسیٰ ہماری مقررہ مدت پر آئے

وَكَلَمَهُ رَبِّهِ ؑ

قَالَ رَبِّ أَرْيَ

أَنْظُرْ إِلَيْكَ

قَالَ لَنْ تَرَنِي

وَلَكِنْ انْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ

فَإِنِ اسْتَقَرَ مَكَانَهُ

فَسُوفَ تَرَنِي

فَلَمَّا تَجَلَّ رَبِّهِ لِلْجَبَلِ

جَعَلَهُ دَكَّاوَخَرَ مُوسَى صَعْقاً

فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ

نُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا

أَوْلُ الْمُؤْمِنِينَ [١٤٣]

پھر جب ہوش آیا تو کہنے لگے تو پاک ہے

میں نے توبہ کی نیزی طرف، اور میں

ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔ [١٤٣]

^٢ بِرِسْلَتِي	عَلَى النَّاسِ	اَصْطَفَيْتُكَ	إِنِّي	قَالَ يَمُوسَى
فَرِمَا	اَمْسَى	بِيَشَكَ مِنْ	مِنْ نَّهَى	وَ
لَوْغُونْ پر	اپنے بیانات کے ساتھ	میں نے چن لیا ہے تجھے	میں نے چن لیا ہے تجھے	وَ
^٤ وَكُنْ	^١ اَتَيْتُكَ	مَا	فَحْذٌ	وَبِكَلَامِي
اور اپنے کلام کے ساتھ	پس تو پڑ لے	جو	میں نے دیا ہے تجھے	اور تو ہو جا
^٣ فَحْذٌ	مَا	^٣ وَ	^٢ مِنَ الشُّكِّرِينَ	فِي الْأَلْوَاحِ
شکر کرنے والوں میں سے	اور ہم نے لکھ دی	اُس کے لیے	تختیوں میں	كَتَبْنَا لَهُ وَ
^٥ لِكُلِّ شَيْءٍ	^٤ وَتَفْصِيلًا	مَوْعِظَةً	^٢ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	^{١٤٤} فِي الْأَلْوَاحِ
ہر چیز کے لیے	اور تفصیل	نیحت	ہر چیز سے	كَتَبْنَا لَهُ وَ
^٦ يَأْخُذُوا	^٧ وَأَمْرٌ	قَوْمَكَ	^٢ يَأْخُذُهَا	فَخُذُهَا
تو پڑ لے ان کو	مضبوطی کے ساتھ	اور تو حکم دے	اپنی قوم کو (ر)	وَأَمْرٌ قَوْمَكَ
^٨ دَارَ	^٦ سَأُورِيْكُمْ	^٧ دَارَ	^٢ بِقُوَّةٍ	^٢ يَأْخُذُهَا
سب نافرمانوں کی	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	گھر	عُنْ أَيْتَيْ	بِأَحْسَنِهَا
^٩ يَتَكَبَّرُونَ	^٩ الَّذِينَ	^٦ عَنْ أَيْتَيْ	^٦ سَاصِرْفُ	^٨ سَأُورِيْكُمْ
عنقریب میں پھیر دوں گا	(ان لوگوں کو) جو	اپنی آئیوں سے	(ان لوگوں کو) جو	دَارَ
^{١٠} يَرَوَا	^{١١} إِنْ	^٢ بِغَيْرِ الْحَقِّ	^٢ فِي الْأَرْضِ	^٩ يَتَكَبَّرُونَ
زمین میں	اور	ناتھ (طریقے) سے	ناتھ (طریقے) سے	يَرَوَا
^{١١} وَانْ	^{١٢} بِهَا	^{١٣} لَا يُؤْمِنُوا	^{١٤} أَيَّةٌ	^{١٠} يَرَوَا
ہر	نشانی	(تو) وہ سب ایمان نہ لائیں	اُسے	لَا يَتَخَذُوهُ
^{١٢} سَبِيلًا	^{١٣} سَبِيلُ الرُّشْدِ	^{١٤} سَبِيلُ الْغَيِّ	^{١٥} وَانْ	^{١١} سَبِيلًا
وہ سب دیکھ لیں	بھلائی کا راستہ	(تو) وہ سب پکڑیں اُسے	اوہ اگر	لَا يَتَخَذُوهُ
^{١٦} يَتَخَذُوهُ	^{١٦} يَرَوَا	^{١٦} سَبِيلُ الْغَيِّ	^{١٦} وَانْ	^{١٢} سَبِيلًا
اوہ اگر	وہ سب دیکھ لیں	گمراہی کا راستہ	اوہ اگر	لَا يَتَخَذُوهُ
^{١٧} كَذَّبُوا	^{١٧} بِأَنَّهُمْ	^{١٧} ذِلِكَ	^{١٨} يَرَوَا	^{١٣} يَتَخَذُوهُ
سب ن جھٹلایا	(اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان	یہ	(اپنے لیے) راستہ	وَانْ

۱ ک اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے کیا جاتا ہے۔

۲ کا ترجمہ کبھی سے ساتھ کھی کا کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بسب، بوج کیا جاتا ہے۔

۳ خُذُدْ دراصل اخْذٌ سے ہے جس روٹ کے شروع میں آہوں سے فعل امر بناتے ہوئے اکرادیا جاتا ہے مثلاً امر سے مُر، اُکن سے کُل اور اخذ سے خُذُدْ۔

۴ گُن دراصل کون سے بنتا ہے جس روٹ کے درمیان میں آہوں سے فعل امر بناتے ہوئے کو گرایا جاتا ہے مثلاً قُوُن سے قُل، قَوْمٌ سے قُمْ اور گُون سے گُن۔

۵ یعنی تمام امر و نوائی اور حلال و حرام کی تفصیل تھی۔

۶ علامت سَ فعل کے شروع میں آکر اس کو مستقبل کے لیے خاص کر دیتی ہے۔

۷ علامت گُم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۸ دَارَلْفُسْقِينَ سے مراد یا تو نافرمانوں کا انجام ہے یا پھر اس سے مراد ہے کہ فاسقوں کے پر تمہیں حکمرانی دوں گا یعنی ملک شام پر۔

۹ علامت ت او رشد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۰ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۱۱ ذلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

قَالَ	: قول، اقول، مقول۔
أَصْطَفَيْتُكَ	: مصطفیٰ، نظام مصطفوی۔
عَلَىٰ	: علىٰ الاعلان، علىٰ العموم۔
الثَّالِثُ	: عوام الناس، عامنة الناس۔
بِرِسْلَتِي	: رسول، مرسل، ترسیل۔
وَ	: شان و شوکت، حرم و کرم۔
بِكَلَامِي	: کلام، متكلم، کلام الہی۔
فَخُذْ	: اخذ، مانعو، موآخذہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
الشَّكِيرُونَ	: شکر، شاکر، اظہار شکر۔
كَتَبْنَا	: کتاب، کاتب، کتابت۔
الْأَلْوَاحِ	: لوح محفوظ، لوح قلم۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل تعداد۔
مَوْعِظَةً	: وعظ، واعظ، وعذاؤ نصیحت۔
تَقْصِيلًا	: تفصیل، مفصل۔
فَخُذْهَا	: اخذ، مانعو، موآخذہ۔
وَأْمُرْ	: امر، آمر، مامور، امور۔
بِأَحْسَنِهَا	: احسن، احسان، محسن۔
سَأُوْرِيْكُهُ	: رویت ہال کمٹیں۔
دَارَ	: دیار غیر، دار القرآن۔
الْفَسِيقُونَ	: فسق و فحور، فاسق و فاجر۔
سَاصِرُفُ	: صرف نظر، صارف۔
يَتَكَبَّرُونَ	: بتکبر، مبتکبر، کبر۔
فِي	: فی الحال، فی الغور۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لاعلم۔
يُؤْمِنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
سَبِيلَ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
الرُّشْدِ	: رشد و بدایت، مرشد۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذب، کاذب۔

قالَ يَمُوسَى إِنِّي أَصْطَفَيْتُكَ فرمایا: اے موسیٰ! بیشک میں نے تجھے ممتاز کیا ہے عَلَى الْقَاتِلِ بِرِسْلَتِي وَبِكَلَامِي ۖ لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے (بلا و اسٹ) کلام سے

پُكْ جو میں نے تجھے دیا ہے (اے) لے لے

اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔ (144)

اور ہم نے اس کے لیے لکھ دی (توات کی) تختیوں میں

ہر قسم کی نصیحت

اور ہر چیز کی تفصیل

تو تو ان کو مضبوطی کے ساتھ پکڑ لے

اور تو اپنی قوم کو حکم دے

(ک) وہ اپنی اچھی باتوں کو پکڑ رکھیں (اور یہ بھی بتا دو ک)

عنقریب میں تمہیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔ (145)

عنقریب میں اپنی آئیوں سے پھیر دوں گا

اُن (لوگوں) کو جوز میں میں تکبر کرتے ہیں

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَرَوْا كُلَّ أَيَّةٍ

(تو بھی) وہ اُن پر ایمان نہ لائیں

اور اگر وہ بھلائی کا راستہ دیکھ لیں

(تو) اُسے (اپنے لیے) راستہ نہ پکڑیں

اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں

(تو) اُسے (اپنے لیے) راستہ پکڑ لیں

یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک انہوں نے جھٹلایا

فَخُذْ مَا أَتَيْتُكَ

وَكُنْ مِّنَ الشَّكِيرِينَ

وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً

وَتَقْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ

وَأَمْرُ قَوْمَكَ

يَا خُذُوا بِأَحْسَنِهَا

سَأُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفَسِيقُونَ

سَاصِرُفُ عَنْ أَيْتِيَ

الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ

نَاحِنَ (طریقے) اور اگر وہ ہر نشانی دیکھ لیں

لَا يُؤْمِنُوا بِهَا

وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ

لَا يَتَخَذُوا سَبِيلًا

وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ

لَيَتَّخِذُوا سَبِيلًا

ذِلَّكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا

وَ	غُلَيْبِينَ ^[146]	عَنْهَا	كَانُوا	وَ	بِإِيتَنَا	وَ	بِإِيتَنَا	وَ	هَارِي آئِتَوْ كُو
وَ	سَبْ غَافِلَ اُور	اُن سَ	وَهَ سَبْ تَحَهَّ	وَ	هَارِي آئِتَوْ كُو	وَ	كَذَّبُوا	وَ	الَّذِينَ
لِقاءَ الْآخِرَةِ	آخِرَتِ کی ملاقات (کو)	اُور	ہَارِي آئِتَوْ کُو	اُور	سَبْ نَ جَهَلَیَا	اُن کے اعمال	اُن کے اعمال	اُن کے اعمال	ضَائِعَ ہو گئے
يُجَزُونَ	پُکْھڑا	هَلْ	أَعْمَالُهُمْ	حَيْطَ	أَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجَزُونَ	هَلْ	مَ
يُعْمَلُونَ ^[147]	بُکھڑا	نَهِيں	مَ	إِلَّا	مَ	إِلَّا	يُعْمَلُونَ ^[147]	نَهِيں	مَ
أَتَخَذَ	اُر بُکھڑا	وَهَ سَبْ عَمَلَ کرتے	وَهَ سَبْ تَحَهَّ	وَهَ سَبْ تَحَهَّ	مَگر	مَگر	أَتَخَذَ	اُر بُکھڑا	وَ
عِجْلًا	اُپنے زیورات سے	مِنْ حُلَيْمَهُ	مِنْ بَعْدِهِ	قَوْمُ مُوسَى	مُوسَى کی قوم (ن)	مُوسَى کی قوم (ن)	عِجْلًا	مِنْ حُلَيْمَهُ	مِنْ بَعْدِهِ
أَيْكَ بُکھڑا	اُپنے زیورات سے	أَسَ کے (جانے کے) بعد	أَسَ کے (جانے کے) بعد	لَهُ	لَهُ	لَهُ	أَيْكَ بُکھڑا	أَيْكَ بُکھڑا	أَيْكَ بُکھڑا
لَمْ يَرَوَا	اُن سَبْ نَ نَہیں دیکھا	أَ	خُواَرٌ	جَسَدًا	جَسَدًا	جَسَدًا	لَمْ يَرَوَا	أَ	أَنَّهُ
كَبِيشَ وَه	اُن سَبْ نَ کیا	يَهْدِيْهُمْ	يَكْلِمُهُمْ	لَا	لَا	لَا	كَبِيشَ وَه	يَهْدِيْهُمْ	يَكْلِمُهُمْ
نَه	اُن سَبْ نَ کیا	وَ	وَ	وَ	وَ	وَ	نَه	وَ	وَ
وَهَ دَوَابَاتٍ کرتا ہے اُن سَ									
كَبِيشَ وَه	کَبِيشَ وَه	كَانُوا	إِتَّخَذُوا	سَبِيلًا مَ	سَبِيلًا مَ	سَبِيلًا مَ	كَبِيشَ وَه	كَبِيشَ وَه	كَبِيشَ وَه
ظَلَمِيْنَ ^[148]	بُکھڑا	وَ	وَ	وَ	وَ	وَ	ظَلَمِيْنَ ^[148]	وَ	وَ
كَسِ راستے کی	اُن سَبْ نَ بُکھڑا	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	كَسِ راستے کی	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ
وَرَادًا	اُن سَبْ نَ دیکھا	فِي أَيْدِيْهُمْ	سُقَطَ	وَلَنَا	وَلَنَا	وَلَنَا	وَرَادًا	فِي أَيْدِيْهُمْ	سُقَطَ
أَوْ أَن سَبْ نَ دیکھا	اُن سَبْ نَ دیکھا	أَنَّكَ هَاتِھُوں میں	گُرایا گیا (اُنکے مونہوں کو)	اوْ جَب	اوْ جَب	اوْ جَب	أَوْ أَن سَبْ نَ دیکھا	فِي أَيْدِيْهُمْ	سُقَطَ
لَيْنُ	اُن سَبْ نَ دیکھا	قَالُوا	ضَلَّوْا	قَدْ	أَنَّهُمْ	أَنَّهُمْ	لَيْنُ	قَالُوا	ضَلَّوْا
لَيْنُ	اُن سَبْ نَ دیکھا	لَيْنُ							
لَنَكُونَ	لَنَكُونَ	وَيَغْفِرُ	رَبُنَا	لَنَا	لَنَا	لَنَا	لَنَكُونَ	وَيَغْفِرُ	رَبُنَا
ہُم پر حنَّہ کیا	ہارے رب (ن)	اوْ اُس نے (ن) بُخشا	ہُم کو	اوْ جَب	وَلَنَا	وَلَنَا	ہُم پر حنَّہ کیا	اوْ اُس نے (ن) بُخشا	ہُم کو
إِلَيْ قَوْمِهِ	اپنی قوم کی طرف	مُوسَى	رَجَعَ	لَوْلَى	وَلَنَا	وَلَنَا	إِلَيْ قَوْمِهِ	مُوسَى	رَجَعَ
إِلَيْ قَوْمِهِ	اپنی قوم کی طرف	مُوسَى	لَوْلَى	اوْ جَب	لَوْلَى	لَوْلَى	إِلَيْ قَوْمِهِ	مُوسَى	رَجَعَ

۱ پُکھڑا کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدله اور کبھی سبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔
۲ ات، ة اور مونٹ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
۳ ہل کے بعد اگر اسی جملے میں الـ آرہا ہو تو اس ہل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
۴ فعل کے شروع میں ی پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کام جائے گا ہوتا ہے۔
۵ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۶ ذہل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔
۷ لئے کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے اسی وجہ سے یا کاترجمہ وہ کی جائے اس یا ان کیا جاتا ہے۔
۸ لـ کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔
۹ ڈـ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "اگر" جاتا ہے۔

۱۰ سُقَطَ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے اور ہاتھوں میں گرایا جانا ایک محارہ ہے جکا مفہوم ہے کہ جب وہ شرمند ہوئے یہ ندامت انہیں موسیٰ کی وائیسی کے بعد ہوئی تھی جب انہوں نے ان کو ڈاشنا تھا۔
۱۱ یہاں ی پکھڑا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
۱۲ فعل کے شروع میں لـ اور آخر میں لـ میں تکید درستاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اور دوستعمال

بِإِيمَنَا	آیت، قرآنی آیات۔
وَلِيْلٌ وَنَهَارٌ، رَحْمٌ وَكَرْمٌ۔	لیل، نہار، رحم و کرم۔
غَفِيلِينَ	غافل، غفلت۔
كَذَّبُوا	کذب، بیانی، کذاب۔
لِقَاءُ	ملقات، ملاقاتی حضرات۔
الْآخِرَةُ	آخرت، یوم آخرت۔
أَعْمَالُهُمْ	عمل، اعمال، معمول۔
بُجُوزُونَ	جزاوسزا، جزاک اللہ خیر۔
إِلَّا	إلامشاء اللہ، إلا، قلیل۔
مَا	ما، محول، ماتحت، ماجر۔
الثَّخْدُ	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
قَوْمُ	قوم، قومیت، اقوام عالم۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
بَعْدِهِ	بعد اطعمام، بعد از کلام۔
جَسَداً	جسم، جسد، جسد خانکی۔
بِرَوَا	برویت، بہال کمیٹ۔
لَا	لاتخادر، لاتخلع، لامحالہ۔
يُكَلِّمُهُمْ	كلمه، کلام، کلمات، مشتمل۔
بَهْدِيْهُمْ	بدایت، بادی، برق۔
سَبِيلًا	فی سیل اللہ، سیل کائنات۔
إِتَّخَذُوهُ	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
ظَلَمِينَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
سُقْطَ	ساقط، اساقاط، سقوط ذھاکہ۔
فِيَ	فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔
أَيْدِيْهُمْ	یدیپنا، رفع الیدین۔
ضَلُولًا	ضلالت و گمراہی۔
بِرَحْمَنَا	رحم، رحمن، رحمت۔
يَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
الْخَسِيرِينَ	خائب و غاسر، خسارہ۔
رَجَعَ	رجوع، رجعت پسندی۔

بِإِيمَنَا وَكَانُوا عَنْهَا غُلَمِينَ	ماری آیتوں کو اور وہ ان سے غافل تھے۔ ^[146]
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِإِيمَنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹالیا
وَلِقَاءَ الْآخِرَةِ	اور آخرت کی ملاقات کو (جھٹالیا)
بِحِيطَتِ أَعْمَالِهِمْ	ان کے اعمال ضائع ہو گئے
هَلْ يُجِزُونَ إِلَّا	نبیں وہ بدله دیے جائیں گے مگر
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	اس کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ^[147]
وَاتَّخَذَ قَوْمٌ مُوسَى مِنْ بَعْدِهِ	اور موسیٰ کی قوم نے اس کے (جانے کے) بعد بتالیا
مِنْ حُلِيلِهِمْ عَجْلًا جَسَداً	اپنے زیورات سے ایک مجھڑا (جو) ایک جسم تھا (او)
لَهُ خُواَدُ الْمَرَوَا	اکی گئے جیسی آواز تھی کیا انہوں نے دیکھا نہیں
أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ	کہ بے شک وہ نہ ان سے کوئی بات کر سکتا تھا
وَلَا يَهْدِيْهُمْ سَبِيلًا	اور وہ وہ نہیں کوئی راہ دکھاستا تھا
إِتَّخَذُوهُ	(پھر بھی) انہوں نے اسے (معبور) بنالیا
وَكَانُوا ظَلَمِينَ	اور وہ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے تھے۔ ^[148]
وَلَتَّا سُقْطَ فيَأَيْدِيْهُمْ	اور جب (نامت) ان کے ہاتھوں میں ڈال دی گئی
وَرَأَوَا	(یعنی وہ اپنے کیے پر پیشان ہوئے) اور انہوں نے دیکھا
أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا	کہ بے شک وہ واقعی گراہ ہو گئے ہیں
قَالُوا لِئِنْ لَمْ يَرَحْمَنَا رَبُّنَا	کہنے لگے کہ یقیناً اگر ہم پر ہمارے رب نے رحم نہ کیا
وَيَغْفِرُ لَنَا النَّكُونَ	اور ہمیں (د) بخشنا (ت) بلاشبہ یقیناً ہم ہو جائیں گے
مِنَ الْخَسِيرِينَ	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ^[149]
وَلَتَّا رَاجَعَ مُوسَى إِلَى قَوْمِهِ	اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹے

^{٢ ٣} خَلْفَتُمُونِي	بِئْسَمَا	قَالَ	أَسْفَالًا	غَضْبَانَ
تُمْ نے میری جاشنی کی بری ہے جو	(تو) کہا	فوس کرتے ہوئے	بہت غصے (تین)	
أَمْرَ رَبِّكُمْ ج	عَجِلْتُمْ	أَ	مِنْ بَعْدِي ج	
اپنے رب کے حکم (کے آئے سے)	تم نے جلدی کی کیا	بعد	میرے بعد	
بِرَأْسِ أَخِيهِ	أَخَذَ	الْأَلْوَاحَ	أَلْقَى	وَ
اپنے بھائی کے سر کو کپڑیا	اور	تختیاں	تختیاں	اور
ابْنَ أَمَّرَ	قَالَ	إِلَيْهِ ط	يَجْرُوكَ	
(اے میری) ماں کے بیٹے کہا (بادون نے)	کہا (بادون نے)	اپنی طرف	وہ کھینچتے تھے اے	
كَادُوا	وَ	أَسْتَضْعُفُونِي	الْقُومَ	إِنَّ
قریب تھا (کہ وہ سب اور	ان سب نے مجھے کمزور سمجھا	قبیل	قبیل	
الْأَعْدَاءَ وَ لَا	بِي	فَلَاتُشْمِتُ	يَقْتُلُونَنِي	
اوہ سب قتل کر دیتے تھے نه	دشمنوں (کو)	سوہنے تو خوش کر مجھ پر	کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔	
رَبِّ	قَالَ	مَعَ الْقَوْمِ الظَّلَمِيْنَ	تَجْعَلُنِي	
(اے میرے) رب!	کہا (بادون نے)	ظام لوگوں کے ساتھ	توجھے شامل کر	
أَدْخِلْنَا	وَ	لَاخِي	أَغْفِرُ	
تو داخل فرمائیں اور	میرے بھائی کو	اور مجھ کو	تو بخش دے	
الرَّحِيمِيْنَ ع		أَرَحَمَ	وَأَنْتَ	فِي رَحْمَتِكَ
سب رحم کرنے والا ہے (اے)	اور تو زیادہ رحم کرنے والا ہے	اپنی رحمت میں		
الْعِجلَ	اتَّخَذُوا	الَّذِينَ	إِنَّ	
بچھڑے (کو)	سب نے بنایا (معبود)	(وہ لوگ) جن	بے شک	
وَذَلَّةٌ	مِنْ رِبِّهِمْ	غَضَبٌ	سَيِّنَالَهُمْ	
عنقریب پہنچ گا انہیں اور ذلت	ان کے رب (کی طرف) سے	غضب	دُنْيَا	
الْمُفْتَرِيْنَ	نَجْزِي	وَكَذِيلَكَ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	
بہتان باندھنے والا (کو)	بہتان باندھنے بیٹے	اور اسی طرح	دنیوی زندگی میں	

۱ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں
مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲ ٹھُٹ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہوتی تو
ٹھُٹ اور اس علامت کے درمیان کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۳ اسی فعل کے آخر میں آئے تو فعل اور
اسی کے درمیان کا اضافہ کیا جاتا ہے
۴ اگر لفظ بعید سے پہلے من ہو تو اس کے
ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۵ اصل میں یا این اُتفی تھا تخفیف کے
لیے شروع سے یا اور آخر سے ی کو گراہی
گیا ہے اور آسانی کے لیے اُمَد کی مکونز
دی گئی ہے۔

۶ ڈاکے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو
تو اس کا "اُگر" جاتا ہے۔

۷ لاکے بعد فعل کے آخر میں سکون ہوتا
ہے کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۸ قوم میں چونکہ زیادہ افراد ہوتے ہیں
اس لیے اس کے ساتھ الظالمین جمع آیا
ہے۔

۹ رَبُّ دراصل یا این تباہی میں آسانی
کے لیے یا اور آخر سے ی لوگراہی ہے اسی
لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔

۱۰ اسم کے ساتھ ل کا ترجمہ عموماً کے لیے
اوہ بھی کا کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

۱۱ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
۱۲ یہاں اُمیں صفت کے زیادہ ہونے کا
مفہوم ہے۔

۱۳ اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
۱۴ اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے
استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، کی طرح
کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

غَضِيبَانَ	غیظو غضب، غضبانک۔
خَلْقُتُمُونِي	خلیفہ، خلافت، ناخلاف۔
مِنْ	منجانب مبنی جیسے القوم۔
بَعْدِي	بعد اذ علام، بعد اذ کلام۔
عَجَلْتُمْ	عجلت، مہر مجھل۔
أَمْرٌ	امر، آمر، مامور، امور۔
الْأَلْقَى	القاع۔
الْأَلْوَاحَ	لوح محفوظ، لوح قلم۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
أَخْذَ	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
بِرَأْيِنِ	برأس المال، ریس، رؤساء۔
أَخِيهِ	اخوت، موآخات۔
إِلَيْهِ	مرسل الیہ، الدائی ایں الخیر۔
قَالَ	قول، مقولہ، اقوال زیر۔
ابْنَ	بابتا کے جامعہ، ابن عمر۔
أَمْرٌ	امم الجایث، امم الکتاب۔
الْقَوْمَ	قوم، قومیت، اقوام عالم۔
اسْتَعْفَوْنِي	اسْتَعْفَوْنِي: ضعف، ضعیف، ضعف۔
يَقْتُلُونَنِي	قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔
الْأَعْدَاءَ	عدو، اعداء، عداوت۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیت۔
الظَّلَمِينَ	ظلالم، ظالم، مظلوم۔
أَغْفِرُ	مغفرت، استغفار۔
أَدْخِلْنَا	داخل، داخلہ، مدخلت۔
فِي	فی الحال، فی الواقع، فی زمانہ۔
أَرَحْمُ	رحمت، رحم، رحیم، رحم۔
الثَّدُودُوا	اخذ، مانعو، موآخذہ۔
غَضَبٌ	غیظو غضب، غضبانک۔
كَلِيلٌ	کمال، کاحدم۔
نَجْحُونِي	جزوا سزا، جزا اللہ خیر۔

سخت غصے میں افسوس کرتے ہوئے (ت) کہا:	غَضْبَانَ أَسْفًا دَقَالَ
بری ہے جو تم نے میرے بعد میری جانشینی کی	بِلِسْسَى خَلْقَتُمُونِي مِنْ بَعْدِي ۝
کیا تم نے اپنے رب کے حکم کے آنے سے جلدی کی	أَعْجَلْتُمُ أَمْرَ رِبِّكُمْ ۝
اور اس نے (شدت غصب سے) تختیاں ڈال دیں	وَالْقَى الْأَلْوَاحَ
اور اپنے بھائی (بارون) کے سر کو پکڑ لیا	وَأَخْذَ بِرَأْيِسِ أَخِيهِ ۝
اے اپنی طرف کھینچنے لگے، (بارون نے) کہا:	يَجْرُهَا إِلَيْهِ طَقَالَ
ابن امرانَ الْقَوْمَ اسْتَعْفُونِي اے میری ماں کے بیٹے یہیں قوم نے مجھے کمزور سمجھا	ابْنَ أَمْرَانَ الْقَوْمَ اسْتَعْفُونِي ۝
اور قریب تھے کہ وہ مجھے قتل کر دیتے	وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۝
سو تو مجھ پر دشمنوں کو خوش نہ کر	فَلَا تُشْمِتُ بِالْأَعْدَاءَ ۝
اور تو مجھے (شامل) نہ کر	وَلَا تَجْعَلْنِي ۝
ظالم قوم کے ساتھ۔ ۱۵۰	مَعَ الْقَوْمِ الظَّلَمِينَ ۱۵۰
کہا: (مویں نے) اے میرے رب! تو مجھے بخش دے	قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِي ۝
اور میرے بھائی کو اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا	وَلَا خِي وَادْخُلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۝
اور تو زیادہ رحم کرنے والا ہے	وَأَنْتَ أَرَحْمُ الرَّحِيمِينَ ۱۵۱
سب رحم کرنے والوں سے۔ ۱۵۱	۱۸
بے شک جنہوں نے مجھے کو (معبور) بنایا	إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ
عنقریب انہیں غصب پہنچے گا	سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ
اُنکے رب کی طرف سے اور ذلت (نصیب ہو گی)	مِنْ رَبِّهِمْ وَذَلَّةٌ
دنیوی زندگی میں، اور اس طرح	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذِلِكَ
ہم سہتان باندھنے والوں کو بدل دیتے ہیں۔ ۱۵۲	نَجَزِي الْمُفْتَرِينَ ۱۵۲

تَابُوا	ثُمَّ	السَّيِّاتِ	عَمِلُوا	وَالَّذِينَ
اُن سب ن توبہ کی	پھر	بُرے	سب ن اعمال کیے	اور جن
مِنْ بَعْدِهَا	إِنَّ	رَبَّكَ	وَأَمْنَوْا ز	مِنْ بَعْدِهَا
اس کے بعد	اور وہ سب ایمان لے آئے	بے شک تیراب	اُن کے بعد	اور وہ سب ایمان لے آئے
عَنْ مُوسَى	وَلَيَا	سَكَتَ	رَحِيمٌ	لَغْفُورٌ
موسی سے	(خاموش) ہو گیا	اور جب	بُرا مہربان (ہے)	یقیناً بے حد بخشش والا
فِي سُسْخَتِهَا	وَ	الْأَلْوَاحَ	أَخَذَ	الْغَضَبُ
اُن میں (جو) لکھا تھا	اور	تختیاں	اس نے اُٹھا لیں	غصہ
لِلَّذِينَ هُمْ	رَحْمَةٌ	وَ	وَ	هُدَىٰ
(ان لوگوں) کے لیے جو	رحمت (تھی)	اور	(وہ) ہدایت	لِرَبِّهِمْ
مُوسَى	يَرْهِبُونَ	وَ	وَ	يَرْهِبُونَ
موسی (نے)	چنے	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	اُن کو لیا جاتا ہے۔
فَلَيَا	لِمِيقَاتِنَا	رَجْلًا	سَبِيعِينَ	قَوْمَةُ
مارے مقررہ وقت کے لیے	آدمی	ستر	سترانی	اُن کو لیا جاتا ہے۔
لَوْ	رَبٌ	قَالَ	الرَّجْفَةُ	أَخَذْتُهُمْ
اگر	(اے میرے) رب!	کہا (موسی نے)	زنا لے (نے)	کپڑلیا انہیں
أَ	إِيَّاهِ ط	مِنْ قَبْلُ	أَهْلَكْتُهُمْ	شُتُّتَ
کیا	اور مجھے بھی کیا	(اس سے پہلے (ہی)	تو ہلاک کر دیتا انہیں	تو چاہتا
إِنْ	فَعَلَ	السُّفَهَاءُ	بِهَا	تُهْلِكُنَا
تو ہلاک کرے گا ہمیں (اس وجہ سے جو)	کیا	بے وقوف (لوگوں نے)	کیا	بِهَا
مَنْ	تُضِلُّ	فِتْنَتُكَ	إِلَّا	هِيَ
تو گمراہ کرتا ہے	تیری آزمائش	اس کے ذریعے جسے	مگر	یہ
تَشَاءُط	مَنْ	تَهْدِيُ	وَ	تَشَاءُ
تو چاہتا ہے	جسے	تو ہدایت دیتا ہے	اور	تو چاہتا ہے

۱ علامت ات، ة اسم کے ساتھ اور ث فعل کے ساتھ موثق کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۳ اس سانچے میں ڈھلنے والے اسم میں مبالغہ کا منہوم ہوتا ہے۔

۴ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۵ اللہ تعالیٰ نے موسی علیہ السلام کے ستر آدمیوں سمیت کوہ طور پر حاضر ہونے کا حکم دیا تاکہ پوری قوم کی طرف سے پھرے کی پوچھا جاے جرم کی معانی مانگیں

چنانچہ سیدنا موسی علیہ السلام نے ستر نامہنوں کا انتخاب فرمایا اور انہیں کوہ طور لے گئے۔

۶ علامت هم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیح انہیں یا ان کو لیا جاتا ہے۔

۷ سورۃ بقرہ میں بھلی کی کڑک سے ان کی موت کا ذکر ہے اور یہاں زندگے ہو سکتا ہے کہ دونوں عذاب آئے ہوں

اوپر سے بھلی کی کڑک اور یہ پیسے زارولہ۔

۸ رَبٌ اصل میں یادی تھا، شروع سے یا ادا خر سے ی تخفیف کے لیے گرد ہوئے ہیں۔

۹ اگر اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیح ہمیں کیا جاتا ہے۔

۱۰ کاترجمہ کبھی سے ساتھ کبھی کا، کی، کے، کبھی بسب، بذریعہ، بوج کیا جاتا ہے۔

۱۱ مِنَا دراصل من + نا کا مجموعہ ہے۔

۱۲ ان کے بعد اگر اسی جملے میں إلَّا ہو تو اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۳ ہی کا اصل ترجیح ہے یہاں ضرورتا ترجیح ہے کیا گیا ہے۔

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، معمول۔
السَّيِّاتِ	: علامے سوءے، اعمال سیئے۔
تَائِبُوا	: توبہ، تائب، توبہ انصوح۔
مِنْ	: منجاب، من حیث القوم۔
بَعْدِهَا	: بعد از طعام، بعد از کلام۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
لَغْفُورٌ	: مغفرت، استغفار اللہ۔
رَحِيمٌ	: رحیم، رحمت، رحم۔
سَكَتَ	: سکوت طاری ہونا، سکتہ۔
الْغَضْبُ	: غضب، غیظ و غضب۔
أَخْذَ	: اخذ، مانعو، موآخذہ۔
الْأَلْوَاحَ	: لوح محفوظ، لوح قلم۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی زمان۔
نُسْجَعَهَا	: نسخہ کیمیا، نسخہ خاص۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق۔
رَحْمَةُ	: رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔
لِلَّذِينَ	: الحمد للہ، الہزار۔
إِحْتَارَ	: اختیار، اختیاری مضامین۔
رَجُلًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
لَمِيقَاتًا	: میقات حج و وقت واقات۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اتوال زریں۔
شَدَّتْ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
أَهْلَكَتْهُمْ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
فَعَلَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قليل۔
فَتَنَّتُكَ	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور۔
تُضْلِلُ	: ضلالات و گمراہی۔
تَشَاءُ	: ماشاء اللہ، مشیت۔
تَهْدِيُ	: ہدایت، ہادی برحق۔

اور وہ (لوگ) جنہوں نے بُرے اعمال کیے
پھر انہوں نے ان کے بعد توبہ کی
اور وہ ایمان لے آئے
 بلاشبہ تیراب اس کے بعد
یقیناً بے حد بخششے والا براہمہ بان ہے۔ [153]

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّاتِ
ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا
وَأَمْنُوا
إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا
لِغَفُورٍ رَّحِيمٍ [153]

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضْبُ اور جب موسیٰ سے غصہ ٹھینڈا ہو گیا
تختیاں اٹھا لیں، اور ان میں (جو) لکھا تھا
آخَذَ الْأَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا
هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ
لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ [154]

وَأَخْتَارَ مُوسَى
قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا
لِمِيقَاتِنَا فَلَمَّا
آخَذَتُهُمُ الرَّحْفَةَ قَالَ
رَبِّ لَوْ شِئْتَ
أَهْلَكْتَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِيَّاهُ
أَتُهْلِكُنَا بِمَا
فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَا
إِنْ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ
تُضِلُّ بِهَا مُنْ تَشَاءُ
وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ

(۱) انہیں اس سے پہلے (یہ) ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی
کیا تو ہمیں اس وجہ سے ہلاک کر کے گا جو
ہم میں سے بے وقوف لوگوں نے کیا
یہ تیری آزمائش کے سوا کچھ نہیں ہے
تو گراہ کرتا ہے اس کے ذریعے جسے تو چاہتا ہے
اور تو ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے

وَارْحَمْنَا	لَنَا ^②	فَاغْفِرْ ^١	وَلِيْنَا	أَنْتَ
اور ترحم فرامہم پر	ہم کو	پس تو معاف فرما	ہمارا کار ساز (ہے)	تو
وَ اكْتُبْ	وَ	الْغَفِيرِينَ ^{١٥٥}	خَيْرٌ	وَ أَنْتَ
اور تو لکھ دے		سب معاف کرنے والوں (سے)	اور تو	
فِي الْآخِرَةِ	وَ	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ^٣	لَنَا ^٢	
اور آخرت میں (بھی)		بھائی اس دنیا میں	ہمارے لیے	
أُصِيبُ	عَذَابٍ ^٦	قَالَ إِلَيْكَ	هُدُنَا ^٥	إِنَّا ^٤
پیش کیا ہم نے رجوع کیا	(اللہ نے) فرمایا (جو) میرا عذاب (ہے)	اور میں پہنچتا ہوں	ہم نے رجوع کیا	پہلے حرف پر سکون ہو اور اس میں حکم کا
رَحْمَتِي	وَ	أَشَاءُج	مَنْ	بِهِ ^٧
میری رحمت	اور	میں چاہتا ہوں	اس کو	جسے
لِلّذِينَ	فَسَأَكْتُبُهَا	كُلَّ شَيْءٍ ^٨	وَسَعَتْ	
پس عنقریب ضرور میں لکھ دوں گا اسے	(ان لوگوں) کے لیے جو	گھیرے ہوئے ہے	ہر چیز (کو)	میری، میرے یا پنا، پنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
وَالَّذِينَ	الزَّكُوَةَ ^{١٩}	وَيَؤْتُونَ	يَتَّقُونَ	
اوہ سب پر ہیز گاری اختیار کرتے ہیں	زکوٰۃ (اوہ لوگ) جو	اوہ سب ادا کرتے ہیں	اوہ سب پر ہیز گاری اختیار کرتے ہیں	پا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔
يَتَّبِعُونَ	الَّذِينَ ^{١٥٦}	يُؤْمِنُونَ ^٩	هُمْ بِإِيمَنِنَا ^{٧٣}	
اوہ سب ہماری آیات پر	اوہ ایمان رکھتے ہیں	(اوہ لوگ) جو	اوہ سب پر ہیز گاری اختیار کرتے ہیں	دریجہ، بوج کیا جاتا ہے۔
يَجْدُونَهُ	الَّذِي	النَّبِيُّ الْأَمِيُّ	الرَّسُولَ ^٩	
اوہ سب پاتے ہیں اسے	جو (کر)	(جو) اُمیٰ نبی (ہیں)	رسول (کی)	سے لگایا جا سکتا ہے جس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے 100 حصے میں جس میں سے ایک حصہ اس نے پوری دنیا میں بھیجا ہے جس کی وجہ سے پوری مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہاں تک کہ وحشی جانور بھی اپنے بچوں پر شفقت کرتے ہیں اور 99 حصے اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس رکھے ہیں۔
يَا مُرْهُمْ	وَالْأَنْجِيلُ ^٣	فِي التَّوْرَةِ	عِنْهُمْ ^{١٠}	مَكْتُوبًا
اوہ حکم دیتا ہے انہیں	اور انجلیل (میں)	تورات میں	اپنے پاس	لکھا ہوا
يَحْلُّ	وَ	وَيَنْهِمْ ^{١١}	بِالْمَعْرُوفِ	
اوہ حلال کرتا ہے انہیں	اور	برائی سے	نيکی کا	
عَلَيْهِمْ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيَحْرِمُ ^{١٢}	الطَّيِّبَتِ ^٣	لَهُمْ ^٢
نپاک (جیسیں)	ان پر	اور وہ حرام کرتا ہے	پاکیزہ (جیسیں)	ان کے لیے

① شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

② یہاں **لَنَا** اور **لَهُمْ** میں **لَدراصل** ل تھا اس کا ترجمہ عموماً کے لیے اور بھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔

③ **ةَثُ اور ات واحد مؤنث** کی عالمتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور بھی کو ۱۹ کو کھڑی زبر سے بھی لکھا جاتا ہے۔

④ **إِنَّا** دراصل **إِنْ+نَا** کا مجموعہ ہے، یہاں **خفیف** کے لیے ایک **نون** گرا ہوا ہے

⑤ **نَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو اور اس میں حکم کا مفہوم نہ ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

⑥ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا میری، میرے یا پنا، پنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ پا کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلتے اور کبھی بب، بذریعہ، بوج کیا جاتا ہے۔

⑦ رحمت کی وسعت کا اندازہ اس حدیث سے لگایا جا سکتا ہے جس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے 100 حصے میں جس میں سے ایک حصہ اس نے پوری دنیا میں بھیجا ہے جس کی وجہ سے پوری مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہاں تک کہ وحشی جانور بھی اپنے بچوں پر شفقت کرتے ہیں اور 99 حصے اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس رکھے ہیں۔

⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ علامت **هُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا یا پنا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

⑨ علامت **هُمْ** اگر اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَلِيْتَا	دُولی، ولایت، اولیائے کرام۔	تُوْهَاراً کارساز ہے	أَنْتَ وَلِيْنَا
فَاغْفِرْ	متغیرت، استغفار اللہ۔	تُوْہیں (ہمارے گناہ) معاف فرمادی اور ہم پر رحم فرمادی	فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
إِرْحَمْنَا	رحمت، رحم، رحیم، رحم۔	اور تو ہمارے کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے ۱۵۵	وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَفِيرِينَ ۱۵۵
خَيْرٌ	خیر و عافیت، خیریت۔	اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں لکھ دے	وَأَكْتُبْ لَنَا فِي هُدَى الدُّنْيَا
الْكُتُبُ	کتاب، کتب، کاتب۔	بھلائی اور آخرت میں (بھی)	حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
فِي	فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔	بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کیا	إِنَّا هُدَنَا إِلَيْكَ
هُدَىٰ	حامل رقمه، الہذا۔	فرمایا: (جو) میری اعذاب ہے، میں اُسے پہنچاتا ہوں	قَالَ عَذَابِيْ أُصِيبُ بِهِ
حَسَنَةٌ	حسن، احسان، بدعت حسن۔	جسے میں چاہتا ہوں اور (جو) میری رحمت ہے	مَنْ أَشَاءَ وَرَحْمَتِيْ
إِلَيْكَ	مرسل، الیہ، الداعی ای اینیز۔	وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے	وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
قَالَ	قول، اقوال، اقوال زریں۔	پس عنقریب ضرور میں اُسے لکھ دوں گا ان کیلئے جو	فَسَاكَتُبْهَا لِلَّذِينَ
أُصِيبُ	مصیبہ، مصائب۔	پر ہیزگاری اختیار کرتے ہیں اور وہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں	يَتَّقُونَ وَلَيُؤْتُونَ الزَّكُوٰۃَ
أَشَاءُ	ماشاء اللہ، مشیت الہی۔	اوہ (لوگ) جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ ۱۵۶	وَالَّذِينَ هُمْ بِاِيمَانِنَا يُؤْمِنُونَ ۱۵۶
وَسَعْثُ	وسعت، توسع۔	وہ (لوگ) جو اُس رسول کی پیروی کرتے ہیں	الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ
كُلَّ	کل، نمبر، کل تعداد۔	(جو) اُمی نبی ہیں	النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ
شَنْعٌ	شے، شیائے خورد و نوش۔	جس (کے اوصاف) کو لکھا ہوا وہ پاتے ہیں	الَّذِي يَجِدُونَ مَكْتُوبًا
فَسَاكَتُبْهَا	فساکتوبہ: کتاب، کتب، کاتب۔	اپنے پاس تورات اور انجیل میں،	عَنْهُمْ فِي التَّوْرِیْةِ وَالْإِنْجِیْلِ
يَتَّقُونَ	تفوی، تقوی۔	وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے	يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ
يُؤْمِنُونَ	امن، ایمان، مؤمن۔	اور انہیں بُرا ای سے روکتا ہے	وَيَنْهَا مِنْهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ
يَتَّبِعُونَ	اتبع، تابع، تبع منت۔	اور وہ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے	وَيُحَلِّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ
الْأُمِّيَّ	بنی اُمی۔	اور ان پر نایا کچیں حرام کرتا ہے	وَمُحَرَّمٌ عَلَيْهِمُ الْخَبِيْثَ
يَجِدُونَهُ	وجود، موجود، وجود، وجود۔	• مسرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے	• نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے
عَنْهُمْ	عندالطلب، عنديہ۔		
يَأْمُرُهُمْ	امر، آمر، مامور، امور۔		
يَنْهَا مِنْهُمْ	بنی عن المکر، منہیات۔		
الْمُنْكَرِ	مکرات، بنی عن المکر۔		
يُحَلُّ	حلال و حرام، رزق حلال۔		
الطَّيِّبَاتِ	طیب و طاہر، مدینہ طیبہ۔		
يُحَرِّمُ	حرام، محروم، حرمت۔		
عَلَيْهِمُ	علیحدہ، علی الاعلان۔		
الْخَبِيْثَ	خبیث، خبشت۔		

الّتِي	وَالْأَغْلَلَ	إِصْرَهُمْ	عَنْهُمْ	وَيَضَعُ
جو	اور (و) طوق	ان کا بوجھ	ان سے	اور وہ دور کرتا ہے
بِهِ	أَمَنُوا	فَالَّذِينَ	عَلَيْهِمْ	كَانَتْ
اس پر	سب ایمان لائے	تو (و) لوگ جو	ان پر	تھے
النُّورُ	وَاتَّبِعُوا	وَنَصْرَوْهُ	وَعَزَّرُوهُ	
اور سب نے حمایت کی اس کی اور سب نے مدد کی اس کی اور ان سب نے پیروی کی (اس) نور کی				
أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ	مَعَهَا	أُنْزَلَ	الَّذِي	
اع ١٥٧	اع	اع	اع	
رسول اللہ	لَفِي	النَّاسُ	يَا إِيَّاهَا	فُلُ
اللہ کا رسول (ہوں)	بے شک میں	لوگو	اے	آپ کہہ دیجیے
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ	لَهُ	الَّذِي	جَمِيعًا	إِلَيْكُمْ
آسمانوں (کی)	آسی کے لیے (ے)	بادشاہی	سب کی	تمہاری طرف
وَيُمِيتُ	يُحْيِي	إِلَّا هُوَ	لَا إِلَهَ	وَالْأَرْضَ
اور زندہ کرتا ہے	وہ زندہ کرتا ہے	مگر وہی	کوئی نہیں معبد	اور زمین (ی)
النَّبِيُّ الْأَمِيُّ	رَسُولُهُ	وَ	بِاللَّهِ	فَامِنُوا
(جو) ای نبی (ہیں)	پس تم سب ایمان لاؤ	اور	اللہ پر	بِاللَّهِ يَا أَيُّهَا
وَاتَّبِعُوهُ	وَكَلِمَتِهِ	يُؤْمِنُ	الَّذِي	
او ر تم سب پیروی کرو اسی کی	اور اسکی باتوں (پر)	اللہ پر	وہ ایمان رکھتا ہے	او ر تم سب پا جاؤ
أُمَّةُ	وَمِنْ قَوْمَ مُوسَى	تَهْتَدُونَ	لَعْلَمُ	
اع ١١ ١٢ ١٣	اع	اع ١٥٨	اع	
موئی کی قوم سے	ایک گروہ (ہے ک)	تم	تک	تک
يَهُدُونَ	بِالْحَقِّ	يَعْدُلُونَ	وَ	
وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ اور	بے	بے	بے
أَسْبَاطًا	اَشْتَقَّ عَشْرَةً	قَطَعَنَهُمْ	وَ	
گروہ (بنار)	قبیلوں (میں)	بارہ	اور	اور

① **يَضَعُ** کا اصل ترجمہ وہ رکھتا ہے اگر اسکے بعد **عَنْ** ہو تو پھر اسکا ترجمہ وہ دور کرتا ہے ہوتا ہے۔

② بوجھ اور طوق دور کرنے سے مراد یہ ہے کہ جو مشکلات پچھلی شریعت میں تھیں انہیں دور کیا مثلاً قاتل کو معافی اور دیت کی سہولت نہیں تھی اور کپڑے میں نجاست والی جگہ کو کائنات ضروری تھا تو اسلامی شریعت میں قاتل کو معافی اور دیت کی سہولت دی گئی نجاست والے کپڑے کو دھونے کا حکم دیا گیا۔

③ ث اور ات، ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو ہوا اس کا مفعول ہوتا ہے۔

⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑥ **هُمُّ** کے بعد آہ ہو تو اسکا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

⑦ یا اور **أَيُّهَا** دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

⑧ لَا کے بعد ایسا کے آخر میں زیر ہو تو اس میں پوری جملہ کی نقی ہوتی ہے۔

⑨ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پ، بذریعہ، بوج کیا جاتا ہے۔

⑩ نبی اتی آپ ﷺ کی خاص صفت ہے جسکا ترجمہ ان پڑھے ہے یعنی آپ کا کوئی استاذ نہیں کہ شاگرد ہونے کی وجہ سے آپ کی شان میں کمی ہوتی آپ نے ان پڑھو کر یہ

قرآن پیش کیا ہے آپ کی صفات اور حقائق کی دلیل ہے۔

⑪ ذہل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑫ اس سے مراد وہ یہودی ہیں جو مسلمان ہو گئے تھے مثلاً عبد اللہ بن سلام وغیرہ۔

عَلَيْهِمْ	: علیہم، علی‌العوام۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
نَصْرُوهُ	: نصرت، ناصر، انصار، منصور۔
اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، قیمع سنت۔
الْتُّورَ	: نور، انوار، نورانیت۔
أُنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مَعَةً	: معہاں و عیال، معیت۔
الْمُفْلِحُونَ	: فوروفلاح، فلاح دارین۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
النَّاسُ	: عوام انساں، عامۃ انساں۔
رَسُولُ	: رسول، رسالت، مرسل۔
إِلَيْكُمْ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
جَيْعًا	: جماعت، جمع، جموم۔
مُلْكُ	: ملک و ملت، مملکت۔
السَّمَوَاتٍ	: ارض و سماہ کتب سماویہ۔
الْأَرْضَ	: ارض و سماہ، قطعہ اراضی۔
لَا	: لاغلعن، لا تحداد، لا علم۔
إِلَهٌ	: یا الہی، الہ العالمین۔
إِلَّا	: الاما شہ اللہ، الا قلیل۔
يُنْجِي	: حیات، احیائے سنت۔
يُؤْمِنُ	: موت و حیات، بیت۔
الْأُمَّيْ	: بنی امی۔
كَلْمَتَهُ	: کلمہ، کلام، کلمات، متكلم۔
اتَّبَعُوهُ	: اتباع، تابع، قیمع سنت۔
تَهْتَدُونَ	: ہدایت، ہادی برحق۔
قَوْمٌ	: قوم، قومیت، اقوام عالم۔
بِالْحَقِّ	: حق باطل، حقیقت۔
يَعْدِلُونَ	: عدل، عادل، عدالیہ۔
قَطَعْنَهُمْ	: قطع تعقیل، قطع رحمی۔
أَمَّا	: امم ساقہ، امت محمدیہ۔

وَيَضْعُ عَنْهُمْ أَصْرَهُمْ	اور وہ ان سے اُن کا بوجھ دور کرتا ہے
وَالْأَغْلَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ	اور (وہ) طوق (بھی اتارتا ہے) جو ان پر تھے
فَالَّذِينَ أَمْنَوْا بِهِ وَعَزَّرُوا	تو جو (لوگ) اُس پر ایمان لائے اور اُس کی حیات کی
وَنَصْرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ	اور اُسکی مد کی اور انہوں نے (اس) نور کی پیروی کی
الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ	جو اُس کے ساتھ اُنترائیا
أُولَئِكُمُ الْمُفْلِحُونَ	وہ (لوگ) ہی فلاخ پانے والے ہیں۔ ۱۵۷
قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ	کہہ دیجیے اے لوگو! پیش میں اللہ کا رسول ہوں
إِلَيْكُمْ جَمِيعًا إِلَيْهِ	تم سب کی طرف جس کے لیے
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے
يُحْيِي وَيُمْيِتُ	وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
فَأَمْنُوا بِاللَّهِ	پس تم اللہ پر ایمان لاؤ
وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ	اور اُس کے رسول اُمی نبی پر (ایمان لاؤ)
الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ	(وہ رسول) جو اللہ اور اُس کی بالتوں پر ایمان رکھتا ہے
وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهُتَدُونَ	اور اُس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ۱۵۸
وَقِنْ قَوْمُ مُوسَى أُمَّةٌ	اور موسی کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے
لَيَهُدُونَ بِالْحَقِّ	(کہ وہ رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَبِهِ يَعْدِلُونَ	اور اسی (حق) کی ساتھ وہ عدل و انصاف کرتے ہیں۔ ۱۵۹
وَقَطَعْنَهُمْ	اور ہم نے انہیں تقسیم کر دیا
اَثْنَتَنِ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَّاتًا	بارہ قبیلے (بنا کر) گروہوں کی شکل میں

^٢ اسْتَسْقِهُ	إِذْ	إِلٰى مُوسَى	أَوْحَيْنَا	وَ
پانی مانگا اس سے	جب	موسیٰ کی طرف	ہم نے وہی کی	اور
الْحَجَرَ	^٤ بِعَصَابَ	^٣ اضْرِبْ	أَنِ قَوْمَةَ	
پتھر پر	اپنی لاحٹی کو	تو مار	یہ کہ	اُنکی قوم (نے)
قَدْ عِلِّمَ	^٦ عَيْنًاً	^٥ اثْنَتَا عَشَرَةَ	فَاتَّبَعَسْتَ	
یقیناً معلوم کر لیا	چشمے	بارہ	اُس سے	تو پھوٹ پڑے
الْغَيَّامُ	^١ عَلَيْهِمُ	وَظَلَّلَنَا	مَشْرَبَهُمْ	كُلُّ أُنَاسٍ
بادلوں (کا)	اُن پر	اور ہم نے سایہ کیا	پناگاٹ	سب لوگوں (نے)
السَّلْوَى	وَ	الْمَنَّ	^١ أَنْزَلَنَا	وَ
سلوی	اور	من	اُن پر	اور ہم نے اُتارا
وَمَا	^٨ رَزْقًا لَكُمْ	مَا	^٦ مِنْ طَيِّبٍ	^٧ كُلُّوا
اور نہیں	ہم نے رزق دیا تھیں	جو	پاکیزہ (چیزوں) سے	تم سب کھاؤ
^{١٦٠} آنَفْسَهُمْ	كَانُوا	وَلَكِنْ	^٩ ظَلَمَوْنَا	ظَلَمُونَا
کیا ان سب نے ہم پر	اور لیکن وہ تھے سب	اپنی جانوں (پر)	اوہ سب ظلم کرتے	ظلم کیا اُن سب نے ہم پر
^٦ هَذِهِ الْقَرِيَّةُ	^٣ اسْكُنُوا	^٩ لَهُمْ	^{١٠} قِيلَ	وَإِذْ
اس بستی (میں)	تم سب رہو	اُن سے	کہا گیا	اور جب
وَقُولُوا	شَتَّمُ	حَيْثُ	مِنْهَا	^٧ وَكُلُّوا
اور تم سب کھو	تم چاہو	جهاں (سے)	اور تم سب کھاؤ	آنے سے
^{١٢} سُجَّدًا	الْبَابَ	^٦ وَادْخُلُوا	^٦ حِلَّةٌ	
بخش دے	اور تم سب داخل ہو جاؤ	دروازے (میں)	اور تم سب داخل ہوئے	ہم بخش دیں گے
^{١٦١} سَنَدِيدُ	^٦ خَطِيَّتُكُمْ	لَكُمْ		
عقرب ضرور ہم زیادہ دیں گے	تمہاری خطائیں	سب نیکی کرنے والوں (کو)		
قَوْلًا	مِنْهُمْ	ظَلَمُوا	الَّذِينَ	^٥ فَبَدَّلَ
بات (کو)	اُن میں سے	سب نے ظلم کیا	(اُن لوگوں نے) جن	پھر بدلتا ہے

۱۔ اگر فل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرفاً سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۲۔ فعل کے شروع میں استد میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۳۔ فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون یا اہ تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴۔ ب کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلتا ہے۔ بذریعہ، بوجہ کیا جاتا ہے۔

۵۔ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۶۔ ث، ة اور اٹ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۷۔ کلُّوا دراصل أَكْلُوا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع کے دونوں ہمرازے گرائے گئے ہیں۔

۸۔ فعل کے آخر میں كُم ہو تو اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔

۹۔ دا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۱۰۔ قیل اصل میں قُول تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے بیباہ و کی زیر ماقبل کو دے کر اسے ی سے بدلا گیا ہے۔

۱۱۔ اکثر مفسرین کا خیال ہے کہ یہ بتی بیت المقدس تھی۔

۱۲۔ سُجَّدًا سے بعض نے جھکے ہوئے اور بعض نے سجدہ شکر کرتے ہوئے مراد لیا ہے۔

۱۳۔ شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ	عدل و انصاف، رحم و کرم۔
أَوْحَيْنَا	و حی، و حی متلو، و حی الہی۔
اسْتَسْقَهُ	ساقی، ساقی کو شر۔
اصْبُرْ	ضرب کاری۔
بَعَصَكَ	عصاۓ موسی، عصابردار۔
الْحَجَرَ	حجر اسود، حجر و شجر۔
عِلْمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أُنْزَابِينَ	عوام الناـس، عامة الناـس۔
مَشْرَبَهُمْ	شراب، شربت، مشروب۔
ظَلَّلَنَا	ظل بجانب، ظل بہا۔
أَنْزَلَنَا	نازل، نزول، انزال۔
الْمَنَّ	من و سلوی۔
السَّلَوִي	من و سلوی۔
كُلُوا	أكل و شرب، أكل حلال۔
طَبِيبَتِ	طیب و طاهر، طیب چیزیں۔
رَزْقَنَّكُمْ	رزق، رزاق، رازق۔
ظَلَّمُونَا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
أَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسی، نفس۔
اسْكُنُوْا	سکن، سکون، مسکن، سکنه۔
الْقَرِيَّةَ	قریہ، قریہ بستی۔
حَيْثُ	جیھیت، من جیھ القوم۔
شَيْتُمْ	ماشاء اللہ، مشیت۔
ادْخُلُوا	دخل، داخل، دخول۔
الْبَابَ	باب، ابواب، باب خبر۔
غَفَرْ	مغفرت، استغفار۔
خَطِيئَتُكُمْ	خطاء، خطاكاـر۔
سَنَزِينُ	زيادہ، مزید، زائد۔
الْمُحْسِنِينَ	احسان، حسن، حسن خلق۔
فَبَدَلَ	تعییہ و تبدل، تبدیلی، تبدل۔
فَوْلَا	قول، قول، مقول۔

اور ہم نے موہی کی طرف (اس وقت) و حی کی
جب اس سے اس کی قوم نے پانی مانگا
یہ کہ تو اپنی لائھی کو پھر پرمار
تو اس میں سے پھوٹ نکلے
بارہ چیزیں
اثنتا عشرة عیناً

وَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى
إِذَا سَتَسْقَهُ قَوْمَهُ
أَنْ أَصْرِبْ بِعَصَمَ الْحَجَرَ
فَأَتَبْجَسْتُ مِنْهُ
قَدْ عَلِمَ كُلُّ أَنَّاـسٍ مَشْرَبَهُمْ
وَظَلَّلَنَا عَلَيْهِمُ الْغَيَامَ
وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلَوِيٌّ
كُلُّوا مِنْ طَيِّبِتِ مَارَزَقَنَّكُمْ
وَمَا ظَلَمْوْنَا وَلَكِنْ
كَانُوا أَنْفَسَهُمْ يَظْلِمُونَ
وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ
اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ
وَكُلُّوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
وَقُولُوا حَطَّةٌ
وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
نَغْفِرُ لَكُمْ خَطِيئَتِكُمْ
سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ
فَبَدَلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ
قَوْلًا

اور ہم نے اپنی پینے کی جگہ معلوم کری
اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا
وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔
اور جب ان سے کہا گیا
(۱۶۰) تم اس بستی میں رہو
اور تم اس میں سے جہاں سے تم چاہو کھاؤ (یہ)
اور تم دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا
(تو) ہم تمہارے لیے تمہاری خطائیں بخش دیں گے
عنقریب ہم ضرور نکلی کرنیوالوں کو زیادہ دیں گے
پھر ان میں سے جنہوں نے ظلم کیا بدلتا
بات کو

عَلَيْهِمْ	فَارْسَلْنَا	لَهُمْ	قِبْلَ	غَيْرَ الَّذِي
اُن پر	تو ہم نے بھیجا	اُن سے	کہی گئی	(اسے) علاوہ جو
كَانُوا يَظْلِمُونَ	كَانُوا يَظْلِمُونَ	بِمَا	مِنَ السَّمَاءِ	رِجْزًا
عذاب کرتے	وہ تھے وجہ سے جو	(اس) وجہ سے جو	آسمان سے	عذاب
كَانَتْ	عَنِ الْقُرْيَةِ	إِذْ	وَسْلُهُمْ	حَاضِرَةً
تھی	(اس) بستی کے بارے میں	جو	اور آپ پوچھیں اُن سے	(اس) بستی کے تھے
فِي السَّبْطِ	يَعْدُونَ	إِذْ	الْبَحْرِ	وَسَلَّهُمْ
ہفتے کے دن میں	وہ سب حد سے تجاوز کرتے (تھے)	جب	سمدر (کے)	کنارے (پر)
يَوْمَ سَبْتِهِمْ	حِيتَانُهُمْ	تَأْتِيهِمْ	إِذْ	شَرَعًا
لئے ہفتے کے دن	اُن کی مچھلیاں	آتی تھیں اُن کے پاس	جب	سر اٹھاتے ہوئے
لَا تَأْتِيهِمْ	لَا يَسْبِطُونَ	وَ يَوْمَ	وَ	لَا
نه آتی تھیں اُن کے پاس	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور (جس) دن	وہ سب ہفتہ نہ کرتے	لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہوتا ہے۔
كَانُوا يَفْسُقُونَ	بِمَا	نَبْلُوهُمْ	كَذِيلَكَ	أَنْ
(163)	(اس) وجہ سے جو	ای طرح ہم آزمات تھے انہیں	کذیل ک	اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
لَمْ مِنْهُمْ	أُمَّةٌ	قَالَتْ	إِذْ	أَنْ
کیوں اُن میں سے	ایک گروہ (نے)	کہا	جب	اور
مُهْلِكُهُمْ	اللُّهُ	قَوْمًا	تَعْظُونَ	تَعْظُونَ
ہلاک کرنے والا ہے انہیں	اللُّهُ	(ایسی) قوم کو (کر)	تم سب نصیحت کرتے ہو	در اصل تَعْظُونَ تھا آسانی کے لیے و لوگ رادیا گیا ہے۔
قَالُوا شَدِيدًا	عَذَابًا	مَعْذِلَةٍ	أَوْ	تَعْظُونَ
سخت	عذاب	یا عذاب دینے والا ہے انہیں	یا	کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے
يَتَّقُونَ	إِلَيْكُمْ وَ لَعَمَّهُ	مَعْذِلَةً	مَعْذِلَةً	انکے بعد هُم کا ترجمہ انہیں کیا گیا ہے۔
(164)	تمہارے رب کی طرف اور شاید کہ وہ وہ سب ڈرجائیں	معذرت (پیش کرنے کے لیے)	معذرت	کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے
بِهِ	ذُكْرُوا	مَا	نَسُوا	انکے بعد هُم کا ترجمہ انہیں کیا گیا ہے۔
اس کے ساتھ	وہ سب نصیحت کیے گئے (تھے)	جو	فلیا	پہلے زیر ہوتا اس میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے
● سر نگاہ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے	● پھر جب اُن سب نے بھلا دیا	● فعل کے درمیان میں شد ہوتا اس فعل میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا رد و استعمال

غَيْرٌ	: غیر، اغیار، دیگر غیر۔
قَبِيلٌ	: قول، اقوال، مقولہ۔
فَارَسْلَنَا	: رسول، مرسل، ترسیل۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
السَّمَاءُ	: کتب سماویہ، ارض سما۔
بِمَا	: باحول، باحتک، باجرد۔
يَظْلِمُونَ	: ظلم، خالم، مظلوم، مظالم۔
وَسَئَلُهُمْ	: سوال، سائل، مستول۔
الْقُرْيَةُ	: قریہ قریہ بستی، ام القری۔
حَاضِرَةٌ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
الْبَحْرُ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب، برس بحر۔
فِي	: فی الحال، اظهار مانی الصیغہ۔
يَوْمٍ	: یوم، لیام، یوم آخرت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، بلا جواب۔
كَذِيلَكَ	: بکراحتہ، کا عدم، عوام کا الانعام۔
نَبْلُوهُمْ	: بیلا، بتلا و آترماش، بتلا۔
يَفْسُقُونَ	: فسق و فور، فاسق و فاجر۔
أُمَّةٌ	: امت، امت محمدیہ۔
تَعْظُونَ	: ععظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، قوبیت۔
مُهْلِكُهُمْ	: بلاؤں، بلاؤں، مہلک بیماریاں۔
مُعَذِّبُهُمْ	: عذاب، عذاب جنم۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَعْذِدَةً	: معدن، معدرت، معدور۔
إِلَى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَبِّكُمْ	: رب، ربوبیت، رب العالمین۔
يَتَّقُونَ	: تقوی، متفق۔
نَسُوا	: نسیان، نسیانیا۔
ذُرُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

اس کے علاوہ جوان سے کہی گئی تھی	غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ
تو ہم نے ان پر بھیجا	فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
آسمان سے عذاب	رِجَزًا مِنَ السَّمَاءِ
اس وجہ سے جو وہ ظلم کرتے تھے۔ ^[162]	بِمَا كَانُوا يَظْلِمُونَ ^[162]
اور آپ ان سے اس بستی کے بارے میں پوچھیں	وَسَلَّهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ
جو سمندر کے کنارے پر (موجوں) تھی	الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرِ
جب وہ حد سے تجاوز کرتے تھے ہفتے کے دن میں	إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ
جب ان کے پاس ان کی محصلیاں آتی تھیں	إِذَا تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ
سر اٹھاتے ہوئے ان کے بفتے کے دن	يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا
اور جس دن (ایک) ہفتہ نہ ہوتا وہ انکے پاس نہ آتی تھیں	وَيَوْمَ لَا يَسْبُطُونَ لَا تَأْتِيهِمْ ^[163]
اسی طرح ہم انہیں آزماتے تھے	كَذِيلَكَ نَبْلُوهُمْ
اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ^[163]	بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ^[163]
اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا	وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِنْهُمْ
تم ایسی قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو (کہ)	لَمْ تَعْظُونَ قَوْمًا
اللہ انہیں بلاک کرنے والا ہے	اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ
یا انہیں عذاب دینے والا ہے سخت عذاب	أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا
(تو) انہوں نے کہا: معدرت (پیش کرنے) کے لیے	قَالُوا مَعْذِرَةً
تمہارے رب کی طرف	إِلَى رَبِّكُمْ
اور (اس لیے کہ) شاید وہ ڈر جائیں۔ ^[164] پھر جب	وَلَعَلَهُمْ يَتَّقُونَ ^[164] فَلَمَّا
انہوں نے اسے بھلا دیا جسکی وہ نصیحت کیے گئے تھے	نَسُوا مَا ذُكِرُوا بِهِ

عَنِ السُّوءِ	يَنْهَاونَ	الَّذِينَ	أَنْجَبَنَا
برائی سے	وہ سب روکتے (تھے)	(ان لوگوں کو) جو	(تو) ہم نے نجات دی
بِعْدَابٍ يُسِّ	ظَلَمُوا	الَّذِينَ	وَ أَخْذَنَا
اور ہم نے کپڑلیا بدترین عذاب کے ساتھ	سب نے ظلم کیا (ان لوگوں کو) جن	(ان لوگوں کو) جن	اور ہم نے کپڑلیا
فَلَمَّا	يَقْسُفُونَ [165]	كَانُوا	بِمَا
پھر جب	وہ سب نافرمانی کیا کرتے	وہ تھے	(اس) وجہ سے جو
قُلْنَا	عَنْهُ	عَنْ مَا	عَتَّا
کہا (تو) ہم نے کہا اس سے	وہ سب روکے گئے (تھے)	(اس) سے جو	اُن سب نے سرکشی کی
وَإِذْ	خُسِّيْنَ [166]	قِرَدَةً	لَهُمْ كُونُوا
اور جب سب ذلیل	بندر	(کہ) تم سب ہو جاؤ	ان سے
عَلَيْهِمْ	لَيْبَعَثُنَ [8]	رَبِّكَ	تَاذَّنَ
اُن پر	بلاشبہ ضرور وہ بھیجا تارے گا	تیرے رب (نے)	اعلان کر دیا
سُوءَ	لَيْسُوْمُهُمْ [10]	مَنْ	إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
برا	وہ بچھا تارے گا انہیں	جو	قیمت کے دن تک
وَ لَسْرِيْغُ	الْعِقَابِ	رَبِّكَ إِنَّ	الْعَذَابِ ط
اور سزا (دیے) والا ہے	یقیناً بہت جلد آپ کارب	بیشک	عذاب
قَطَعَنَهُمْ [11]	رَحِيمٌ [167]	لَغَفُورٌ	إِنَّهُ
بیشک وہ	نہایت رحم کرنے والا (ہے)	اور ہم نے جدا جد اکر دیا انہیں	نہیں ہے سوتھنے والا
الصِّلْحُونَ	مِنْهُمْ	أُمَّيَّةٍ	فِي الْأَرْضِ
نیک (تھے) (جی)	ان میں سے (کچھ)	گروہوں (کی شکل میں)	زمیں میں
بَلَوْنَهُمْ [10]	دُونَ ذِلْكَ زَ	مِنْهُمْ	وَ
اور ہم نے آزمایا انہیں	اس کے علاوہ (تھے)	ان میں سے (کچھ)	اور
يَرْجِعُونَ [168]	السَّيَّاتِ لَعَلَّهُمْ	بِالْحَسَنَاتِ	وَ
وہ سب رجوع کر لیں	برا یوں (بدحالیوں سے)	اور بھلا یوں (خوشحالیوں سے)	اور تاکہ وہ

- ۱) تاگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہمے کیا جاتا ہے۔
- ۲) کاتہجہ کہی سے، ساتھ کہی کا کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔
- ۳) لفظ کے شروع میں ف کاترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
- ۴) آنہم میں ل دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہو جاتا ہے۔
- ۵) یہاں قوْدَةً قوْدَ کی جمع ہے آخر میں واحده ذات کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔
- ۶) علامت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ۷) اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ترا، تیری، تیرے یا پنا، پنی، پنے کیا جاتا ہے۔
- ۸) فعل کے شروع میں ل استعمال ل اور آخر میں ن دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
- ۹) من کاترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کوں، کس کیا جاتا ہے۔
- ۱۰) هم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کی کیا جاتا ہے۔
- ۱۱) اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۲) قَطَعَنَهُمْ ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا تاکہ اُن کی اجتماعی قوت وجود میں نہ آسکے آج اگر یہودی فلسطین میں جمع ہونے کی کوشش کر رہے ہیں وہاں پنی حکومت بنائے ہوئے ہیں تو قرآن کی بیان کردہ حقیقت کے خلاف نہیں ہے سورہ آل عمران آیت 112 میں جو استثنایاں ہوں ہے یا کسی وجہ سے ہے یعنی دوسری حکومتوں کی پشت پناہی کی وجہ سے ہے معلوم نہیں اس کا انجام کیا ہوگا۔
- ۱۳) یہاں دُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

(ت) ہم نے نجات دی اُن (لوگوں) کو جو بُرائی سے روکتے تھے	يَنْهُونَ عَنِ السُّوءِ
اور ہم نے کپڑ لیا اُن (لوگوں) کو جنہوں نے ظلم کیا	وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا
بدترین عذاب کے ساتھ	بِعْذَابٍ بَيْسِ
اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔	بِمَا كَانُوا يَفْسُدُونَ
پھر جب انہوں نے سرکشی کی	فَلَمَّا عَتَوْا
اس (بات) سے جس سے روکے گئے تھے	عَنْ مَا نَهُوا عَنْهُ
(ت) ہم نے اُن سے کہا (کہ) تم ہو جاؤ	فُلَنَّا لَهُمْ كُونُوا
ذلیل بندر۔	قَرْدَةُ خَسِينَ
اور جب تیرے رب نے اعلان کر دیا	وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ
وہ بلاشبہ ضرور اُن پر (ایسا شخص) بھیجا تارہ ہے گا	لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ
قیامت کے دن تک	إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
جو انہیں بُرا عذاب چھاتا رہے	مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ
بیشک تیر ارب بیقیناً بہت جلد سزاد ہینے والا ہے، اور	إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ
بیشک وہ بیقیناً بہت بخشنے والا نہیا تر حرم کرنیوالا ہے	إِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ
اور ہم نے انہیں زمین میں میں جدا جبرا کر دیا	وَقَطَعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ
گروہوں کی ٹکل میں، اُن میں سے کچھ نیک تھے	أُمَّا مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ
اور اُن میں سے کچھ اس کے علاوہ (بینی بدکار) تھے	وَمِنْهُمْ دُونَ ذلِكَ
وَبِلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ اور ہم نے انہیں آزمیا خوشحالیوں اور بدحالیوں (دوں) سے	وَبِلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ
تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کرس۔	لَعْنَهُمْ رَّجْعُونَ

^٤ الْكِتَبَ	وَرُثُوا	^٣ خَلْفٌ	^٢ مِنْ بَعْدِهِمْ	^١ فَخَلَفَ
كتاب (تورات کے)	کچھ ناخلف (ج) سب وارث ہوئے	کچھ ناخلف	اُن کے بعد	پھر جانشین بنے
^٥ عَرَضٌ	^٦ وَ يَقُولُونَ	^٧ هَذَا	^٨ عَرَضٌ	^٩ يَأْخُذُونَ
غیریب ضرور بخش دیا جائے گا	اور اگر آجائے ان کے پاس	سامان	سامان	وہ سب لے لیتے ہیں
^٩ مِيْشَاقٌ	^{١٠} وَإِنْ يَأْتِهِمْ	^{١١} لَنَا	^{١٢} سَيِّغَرٌ	^{١٣} عَرَضٌ
پختہ عہد	کیا نہیں	لیا گیا	عمر بیضی کی ضرور بخش	کچھ سامان
^{١٠} إِلَّا الْحَقُّ	^{١١} عَلَى اللَّهِ لَا يَقُولُوا	^{١٢} أَلَمْ يُؤْخُذْ	^{١٣} يَأْخُذُوهُ	^{١٤} الْكِتَبِ
مگر حق بات	الله پر	آجاء کے پاس	مئلہ	الْكِتَبِ
^{١٠} الْدَّارُ الْآخِرَةُ	^{١١} وَ دَرَسُوا	^{١٢} مَا فِيهِ ط	^{١٣} وَ	^{١٤} حَيْدَرٌ
آخری گھر	اور	اس میں (ہے)	درستہ	لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ
^{١٦} وَأَقَامُوا	^{١٧} أَفَلَا تَعْقِلُونَ	^{١٨} ط	^{١٩} لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ	^{٢٠} لِلَّذِينَ
اور ان سب نے قائم کی ہے	(ان) کے لیے جو تو کیا نہیں	وہ سب تقؤی اختیار کرتے ہیں	وہ سب تقؤی احتیار کرتے ہیں	وَأَلَّذِينَ
^{١٧} الْمُصْلِحُونَ	^{١٨} بِالْكِتَبِ	^{١٩} يُمِسِّكُونَ	^{٢٠} وَأَلَّذِينَ	^{٢١} وَإِذْ
سب اصلاح کرنے والوں	کتاب کو	بالکتب	بِالْكِتَبِ	وَإِذْ
^{١٩} كَانَهُ	^{٢٠} فَوْقَهُمْ	^{٢١} الْجَبَلَ	^{٢٢} تَتَقَنَّا	^{٢٣} وَ
گویا کہ وہ	اُن کے اوپر	پہاڑ (کو)	ہم نے اٹھایا	إِذْ تَقَنَّا
^{٢٠} يَهُمْ	^{٢١} وَاقِعٌ	^{٢٢} أَنَّهُ	^{٢٣} ظَنَّوْا	^{٢٤} ظُلْلَةٌ
ان سب نے لیکن کر لیا	کہ بیشک وہ	گرنے والا (ہے)	ان سب نے لیکن کر لیا	وَ
^{٢١} اِنَّا	^{٢٢} لَا نُضِيْعُ	^{٢٣} أَنَّهُ	^{٢٤} وَ	^{٢٥} خُدُودًا
نماز	سب اصلاح کرنے والوں	نہیں ہم ضائع کرتے	انہے	اوہ (ہے) ہم سب کپڑتے ہیں
^{٢٣} الصَّلَاةٌ	^{٢٤} أَجْرٌ	^{٢٥} مَا	^{٢٦} مَاهِيَّةٍ	^{٢٧} وَ
سب اصلاح کرنے والوں	اجر	وہ سب مضمونی سے کپڑتے ہیں	کام کی ہے	أَذْكُرُوا
^{٢٤} الْمُصْلِحُونَ	^{٢٤} لَا نُضِيْعُ	^{٢٥} وَ	^{٢٧} وَ	^{٢٨} يَقُوَّةٌ
سب اصلاح کرنے والوں	انہے	ظُلْلَةٌ	ظُلْلَةٌ	أَتَيْنَكُمْ
^{٢٥} تَخْفِيفٌ	^{٢٥} وَ	^{٢٦} مَاهِيَّةٍ	^{٢٨} مَاهِيَّةٍ	^{٢٩} وَأَذْكُرُوا
تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔	وَ	کام کی ہے	کام کی ہے	وَأَذْكُرُوا
^{٢٦} اِنَّا	^{٢٦} وَ	^{٢٧} مَاهِيَّةٍ	^{٢٩} مَاهِيَّةٍ	^{٣٠} وَأَذْكُرُوا
کام کی ہے	وَ	کام کی ہے	کام کی ہے	وَأَذْكُرُوا
^{٢٧} زِيَرٌ	^{٢٧} وَ	^{٢٨} مَاهِيَّةٍ	^{٢٩} مَاهِيَّةٍ	^{٣١} وَأَذْكُرُوا
زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔	وَ	کام کی ہے	کام کی ہے	وَأَذْكُرُوا
^{٢٨} ظَنٌّ	^{٢٨} وَ	^{٢٩} مَاهِيَّةٍ	^{٢٩} مَاهِيَّةٍ	^{٣٢} كَاتِرْجَمَهُ
کاترجمہ گمان کی بجائے لیکن کیا جاتا ہے۔	وَ	کام کی ہے	کام کی ہے	كَاتِرْجَمَهُ

لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سواور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

لفظ بعد سے پہلے اگر مِنْ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کچھ یا ایک کیا گیا ہے۔

فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

یہاں دے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہم اللہ کے بیانے اور انبیاء کی اولاد ہیں اس لیے اللہ ہمیں معاف کر دے گا۔

یعنی بجائے اسکے کہ گناہ کرنے کے بعد شرمende ہوتے اور توہہ کرتے بلکہ گناہوں پر جرأت اور پیاری کی بھتی جاتی ہے چنانچہ ایک مرتبہ رشتہ لینے کے بعد دوبارہ موقع ملتا تو اسے بلا جھک قبول کر لیتے۔

علامت دا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "گر" جاتا ہے۔

علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزے ہوئے زمانہ میں لکیا جاتا ہے۔

وَاحِد مَوْتَنٍ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

جب اُکے بعد وَیا ہو تو اس میں بھلاکی کا مفہوم ہوتا ہے۔

پکاترجمہ کبھی سے ساتھی کا کی، کے، کو کبھی پر اور کبھی بوجہ کیا جاتا ہے۔

لِإِنَّا دراصل لِإِنَّا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

ظَنٌّ وغیرہ کے بعد اگر ان ہو پھر ظَنٌّ کاترجمہ گمان کی بجائے لیکن کیا جاتا ہے۔

فَخَلَفَ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِنْ	: منجانب، من جیثے القوم۔
بَعْدِهِمْ	: بعد از طعام، بعد اذکام۔
وَرَثُوا	: وارث، وراشت، ورشا۔
يَأْخُذُونَ	: اخذ، ناخوذ، مَوَّاخذہ۔
هَذَا	: حامل رقمه ہذا، الہذا۔
الْأَدْنِي	: ادنی، ادنی واعلی۔
يَقُولُونَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
سَيْغُفِرُ	: مغفرت، استغفار۔
مِثْلُهُ	: بدل، مثل، تمثیل، امثال۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
مِيَثَاقُ	: بیشاق، بیشاق مدینہ، وثوق۔
إِلَّا	: إلا، إلما شاء اللہ، إلا قلیل۔
دَرْسُوا	: درس و تدریس، مدرسہ۔
الَّدَادُ	: دار ارقم، دار فانی، دیار غیر۔
يَتَّقُونَ	: تقوی، تقی۔
تَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
يُمْسِكُونَ	: تمک۔
أَقَامُوا	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ۔
لَا	: لاتعداد، لا جواب، لا علم۔
نُضِيَغُ	: ضلائع، ضلائیں۔
الْمُصْلِحُونَ	: اصلاحیں، اصلاح، اعمال صالح۔
الْجَبَلَ	: جبل، أحد، جبل رحمت۔
فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقيت۔
ظَلَّةً	: ظل سجانی، ظل ہما۔
ظَلْوَةً	: بدظن، حسن ظن۔
وَاقِعٌ	: وقوع پذیر، وقائع، گار۔
خُذُوا	: اخذ، ناخوذ، مَوَّاخذہ۔
يَقُوْنَةً	: وقت، توئی، توئی الجش۔
أَذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکرہ۔

پھر ان کے بعد کچھ ناخلف جانشین بنے
(جو) کتاب (تورات) کے وارث ہوئے
وہ اس حقیر (نبی) کا سامان (اطور شوت) لے لیتے ہیں
اور کہتے ہیں عنقریب ضرور ہمیں بخش دیا جائے گا
اور اگر انکے پاس کچھ (اور) سامان اس جیسا آجائے
وہ اُسے (بھی) لے لیتے ہیں
کیا ان پر نہیں لیا گیا
کتاب کا پختہ عہد
یہ کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں گے
اور حبکھاں (تاب) میں ہے انہوں نے (اے) پڑھ (بھی) لیا
اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن کے لیے جو
تقوی اختیار کرتے ہیں تو کیا تم غفل نہیں کرتے ۱۶۹
اور وہ (اُوگ) جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں
اور انہوں نے نماز قائم کی، بے شک ہم
اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ ۱۷۰
اور جب ہم نے اُن کے اوپر پہاڑ کو اٹھایا
گویا کہ وہ ایک سائبان تھا اور انہوں نے یقین کر لیا
کہ بے شک وہ اُن پر گرنے والا ہے
(ہم نے کہا) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے (اے) پکڑلو
مضبوطی سے، اور یاد رکھو (یعنی عمل کرو)
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے
• نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
وَرِثُوا الْكِتَبَ
يَا أَخْذُونَ عَرَضٌ هَذَا الْأَدْنِي
وَيَقُولُونَ سَيْغَفِرُ لَنَا
وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ
يَا أَخْذُوهُ
الْمُؤْخَذُ عَلَيْهِمْ
مِيَثَاقُ الْكِتَبِ
أَنَّ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ یہ کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں گے
وَدَرْسُوا مَا فِيهِ
وَالَّدَادُ الْأَخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۱۶۹
وَالَّذِينَ يُمْسِكُونَ بِالْكِتَبِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا
لَا نُضِيغُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۱۷۰
وَإِذْ تَنْقَنَّا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ
كَانَهُ ظَلَّةً وَظَلْنَوَا
أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ
خُذُوا مَا أَتَيْنَاكُمْ
يَقُوْنَةً وَإِذْ كُرُوا

۱۱	۲۱	إِذْ	وَ	تَنْقُونَ	لَعَلَّكُمْ	فِيهِ	مَا	جَوَ
		جَبْ	اُور	تم سب ق جاؤ	تاکہ تم	اس میں (ہے)		
		دُرِّيْتَهُمْ	دُرِّيْتَهُمْ	مِنْ بَنِي آدَمَ	رَبُّكَ	آخَذَ		
				مِنْ ظَهُورِهِمْ			لیا (کالا)	لیا (کالا)
				تیرے رب (نے)	آدم کے بیٹوں سے	ان کی پستوں سے	ان کی اولاد (کو)	
		لَسْتُ	أَ	أَشَهَدُهُمْ	عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ	أَ		
				گواہ بنیا انہیں	کیا میں نہیں ہوں	اور		
		أَنْ	شَهِدْنَا	بَلِّ	قَالُوا	بِرَبِّكُمْ		
		(تو) ان سب نے کہا	ہاں! کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی	(وقت) تمہارا رب			
		عَنْ هَذَا	كُنَّا	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	إِنَّا	تَقُولُوا		
		اس (بات) سے		قیمت کے دن	بے شک ہم ہم تھے	تم سب کہو		
		أَشْرَكَ	إِنَّمَا	تَقُولُوا	أَوْ	غَفِيلِينَ		
		شرک کیا (خا)	تم سب (یہ) کہو	بے شک صرف	یا	سب غافل		
		ذُرِّيَّةً	كُنَّا	مِنْ قَبْلُ	وَ	أَبَاؤُنَا		
		(ان کی) اولاد	تھے ہم	اور	(اس) سے پہلے	ہمارے آباؤ اجداد (نے)		
		فَعَلَ	بِمَا	أَفْتَهْلِكُنَا	مِنْ بَعْدِهِمْ			
				تو کیا توہلاک کرتا ہے ہمیں	(اس) وجہ سے جو	ان کے بعد		
		الْأَيْتِ	نُفَصِّلُ	وَ كَذِيلَكَ	وَ لَعَلَّهُمْ			
				اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	سب گراہوں (نے)	الْمُبْطَلُونَ		
		عَلَيْهِمْ	أَتُلُّ	يُرْجِعُونَ	وَ لَعَلَّهُمْ			
		ان پر	آپ پڑھیے	اور وہ سب رجوع کریں	اور تاکہ وہ			
		فَأُسْلَخَ	أَيْتَنَا	أَتَيْنَاهُ	فَاتَّبَعَهُ	نَبَأًا		
				ہم نے دیں اسے	(اس کی) جو (کہ)	خبر		
		مِنَ الْغُوَيْنَ	فَكَانَ	الشَّيْطَنُ	فَاتَّبَعَهُ	مِنْهَا		
		گراہوں میں سے	تو وہ ہو گیا	شیطان (نے)	پھر پچھے لگایا سے	ان سے		

① اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کے بعد انکی پشت سے ہونے والی تمام اولاد کو کالا اور انہیں عقل اور قوت گویاں عطا فرمائی اور ان سے پوچھا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں تو سب نے کہنا تھا کیوں نہیں ہم سب تیرے رب ہونے کی گواہی دیتے ہیں یہ بات کئی صحیح احادیث اور آثار صحابہ سے ثابت ہے لہذا سے تمہیں واقعہ کہنا درست نہیں۔

② بے پہلے اگر نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بکے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔

③ تاکہ فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہمہ کیا جاتا ہے۔

④ لفظ اصل این + تا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

⑤ ان کے ساتھ ماما ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کامفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

⑥ اور اس مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑦ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو عموماً اس من کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جب اے کے بعد یا فہمہ ہو تو اس میں بھلاکی کامفہوم ہوتا ہے۔

⑧ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کسی سو بھی کیا جاتا ہے۔

⑨ کا ترجمہ بھی سے، ساتھ بھی کا، کی، کے، کو بھی پر کسی بدلت اور کسی بسب، بوج، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

⑩ کے اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

⑪ بظاہر لگ رہا ہے کہ یہ آیت کسی خاص شخص سے متعلق ہے لیکن کسی بھی حدیث میں اسکا شخص کا تینیں نہیں کیا گیا۔

ما	: ماحول، ماحت، ماجرہ
فِيْهُ	: فی الحقيقة، فی الواقع۔
تَشَقُّونَ	: تقوی، تقی۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
أَخَذَ	: اخذ، ناخوذ، مواد اخذہ۔
مِنْ	: مجانب، من جیث القوم۔
بَنِيَّ	: باتاے جامعہ، اتنے عمر۔
دُرِّيَّةُهُمْ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
أَشَهَدَهُمْ	: شاهد، شہید، شہادت۔
عَنِّي	: علی الاعلان، علی العموم۔
أَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفس نفسی، نفس۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اتوال زریں۔
يَوْمَ	: یوم، یوم آخرت، یام۔
الْقِيمَةُ	: قیامت، قیامت خیز۔
هَذَا	: ہلہ، مجہ بہذا، علی ہذا قیاس۔
غَلِيلُينَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
أَشْرَكَ	: شرک، شریک، مشرک۔
أَبَاؤُنَا	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل از طعام۔
دُرِّيَّةُ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
أَفْتَهِلُكُنَا	: بلاک، مبلاک پیماریاں۔
فَعَلَ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الْمُبْطَلُونَ	: حق باطل، ادیان باطلہ۔
كَلِيلٌ	: بمکاہقہ، کاحدم۔
نُفَصِّلُ	: تفصیل، مفصل۔
يَرْجِعُونَ	: رجوع، رجعت پسندی۔
إِنْ	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔
نَبَأًا	: نبی، نبوت، انبیاء۔
فَاتَّبَعَهُ	: اتباع، تابع، قیمع سنت۔

جو کچھ اس میں ہے، تاکہ تم نج جاؤ۔ (171)

اور جب آپ کے رب نے بنی آدم سے لیا (یعنی بکال) اور جب آپ تو پشتوں میں سے ان کی اولاد کو اور ان کو (خود) ان کی جانوں پر گواہ بنایا (اور پوچھا) کیا میں واقعی تمہارا رب نہیں ہوں کیا میں واقعی تمہارا رب نہیں ہوں اُنہوں نے کہا: بال، کیوں نہیں ہم نے گواہی دی (یہ اقرار اس لیے کریا کہ ایسا نہ ہو) کہ تم قیامت کے دن کہو بیشک ہم اس (بات) سے بے خبر تھے۔ (172)

یا تم (یہ) کہو کہ بیشک شرک تو صرف کیا ہمارے آباؤ اجداد نے اس سے قبل (یعنی بھر م تھے) اور ہم تو ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے تو کیا تو ہمیں اس (اس پل) کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے جو گمراہوں نے کیا۔ (173)

اور اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور تاکہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں۔ (174)

اور آپ ان پر (اس شخص کی) خبر پڑھیے جسے ہم نے اپنی آئیں دیں تو وہ ان سے نکل گیا پھر شیطان نے اسے (اپنے) پیچھے لگایا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ (175)

وَ	^٣ بِهَا	^٢ لَرَفَعَنَهُ	^١ شِئْنَا	وَلَوْ
اُر	اُن کے ذریعے	ضرور ہم بلند کرتے اُسے	ہم چاہتے	اور اگر
اتَّبَعَ	وَ	^١ إِلَى الْأَرْضِ	أَخْلَدَ	^٤ لِكِنَّهُ
کی	اور	زمین کی طرف	وہ جھک گیا	لیکن وہ
كَمَثَلُ الْكَلْبِ	^٣ إِنْ تَحْمِلُ	^٢ فَمَثَلُهُ	^٢ هَوْنَهُ	اُپنے کیا جاتا ہے اور اگر سے
کے کی مثال کی طرح (ہے)	اگر تو حملہ کرے	تو اس کی مثال	آپنی خواہش کی	پہلے ساکن حرف ہوتا یہ ہے جو جاتا ہے۔
يَلْهَثُ ط	^٢ أَوْ تَثْرِكُهُ	يَلْهَثُ	عَلَيْهِ	^٣ بِكَمْبُجِي سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بب، بوج، بذریعہ کیا جاتا ہے۔
(تو) وہ زبان نکال کرہا نپتا ہے	یا تو چھوڑ دے اُسے	وہ زبان نکال کرہا نپتا ہے	اُس پر	^٤ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہے، کبھی ضرور ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔
كَذَّبُوا	^٣ الَّذِينَ	الْقَوْمُ	مَثَلُ	^٤ ذَلِكَ
سب نے جھٹلایا	جن	(اس) قوم کی	مثال (ہے)	یہ
^{١٧٦} يَتَفَكَّرُونَ	^٣ لَعَلَّهُمْ	الْقَصْصَ	^٣ فَاقْصُصِ	^٤ بِاِيْتَنَا
وہ سب غور و فکر کریں	تاکہ وہ	(یہ) بیان	تو آپ سنادیں	ہماری آیات کو
كَذَّبُوا	^٣ الَّذِينَ	الْقَوْمُ	مَثَلًا	سَاءَ
سب نے جھٹلایا	جن	(اس) قوم کی	مثال	بری ہے
^{١٧٧} مَنْ كَانُوا يَظْلِمُونَ	^٣ وَ أَنفَسُهُمْ	^٣ كَانُوا يَظْلِمُونَ	^٣ بِاِيْتَنَا	سَاءَ
ہماری آیات کو	اور	اپنی جانوں پر تھے وہ سب	وہ ظلم کرتے جسے	لَأَوْقَدُونُوا تَأْكِيد کی علامتیں ہیں۔
يُضْلِلُ	^٣ وَ مَنْ	^٣ فَهُوَ الْمُهَتَدِيُّ	^٦ لَهُدِ اللَّهِ	^٩ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہمنے کیا جاتا ہے۔
ہدایت دے اللہ	اور	تو وہی ہدایت پانے والا (ہے)	وہ گمراہ کر دے	^{١٠} لَهُمْ میں لَدَرِاصْلِ لِتَحَاپُّهُنَّ میں آسانی کے لیے لَہو اے اس کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی کیا جاتا ہے۔
ذَرَأْنَا	^٩ وَلَقَدْ	^٨ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ	^٦ لِجَهَنَّمَ	^{١١} لَأَلَا کے بعد فعل کے آخر میں وَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
تو وہ (لوگ)	ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں)	اور بلاشبہ بقیاناً ہم نے پیدا کیے جہنم کے لیے	جنوں اور انسانوں میں سے	^{١٢} كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ
نہیں وہ سب سمجھتے	اُن کے	دل (بین لیکن)	بہت (سے)	بیان کے لیے مل لفظ کے لیے
^٣ بِهَا	^{١٢} لَا يُبْصِرُونَ	^{١١} أَعْيُنٌ	^{١١} وَلَهُمْ	^٣ بِهَا ز
اُن سے	نہیں وہ سب دیکھتے	آنکھیں (بین لیکن)	اور ان کی	اُن سے

شِنَّةٌ	: ان شاء اللہ، مشیت الہ۔
رَفْعَةٌ	: رفت، مرفوع، اعلیٰ وارف۔
لِكْنَةٌ	: لیکن۔
إِلَى	: مکتوب الی، الداعی الی الجیر۔
الْأَرْضُ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، تعقیب سنت۔
هَوْنَةٌ	: ہوائے نفس۔
فَمَثَلُهُ	: مثل، مثالیں، امثالہ، تمثیل۔
تَحْمِيلُ	: حملہ کرنا، حملہ آور۔
عَلَيْهِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
تَشْرِيكُهُ	: ترک، ترکہ، تارک صلوٰۃ۔
الْقَوْمُ	: قوم، اقوام، قومیت۔
كَذَّبُوا	: کذب، بیان کذب، تکذیب۔
بِأَيْتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
فَاقْصُصُ	: قصہ، قصہ گوئی، قصص۔
يَتَفَكَّرُونَ	: فکر، افکار، تفکر، مفکر۔
سَاءَ	: عملاء سوء، اعمال سیئہ۔
أَنْفُسُهُمْ	: نفس، نفس انسانی، نفس۔
يَظْلِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق۔
يُضْلِلُ	: ضلال و گمراہی۔
الْخَسِرُونَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
مِنْ	: مخفیاب، من و عن۔
الْإِنْسُانُ	: جن و انس، انسان، انسانیت۔
قُلُوبُ	: قلبی تعلق، امراض قلب۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
يَفْقَهُونَ	: فقه، فقہت، فقہ السن۔
بِهَا	: بالقابل، بسبب، بالکل۔
أَعْيُنُ	: عین شاہد، معاینہ۔
يُبَصِّرونَ	: بین و بصر، بصارت، بصر۔

وَلَوْ شِئْنَا	اور اگر ہم چاہتے
رَفَعَنْهُ بِهَا	(ت) ضرور ہم ان (آیات) کے ذریعے اُسے بلند کرتے
وَلِكَنْكَةً أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ	اور لیکن وہ زمین (یعنی بستی) کی طرف جھک گیا
وَاتَّبَعَ هَوْنَةً	اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ	تو اس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے
إِنْ تَحْمِلُ عَلَيْهِ يَلْهَثُ	اگر تو اس پر حملہ کرے تو وہ زبان نکال کر ہاپتا ہے
أَوْ تَشْرِيكُهُ يَلْهَثُ	یا تو اسے چھوڑ دے (پھر بھی) زبان نکال کر ہاپتا ہے
ذُلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ	یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے
كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا فَاقْصُصُ	ہماری آیات کو جھٹالیا، تو آپ (ان کو) سنادیں
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ	(ی) بیان تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ [176]
سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ	بُرے ہیں وہ لوگ مثال کے لحاظ سے جنہوں نے
كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا	ہماری آیات کو جھٹالیا
وَأَنْفَسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ	اور اپنی جانوں پر وہ ظلم کرتے تھے۔ [177]
مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيُّ	جے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے
وَمَنْ يُضْلِلُ	اور جسے وہ گمراہ کر دے
تَوَهُ (لوگ) هی خسارہ پانے والے ہیں۔	تو وہ (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ [178]
وَلَقَدْ ذَرَانَا لِجَهَنَّمَ	اور بلاشبی قیامت ہم نے پیدا کی جہنم کے لیے
كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسُ	بہت سے جن اور انسان
لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا	ان کے دل ہیں (لیکن) وہ ان سے سمجھتے نہیں
وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبَصِّرونَ بِهَا	اور انکی آنکھیں ہیں (لیکن) وہ ان سے دیکھتے نہیں

^٤ أُولِئِكَ	^٣ بِهَا	^٢ لَا يَسْمَعُونَ	أَذَانٌ	^٢ وَلَهُمْ
(أں سے یہ لوگ)	اُن سے	نہیں وہ سب سنتے	کان (بین لیکن)	اور ان کے
^٦ أَصَلُّ ط	^٥ هُمْ	بَلْ	^٥ كَالْأَنْعَامِ	
(اُن سے بھی) زیادہ گمراہ (بین)	وہ	بلکہ	چوپاؤں کی طرح (بین)	
^{١٧٩} لِلَّهِ	وَ	^٧ هُمُ الْغَفَلُونَ	^٤ أُولِئِكَ	
اللّٰہ ہی کے (بین)	اور	ہی سب بے خبر (بین)	(وہ لوگ)	
^٣ بِهَا	^٤ فَادْعُوهُ	^٨ الْحُسْنَى	^٦ الْأَسْمَاءُ	
اور	تو تم سب پکارو اسے	سب سے اچھے	نام	
^٩ فِي أَسْمَائِهِ ط	^٩ يُلْحِدُونَ	^{١٠} الَّذِينَ	^٧ ذَرُوا	
تم سب چھوڑ دو (ان لوگوں کو) جو	وہ سب کج روی اختیار کرتے ہیں اُنکے ناموں (کے بارے) میں			
^{١٨٠} كَانُوا	^{١٠} يَعْمَلُونَ	^{١١} سَيِّجُونَ	^{١٢} وَ	
عنقریب وہ سب بدله دیے جائیں گے اور	(اس کا) جو وہ سب تھے وہ سب عمل کرتے			
^{١٢} يَهُدُونَ	^{١٢} أُمَّةٌ	^{١٣} خَلَقْنَا	^{١١} مِنْ	
	امّہ		من	
(ان) میں سے جنمیں	ایک گروہ (ہے)	ایک گروہ (ہے)	ہم نے پیدا کیا	ایک کجر دی یہ ہے کہ اللہ کے ناموں کو
^{١٣} يَعْدِلُونَ	^٣ وَ	^٣ بِهِ	^٣ بِالْحَقِّ	بگاڑ کر بتوں کے نام رکھتے مثلاً: اللہ، عزیز،
اور	اوہ سب عدل کرتے ہیں	اور	حق کے ساتھ	منان کو بگاڑ کر لات، عزیز اور منان
^{١٤} سَكَسْتَدْرِجُهُمْ	^٣ يَا يَتَّبَعُنَا	^٣ كَذَّبُوا	^{١٣} الَّذِينَ	اور اسی طرح ٹونے ٹوکنوں میں بھی اللہ
عنقریب ہم تدریجیا کپڑیں گے انہیں	ہماری آیات کو	سب نے جھٹلایا	ذریعہ (وہ لوگ)	کے نام استعمال کرنا کجر دی ہے۔
^{١٥} وَأَمْلَى	^٢ لَا يَعْلَمُونَ	^{١٤} مِنْ حَيْثُ	^{١٥} يَتَفَكَّرُوا	
ان کو	اور میں مہلت دیتا ہوں	اور میں وہ سب جانتے ہوں گے	سکستہ (ان سب نے غور کیا)	
^{١٦} أَوْ لَمْ	^{١٣} مَتَّيْنٌ	^{١٦} كَيْدِيُّ	^{١٦} يَتَفَكَّرُوا	
اویش	اور کیا	بہت مضبوط (ہے)	میسری تدبیر	
^{١٧} مِنْ جِنَّةٍ ط	^٣ مَا	^{١٧} مَا	^{١٧} مَا	
کوئی جنون	اُن کے ساتھی کو	نہیں (ہے)	نہیں (ہے)	

۱ لَهُمْ میں لَدراصل لِتھا پڑھنے میں
آسمانی کے لیے لَہوا ہے اس کا ترجمہ کبھی
کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

۲ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہوتا
ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۳ پا کترجمہ کبھی سے، ساتھی کبھی کا، کی، کے،
کو بھی پر بھی کیا جاتا ہے۔

۴ اُولِئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتًا
ترجمہ پر بھی کر دیا جاتا ہے۔

۵ اُن کے شروع میں تشبیہ کے لیے
استعمال ہوتا ہے۔

۶ اُن کے شروع میں اُنیں صفت کے
زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۷ هُمُ کے بعد الَّہ ہوتا ہے اس میں تاکید کا
مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

۸ لَهُ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۹ ایک کجر دی یہ ہے کہ اللہ کے ناموں کو
بگاڑ کر بتوں کے نام رکھتے مثلاً: اللہ، عزیز،

منان کو بگاڑ کر لات، عزیز اور منان
اور اسی طرح ٹونے ٹوکنوں میں بھی اللہ
کے نام استعمال کرنا کجر دی ہے۔

۱۰ فعل کے شروع میں يَپِر پِش اور آخر
سے پہلے زیر ہوتا ہے کترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا
جائے گا ہوتا ہے۔

۱۱ مِنْ را صل مِنْ+مَنْ کا مجموعہ ہے
۱۲ ذہل حرکت میں اُن کے عالم ہونے کا
مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی ایک
کیا گیا ہے۔

۱۳ لَهُ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے
زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

۱۴ علامت يَکاترجمہ وہ کی بجائے ان بھی
کیا جاتا ہے۔

وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا	لاغل، لاتعداد، لا علم۔
يَسْمَعُونَ	سمع، بصر، آلمہ نہاعت۔
كَالْأَنْعَامِ	کماحتہ، کالعدم۔
بَلْ	بلکہ۔
أَضَلُّ	ضلالت و گراہی۔
الْغَفَلُونَ	غافل، غفلت، تغافل۔
الْأَسْمَاءُ	اسم، گرامی، اسمہ باممکنی۔
الْحُسْنَى	حسن، اسماء حسنی، احسن۔
فَادُعُوهُ	دعاء، داعی، مدعو، دعوت۔
يُلْهِدُونَ	الحاد، ملہ۔
فِي	فی الحال، فی الغور، فی زمانہ۔
أَسْمَاهُ	اسم گرامی، اسماء۔
سَيْجُزُونَ	جزاء، سزا، جزاک اللہ خیرگا۔
مَا	ما جوں، ما تخت، ما جرا۔
يَعْمَلُونَ	عمل، عامل، تعیل۔
خَلَقْنَا	خلقت، تخلیق، خالق، خلق۔
أُمَّةً	امت، امت محمدیہ۔
يَهُدُونَ	ہدایت، ہادی برحق۔
بِالْحَقِّ	باکل، باب، بوج، بذریعہ۔
بِالْحَقِّ	حق، باطل، حقیقت۔
يَعْدِلُونَ	عدل، عادل، عدالیہ۔
كَذَّبُوا	کذب، بیانی، تکذیب۔
مِنْ	منجانب، من و عن۔
حَيْثُ	جیھیت، من جیھیت، القوم۔
لَا	لاتعداد، لا جواب، لا علم۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعیم۔
يَتَفَكَّرُوا	فکر، افکار، تفکر، مفکر۔
بِصَاحِبِهِمْ	صاحب، صاحبی، صحابہ۔
جَنَّةٌ	جہون، جہون۔

أَوْلَئِكَ كَالْأَنْعَامِ	وَلَهُمْ أَذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا
بَلْ هُمْ أَضَلُّ	أُولَئِكَ هُمُ الْغَفِلُونَ
أُولَئِكَ هُمُ الْغَفِلُونَ	وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى
فَدُعُوهُ بِهَا	وَذَرُوا الَّذِينَ
يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ	سِيْجَزُونَ
سِيْجَزُونَ	مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
وَمِنْ خَلْقَنَا	أُمَّةً يَهُدُونَ بِالْحَقِّ
أُمَّةً يَهُدُونَ بِالْحَقِّ	وَبِهِ يَعْدِلُونَ
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيْتِنَا	مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ
سَنَسْتَدِرُ جَهَنَّمَ	وَأَمْلَأُ لَهُمْ
وَأَمْلَأُ لَهُمْ	إِنَّ كَيْدِيْ مَتَّيْنَ
إِنَّ كَيْدِيْ مَتَّيْنَ	أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا
أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا	مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جَهَنَّمَ

أو	مِبِينٌ [184]	نَذِيرٌ [٢]	إِلَّا	هُوَ	إِنْ نہیں ہے
اور کیا	واضح	اکی ڈرانے والا	مگر	وہ	نہیں ہے
السَّمَوَاتِ [٤]	فِي مَلَكُوتِ آسمانوں (کی)	يَنْظُرُوا بادشاہت میں	لَمْ ان سب نے دیکھا	لَمْ نہیں	لَمْ نہیں
مِنْ شَيْءٍ [٦][٢]	خَلَقَ اللَّهُ کوئی چیز	وَمَا پیدائی ہے اللہ (نے)	الْأَرْضُ اور جو	وَ اور زمین (کی)	وَ اور
قَدْ [٧]	يَكُونُ یقیناً	أَنْ کہ	عَسَى شاید	أَنْ یہ کہ	وَ اور
بَعْدَهُ اس کے بعد	فَبِإِيمَانِ حَدِيثٍ تو کس بات پر	أَجَلُهُمْ ان کا مقرر وقت	أَقْتَرَبَ قریب آگیا		
فَلَاهَادِيَ تو کوئی نہیں بدایت دینے والا	يُضْلِلُ اللَّهُ کوئی سرکشی میں	مَنْ وہ چھوڑ دیتا ہے انہیں	يُؤْمِنُونَ جب	لَهُ طَ اور اس کو	لَهُ طَ اور اس کو
فِي طُغْيَانِهِمْ (ک) اپنی سرکشی میں		يَذَارُهُمْ وہ چھوڑ دیتا ہے انہیں			
أَيَّانَ وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں	عَنِ السَّاعَةِ وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	يَسْلُونَكَ قيامت کے بارے میں کب (ہے)	يَعْمَلُونَ اس کا واقع ہونا	لَهُ طَ اوہ مرسها	لَهُ طَ اوہ مرسها
عِلْمَهَا اس کا علم	إِنَّمَا ^[١٢] بے شک صرف	قُلْ ^[١١] آپ کہہ دیجیے			
إِلَّا ^[١٤] میرے رب کے پاس (ہے)	لَا يَجِلُّهَا ^[١٣] نہیں وہ ظاہر کرے گا اسے	عِنْدَ رَبِّهِ ^[١٤] اس کے وقت پر	لَوْقَتِهَا ^[١٤] وہ (بہت) بھاری ہے		
وَ اور	فِي السَّمَوَاتِ آسمانوں میں	ثَقَلَتْ ^{[٤][٥]}	لَا تَأْتِيْكُمْ ^[٤] نہیں آئے گی تم پر	هُوَ طَ وہی	الْأَرْضُ زمین (میں)
بَغْتَةً طَ اچانک	إِلَّا ^[٤] مگر				

۱۔ ان کا ترجمہ اگر ہوتا ہے مگر جب ان کے بعد اسی جملے میں إِلَّا آرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
۲۔ ذیل حرکت میں اسم کے عالم ہونے کا مفہوم ہے۔

۳۔ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ ماضی میں کیا جاتا ہے، اس لیے يَہ کا ترجمہ وہ کی جائے اس یا ان کیا جاتا ہے۔

۴۔ اتَّقَةٌ اور ثَمَوْنَتْ کی علامتیں بیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۵۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۶۔ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۷۔ یہاں پر کا ترجمہ کمکی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کمکی بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

۸۔ لَا کے بعد اس کے آخر میں زبر ہوتا تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۹۔ لَهُ مِنْ دَرَصِ لَهْ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَہ ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ قُلْ قُول سے بنتا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق ”و“ گراہوا ہے۔

۱۱۔ لَانَ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۲۔ یعنی قیامت کا یقین علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے کسی فرشتے اور کسی نبی کو معلوم نہیں کہ قیامت کب آئے گی۔

۱۳۔ لَ کا اصل ترجمہ کے لیے یا کا، کی، کے، کو ہوتا ہے یہاں لَ کا ترجمہ پر ضرورتا کیا گیا ہے۔

۱۴۔ ثَقَلَتْ بھاری ہے کا مفہوم یہ ہے کہ زمین و آسمان اسکی دہشت سے کاپنے ہیں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ¹⁸⁴

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا

فِي مَلْكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لَا

وَأَنْ عَسَى أَنْ

يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ج

فِيَابِيٰ حَدِيثٌ بَعْدَهُ

يُؤْمِنُونَ¹⁸⁵

مَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

فَلَا هَادِي لَهُ ط

وَيَدِهِمْ

فِي طُغْيَانِهِمْ

يَعْمَلُونَ¹⁸⁶

يَسْلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ

أَيَّانَ مُرْسَهَا طَقْلُ

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ج

لَا يُحِلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ط

ثَقْلَتُ

فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَعْتَةً ط

نَبِيٌّ هُوَ مَگر وَاحِدٌ ذُرَانِي وَالا-¹⁸⁴

او کیا انہوں نے نبی دیکھا (معنی غور نہیں کیا)

آسمانوں اور زمین کی باہمیت میں

اور (اس میں) جو کوئی چیز اللہ نے پیدا کی ہے

اور (اس بات پر غور نہیں کیا) کہ ہو سکتا ہے کہ

اُن کا مقرر وقت واقعی قریب آپ کا ہو

تو اس (قرآن) کے بعد کس بات پر

وہ ایمان لا سکیں گے۔¹⁸⁵

جَنَّةَ اللَّهِ كَرَدَ

پھر اے کوئی ہدایت دینے والا نہیں

اور وہ نبی چھوڑ رکھتا ہے

(ک) اپنی سرکشی میں

وہ بھکتے پھرتے تھیں۔¹⁸⁶

(یہ) آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں

اُسکا واقع ہونے کا وقت کب ہے، آپ کہہ دیجیے!

بیشک اسکا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے

اُسے اسکے وقت پر اسکے سوا کوئی ظاہر نہیں کرے گا

وہ (قیامت بہت) بھاری ہے

آسمانوں اور زمین میں

وہ تم پر نبیں آئے گی مگر اپاںک

الْأَمَاشِعَةُ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ۔	نَبِيٌّ
بَشَّارَتْ وَانْذَارَ، نَذِيرٌ۔	نَذِيرٌ
بَيَانٌ، دَلِيلٌ بَيْانٌ، مَبِينٌ۔	مَبِينٌ
وَ	وَ
شَانٌ وَشُوكَتْ، رَحْمٌ وَكَرْمٌ۔	يَنْظُرُوا
فِي الْمَالِ، فِي الْغَورِ، فِي الْوَقْتِ	فِي
مَلْكُوتِ	مَلْكُوتِ
اَرْضِ	اَرْضِ
خَلْقٌ	خَلْقٌ
مِنْ	مِنْ
شَيْءٌ	شَيْءٌ
اقْنَدَبَ	اقْنَدَبَ
أَجَلُهُمْ	أَجَلُهُمْ
بَعْدَهُ	بَعْدَهُ
يُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ
يُضْلِلِ	يُضْلِلِ
هَادِيٰ	هَادِيٰ
طَغْيَانِهِمْ	طَغْيَانِهِمْ
سَلْوَنَكَ	سَلْوَنَكَ
قُلْ	قُلْ
عِلْمُهَا	عِلْمُهَا
عِنْدُهَا	عِنْدُهَا
رَبِّي	رَبِّي
لَوْقَتُهَا	لَوْقَتُهَا
إِلَّا	إِلَّا
ثَقْلَتُ	ثَقْلَتُ
لَا	لَا
اَرْضِ	اَرْضِ

[۱] اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے،

آپ کو کہیں ضرورتاً آپ سے کیا جاتا ہے۔

[۲] عن کا ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[۳] ان کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف

یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[۴] لا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہوتا تو

اس میں مجھ کے لیے کام نہ ہونے کی خبر

ہوتی ہے اور اگر لا کے بعد فعل کے آخر

میں پیش ہو تو اس میں واحد کے لیے کام

نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

[۵] ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا

مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کی ایک کیا گیا

ہے۔

[۶] ثُ اور آ دونوں کاماکر ترجمہ میں کیا گیا

ہے۔

[۷] لاستکنڈٹِ دراصل یہ لـ+استکنڈٹ

کا مجموعہ ہے۔

[۸] اگر فعل کے آخر میں ي آئے تو فعل اور

اس ي کے درمیان بـ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[۹] ان کے بعد اگر اسی جملے میں الا ہو تو

اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[۱۰] گہم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ

تمہیں کیا جاتا ہے۔

[۱۱] ة اور ث واحد مؤنث کی علامت ہے،

الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[۱۲] اگر فعل کے شروع میں لـ ہو اور آخر میں

زبر ہو تو اس لـ کا ترجمہ کہی تاکہ کیا جاتا ہے۔

[۱۳] لفظ کے شروع میں فـ کا ترجمہ عموماً پـ،

تو، پـ اور کہیں سوچی کیا جاتا ہے۔

[۱۴] علامت ة اور شـ میں کام کو اہتمام سے

کرنے کا مفہوم ہے۔

[۲]	عَنْهَا ط	حَفَّ	كَانَكَ	يَسْأَلُونَكَ
اس کی	وَ سب (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے گویا کر آپ خوب تحقیق کرنے والے (بین)	اِنْهَا	اِنَّمَا	قُلْ
عِنْدَ اللَّهِ	عِلْمُهَا	اِنَّمَا	أَكْثَرُ	وَلَكِنْ
اللَّهُ کے پاس (ہے)	اس کا علم	بِلَا شَيْءٍ صَرْفٍ	اَكْثَرُ	قُلْ
وَ لَكُنْ	لَا يَعْلَمُونَ [۱۸۷]	أَمْلِكُ	لَا	وَ
اور	اپنی جان کے لیے کسی نفع (۶)	مِنْ اخْتِيَارِكُتا	نَهْيَنِ	نَهْيَنِ
وَ لَكُو	شَاءَ اللَّهُ ط	إِلَّا	إِلَّا	لَا صَرَّا
اور اگر	اللَّهُ چاہے	مَنْ	مَنْ	لَا صَرَّا
مِنَ الْخَيْرِ	لَا سُتْكَثُرُ	الْغَيْبَ	كُنْتُ أَعْلَمُ	وَمَا
بِحَلَائِي سے	لَيْقَنَنِ میں بہت حاصل کر لیتا	غَيْب (کو)	میں جانتا ہوتا	وَمَا
[۹]	أَنَا	إِنْ	السُّوءُ	نَذِيرٌ
مَنْ	مِنْ	(کہیں کوئی) تکلیف	پَكْبَحْتِي مجھے	نَذِيرٌ
لِقَوْمٍ	وَبَشِيرٌ	(جو) وَ سب ایمان رکھتے ہیں	اُونہنے والا	اُنکے دُرانے والا
مِنْ نَقْسٍ وَاحِدَةٍ	خَلَقَكُمْ	الَّذِي	هُوَ	نَذِيرٌ
ایک جان سے	پیدا کیا تمہیں	جَسْنَهُ	وَهُوَ	نَذِيرٌ
[۱۲]	لِيَسْكُنَ	ذَوَّجَهَا	مِنْهَا	جَعَلَ
تاكہ وہ سکون حاصل کرے	اس کا جوڑا	اُس سے	اُس نے بنایا	اوْ
حَمَلتُ	تَغْشَهَا	فَلَمَّا	إِلَيْهَا	جَعَلَ
(تو) اُنھیا اُس نے	اس نے ڈھانک لیا اسے	بَهْرَجَ	بَهْرَجَ (بَار)	أَلَيْهَا
[۱۱]	أَثْقَلَتُ	فَلَمَّا	فَمَرَّتُ	حَمِلاً خَفِيفًا
و بـ جعل ہو گئی (تو)	بـ هـ ج	أَسْ كـ	تـ لـی بـ هـ رـی	بـ کـا سـ حـلـ

بِسْلُونَكَ	رسالہ، سائل، مسئول۔
قُلْ	قول، مقولہ، اقوال نزیر۔
عِلْمُهَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَنْدَ	عندالله، عنده، عندالناس۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَكُنَّ	لیکن۔
أَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔
الثَّالِثُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
لَا	لاتعداد، لاعلم، لامحدود۔
أَمْلِكُ	مالک، ملکیت، الاماں۔
لِنَفْسِي	حمد لله، الہذا / نفسی۔
نَفْعًا	نفع، منافع، منفعت۔
ضَرًّا	ضرر، ضرر سخت۔
شَاءَ	ماشاء الله، مشیت۔
لَا سْتَكْثِرُ	لَا سْتَكْثِرُ (اکثر، کثیر، کثیرت)۔
الْخَيْرُ	بخیر، خیریت، خیر خواہی۔
مَسَنِي	بس۔
السُّوءُ	علامے سوء، اعمال سیئت۔
ذَنْبٌ	بشتات و انذار، ذنپر۔
بَشِيرٌ	بشتات، بشیر، عشرہ مشعرہ۔
يُؤْمِنُونَ	امن، ایمان، مؤمن۔
خَلَقَكُمْ	خلق، خلق، تخلیق۔
وَاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحد۔
رَوْجَهَا	زوجہ، زوجیت۔
لِيَسْكُنَ	سکون، سکینت۔
إِلَيْهَا	مرسل الیہ، مکتبہ الیہ۔
حَمَلَتْ	حمل، حامل، محول۔
خَفِيفًا	خفیف، تخفیف، منخف۔
فَمَوْتُ	مروی نامہ۔
أَثْقَلَتْ	شقیل، کشش، ثقل۔

وَهُآپ سے (ایے) پوچھ رہے ہیں گویا کہ آپ

خوب تحقیق کرنے والے ہیں اس کی

کہہ دیجیے **بِقِيَّا اسکا** علم تو صرف اللہ کے پاس ہے

اور لیکن اکثر لوگ

نبیہیں جانتے۔ ^[187] آپ کہہ دیجیے

میں **ابنی** جان کے لیے کسی نفع کا اختیار نہیں رکھتا

اور کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہے

اور **اگر میں** غیب جانتا ہوتا

(ج) **بِقِيَّا** میں (اپنے یہ) بھائی میں سے بہت حاصل کر لیتا

اور مجھے (کہیں کوئی) تکلیف نہ پہنچتی

نہیں ہوں میں مگر ایک ڈرانے والا

اور خوشخبری دینے والا

اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ^[188]

(اللہ) وہ ہے جس نے

تھیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا

اور **أُسْنَةِ أُسْنَى** سے **أُسْ** کا جوڑا بنا

تاکہ وہ **أُسْ** کی طرف سے سکون حاصل کرے

پھر جب اس نے **هَانِكَ لِيَأْسِ** (محبت کی)

(تو) اُس نے بالکا سا حمل اٹھایا

تو وہ **أُسْ** کو لیے پھرتی رہی، پھر جب وہ بو جھل ہو گئی

بِسْلُونَكَ كَانَكَ

حَقِّ عَنَّهَا

قُلْ إِنَّا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ

وَلِكُنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

لَا يَعْلَمُونَ ^[187] **قُلْ**

لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا

وَلَا ضَرًا لِلَّامَا شَاءَ اللَّهُ ^ط

وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ

لَا سُتَكْثَرُ مِنَ الْخَيْرِ ^ب

وَمَا مَسَنَى السُّوءُ ^ج

إِنَّا إِلَّا نَذِيرٌ

وَلِشَيْرٍ ^و

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ^ع

هُوَ الَّذِي

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ

وَجَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ^ج

فَلَمَّا تَغْشَاهَا

حَمَّلَتْ حَمْلًا حَفِيفًا

فَمَرَّتْ بِهِ فَلَيْلًا أَثْقَلَتْ

أَتَيْتَنَا	لَيْنُ	رَبَّهُمَا	اللَّهُ	دَعَوْا
أُنْ دُونُونَ نَ دُعاَكِ	تُونَ اَگَرْ	اللَّهُ (س)	اللَّهُ (س)	
فَلَيْمَا	مِنَ الشَّكِيرِينَ	لَنْ كُونَنَ	صَالِحًا	
پھر جب	شکر کرنے والوں میں سے	(ج) یقیناً ضرور ہوں گے	تندرست (چ)	
شُرَكَاءَ	لَهُ	جَعَلَ	صَالِحًا	اَتَهُمَا
اُس نے دے دیا ان دونوں کو	تندرست (چ)	(تو) دونوں نے بنائے	اُس کے لیے	شریک
عَيَا	اللَّهُ	فَتَعَلَّ	اَتَهُمَا	فِيهَا
(اس) سے جو	اللَّهُ	اَس نے دیا ان دونوں کو	پس بہت بلند ہے	(اس) میں جو
ما لَا يَخْلُقُ	يُشَرِّكُونَ	أَ	يُشَرِّكُونَ	أَ
وہ سب شریک بناتے ہیں	کیا	وہ سب شریک بناتے ہیں (انہیں)	جو نہیں وہ پیدا کر سکتے	
شَيْئًا	وَ هُمْ	يُخْلَقُونَ	وَ لَا يُسْتَطِيعُونَ	وَ لَا يُسْتَطِيعُونَ
نہیں وہ سب طاقت رکھتے	حالانکہ	وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں	اور اگر	کوئی چیز
يَنْصُوفَ	أَنْفَسَهُمْ	وَلَا	نُصْرًا	لَهُمْ
اُن کی	اوہ	اپنے نشوانی کی	مد کرنے کی	
لَا يَتَّبِعُونَ	إِلَى الْهُدَى	وَ إِنْ	تَدْعُوهُمْ	وَ إِنْ
اور اگر تم سب بلا اٹھیں	ہدایت کی طرف	(تو) نہیں وہ سب پیر وی کریں گے تمہاری	تم سب بلا اٹھیں	کوئی چیز
أَنْتُمْ	أَ دَعَوْتُهُمْ	عَلَيْكُمْ	سَوَاءٌ	
برابر (ہے)	خواہ	تم سب پکارو انہیں	تم پر	آمُرْ
تَدْعُونَ	إِنَّ الَّذِينَ	أَ	دَعَوْتُهُمْ	أَمْ أَنْتُمْ
تم سب پکارتے ہو	(وہ لوگ) جنہیں	بیش	سَوَاءٌ	
فَادْعُوهُمْ	أَمْثَالُكُمْ	عِبَادٌ	عَلَيْكُمْ	
سو تم سب پکارو انہیں	تمہاری طرح	(وہ) بندے (یہ)	دَعَوْتُهُمْ	
فَلَيَسْتَجِيبُوا	إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	أَنْ	لَكُمْ
پھر چاہیے کہ وہ سب جواب دیں	ہوتم	اللَّهُ کے علاوہ	اگر	أَنْ

۱ علامت "میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

۲ اُورون دنوں تاکہ کی علا متنیں ہیں۔

۳ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس تو، پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔

۴ لَهُ، لَهُمْ اور لَكُمْ میں لَ دراصل ل تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ل ہو جاتا ہے۔

۵ علامت تاول "ا" میں مبالغہ کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

۶ عَنْ ادراصل عَنْ + ما مجموعہ ہے۔

۷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا

مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

۸ فعل کے شروع میں علامت پ پر پیش اور آخر سے پہلے زر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہوتا اس میں جمع کے لیے کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۰ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "مگر" جاتا ہے۔

۱۱ علامت اکے بعد اسی محلے میں آفر ہو تو اس آکا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔

۱۲ ٹُمُ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو ٹُمُ اور اس علامت کے درمیان و کاشاف کیا جاتا ہے۔

۱۳ اگر من کے بعد لفظ دُونَ موجود ہو تو من کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۴ یعنی جب وہ زندہ تھے اب تو تم ان سے زیادہ کامل ہو کہ تم دیکھ سکتے ہو اور وہ دیکھ نہیں سکتے تم سن سکتے ہو اور وہ سن نہیں سکتے تم نہیں پکار دیکھ لو کیا وہ تمہاری پکار کو سنتے ہیں؟۔

دعا، داعی، مدعا، مدعو	دَعَا
: اصلاح، اعمال صالحہ	صَالِحًا
: منجانب، من و عن۔	مِنْ
: شکر، شاکر، شکرگزار	الشَّكِيرُونَ
: شرک، مشرک	شُرَكَاءٌ
: فی الحال، فی سبیل اللہ۔	فِيَمَا
: باحول، باجرہ، ماتحت۔	فَتَعْلَى
: اللہ تعالیٰ، اعلیٰ وارفع۔	أَلَّا
: لالحاد، لاعلانج، لاعلم۔	يَخْلُقُ
: خلق، تخلیق، خلق۔	شَيْئًا
: شے اشیا، غفوود رگزرنر۔	وَ
: شان و شوکت، حرم و کرم۔	يَسْتَطِيعُونَ
: حسب استطاعت۔	نَصْرًا
: نصرت، ناصر، نصیر۔	أَنْفَسُهُمْ
: بفس، نفسا، نفسی، نفس۔	تَدْعُوهُمْ
: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	إِلَى
: برسل الیہ، مکتوب الیہ۔	الْهُدَى
: پدایت، ہادی، رحق۔	يَتَبَعُونَ
: اتابع، متابع، تبع سنت۔	سَوَاءً
: مساوی، مساوات۔	عَلَيْكُمْ
: علیحدہ، علی الاعلان۔	تَدْعُونَ
: دعا، داعی، مدعا، دعوت۔	مِنْ
: منجانب، من و عن۔	عِبَادُ
: عبد، عابد، معبد۔	أَمْثَالُكُمْ
: مثل، مثالیں، امثال۔	فَلَيَسْتَجِيْبُوا
: متجب الدعوات۔	صَدِيقِيْنَ

(ت) ان دونوں نے اپنے رب اللہ سے دعا کی

یقیناً اگر تو نے ہمیں تندروست (صحیح و سالم پچھے) دیا (ت)

یقیناً ضرور ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔ [189]

پھر جب اُس نے ان دونوں کو تندروست (پچھے) دے دیا

(ت) دونوں نے اسکے شریک بنائے اس (پچھے) میں جو

اس نے انہیں دیا تھا پس اللہ اس سے بہت بند ہے جو

وہ شریک بناتے ہیں۔ [190] کیا وہ شریک بناتے ہیں

(انہیں) جو کوئی چیز (بھی) پیدا کر نہیں سکتے

حال انکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ [191]

اور وہ ان کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے

اور نہ وہ اپنے نفوس کی مدد کر سکتے ہیں۔ [192]

اور اگر تم انہیں بدایت کی طرف بلاو

(ت) وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے

برابر ہے تم پر خواہ تم نے انہیں پکارا ہو

یا تم خاموش رہنے والے ہو۔ [193]

(اے مشکو!) بے شک وہ (لوگ) جنہیں تم پکارتے ہو

اللہ کے علاوہ وہ تو تمہاری طرح بندے ہی ہیں

سو تم انہیں پکارو

پھر چاہیے کہ وہ تمہیں جواب دیں (یعنی تمہاری دعا قبول کریں)

اگر تم سچے ہو۔ [194]

دَعَا اللَّهَ رَبَّهُمَا

لَئِنْ أَتَيْتَنَا صَالِحًا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّكِيرِيْنَ [189]

فَلَمَّا أَتَهُمَا صَالِحًا

جَعَلَاهُ شَرَكَاءَ فِيمَا

أَنْهُمَا عَلَى اللَّهِ عَمَّا

يُشَرِّكُونَ [190] أَيُشَرِّكُونَ

مَا لَا يَمْنَعُ شَيْئًا

وَهُمْ يُخْلَقُونَ [191]

وَلَا يَسْتَطِيْعُونَ لَهُمْ نَصْرًا

وَلَا أَنْفَسَهُمْ يُنْصَرُونَ [192]

وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى

لَا يَتَبَعُوكُمْ

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدْعَوْتُمُهُمْ

أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ [193]

إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادُ أَمْثَالُكُمْ

فَادْعُوهُمْ

فَإِنَّسَتَجِيْبُوا لَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ [194]

أَمْ	بِهَازٍ	يَمْشُونَ	أَرْجُلٌ	لَهُمْ	أَأْمَرْ
يَا	أُنْ سَ	(ك) وَسْبٌ جَلَّتْ هُوَ	پَاؤں (بین)	أُنْ كَ	كِيَا
أَمْ لَهُمْ	بِهَازٍ	يَبْطِشُونَ	أَيْدٍ	لَهُمْ	أَأْمَرْ
أُنْ كَ	بَاتْح (بین)	(ك) وَسْبٌ كَبُرَتْتَهُوَ	أُنْ سَ	يَا	أُنْ كَ
أَمْ لَهُمْ	بِهَازٍ	يَصِرُونَ	أَعْيُنٌ	أَذَانٌ	أَدْعُوا
أُنْ كَ	يَا	(ك) وَسْبٌ دَيْخَتَهُوَ	أُنْ سَ	كَان (بین)	آپ کہہ دیجیے تم سب بلا لو
فَلَا تُنْظِرُونَ	كَيْدُونِ	ثُمَّ	شُرَكَاءُ كُمْ	إِنَّ	أَدْعُوا
195	(ک) پھر مدت تم سب مہلت دو مجھے اپنے شریکوں (ک)	پھر	تم سب تدیر کرو میرے خلاف	وَلِيٰ	قُلِ
نَزَّلَ الْكِتَابَ	الَّذِي	اللَّهُ	وَلِيٰ	لَسْمَ	يَسْمَعُونَ
كتاب	جس نے	اللَّهُ (ہے)	میرا مددگار	لَهُمْ	بِهَاطٍ
الَّذِينَ	الصَّلِحِينَ	يَتَوَلَّ	وَهُوَ	يَسْمَعُونَ	بِهَازٍ
(دہلوں) جنہیں	اور سب نیکوں (کی)	مدگار بنتا ہے	اور وہی	أَعْيُنٌ	أَمْ لَهُمْ
نَصْرَكُمْ	لَا يَسْتَطِعُونَ	مِنْ دُونِهِ	تَدْعُونَ	وَلَا	أَنْفَسَهُمْ
تم سب لپکاتے ہو	اس کے سوا	تم سب طاقت رکھتے تمہاری مدد کرنے کی	تم سب لپکاتے ہو	وَلَا	يَنْصُرُونَ
وَانْ	يَنْصُرُونَ	وَمِنْ دُونِهِ	تَدْعُوهُمْ	وَانْ	يَنْظُرُونَ
اور نہ اپنے نفوس (کی)	اور اگر تم سب بلا وہ نہیں	وَهُوَ مدد کر سکتے ہیں	اوْنَهُمْ	وَانْ	إِلَيْكَ
لَا يَسْمَعُوا	وَتَرَاهُمْ	لَا يَسْمَعُوا	إِلَى الْهُدَىٰ	وَهُمْ	حُذْنٌ
اوْنَهُمْ	أَوْنَهُمْ	أَوْنَهُمْ	إِلَى الْهُدَىٰ	أَوْنَهُمْ	198
اوْنَهُمْ	أَوْنَهُمْ	أَوْنَهُمْ	إِلَى الْهُدَىٰ	أَوْنَهُمْ	عَنِ الْجَهَلِينَ
دو گزر کرنے (ک)	اور آپ اعراض بیجیے	نيکی کا	الْعَفْوَ	وَأَعْرِضْ	عَنِ الْجَهَلِينَ
سب جاہلوں سے	اور حکم دیجیے	نيکی کا	بِالْعُرْفِ	وَأَمْرُ	199

- ① الگ استعمال ہو تو سکا ترجمہ کیا ہوتا ہے
- ② لَهُمْ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
- ③ قُلْ قُول سے بناتے ہیں، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گرا ہوا ہے۔
- ④ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں دُ ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہو جاتا ہے۔
- ⑤ کیدُونِ دراصل کیدُونِ اور فَلَتُنْظُرُونَ دراصل فَلَلَّهُنَّظُرُونَ تھا اگر فعل کے آخر میں بُ آئے تو فعل اور اس بُ کے درمیان کا اضافہ کیا جاتا ہے اور تخفیف کے لیے آخر میں گرگئی ہے۔
- ⑥ یہ دراصل وَلِيٰ + بُ وَلِيٰ تھا لے لفظ سے ملانے کے لیے کھڑی زیر کی بجائے الگ بُ لکھ کر اسے زبردی گئی ہے۔
- ⑦ تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ⑧ اگر من کے بعد لفظ دُونَ موجود ہو تو من کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ⑨ لَا کے بعد فعل کے آخر میں دُن ہوتا ہے اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ⑩ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیح انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔
- ⑪ اس جملے میں دیکھنے کے لیے تین فعل استعمال ہوتے ہیں رَأَى، نَظَرَ، اور بَصَرَ تینوں کے مفہوم میں فرق ہے رَأَى خیال کرنا، نَظَرَ آنکھوں سے دیکھنا اور بَصَرَ دل سے دیکھنا تو اس جملے کا معنی ہوگا آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔
- ⑫ جس فعل کے شروع میں اُ ہوا۔ کافل امر بناتے ہوئے اگر جاتا ہے مثلاً اُمْر سُمُّ، اُنْ کی سے سُمُّ اور أَخْذَ سے حُذْنٌ

يَهَا	بال مقابل، بسبب، بالكل.
يَدِيهِنَا، يَد طولي۔	يد پیشانی، يد طولی۔
أَعْيُنٌ	عيین شاہد، معایینہ۔
يُبَصِّرُونَ	سمع و بصر، بصارت۔
يَسْمَعُونَ	سمع و بصر، آلہ سماعت۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال۔
شَرْكَاءَ	شرک، شریک، شرکت۔
فَلَا	لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔
وَلِيٰ	ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
نَزَلَ	نازال، نزول، انزال۔
الْكِتَبَ	کتاب، کاتب، کتابت۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَتَوَلَّ	ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
الصَّلِحِينَ	اصلاح، اعمال صالح۔
تَدْعُونَ	دعا، داعی، مدعا۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
يَسْتَطِعُونَ	حسب استطاعت۔
نَصْرَكُمْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
أَنْفَسَهُمْ	نفس، نفس قدریہ۔
يَسْمَعُوا	سمع و بصر، آلہ سماعت۔
تَرَاهُمْ	رویت بہال، مرئی اشیا۔
يَنْظُرُونَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور۔
يُبَصِّرُونَ	سمع و بصر، بصارت، تبصرہ۔
حُذِنٌ	اخذ بخوبی، موکخذہ۔
الْغُفُو	معاف، معافی، غفو و درگز۔
وَأَمْرٌ	امر، آمر، مامور، امور۔
بِالْعُرْفِ	معروف، امر بالمعروف۔
وَ	بحرا و افظار، رنج و لام۔
أَعْرِضْ	اعرض کرنا۔
الْجَهَلِيُّونَ	جالیں، جہالت، مجہول۔

كیا ان کے پاؤں ہیں (ک) وہ ان سے چلتے ہوں
الْهُمَّ أَرْجُلٌ يَسْتَشُونَ بِهَا

یا ان کے ہاتھ ہیں (ک) وہ ان سے پکڑتے ہوں
أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطَشُونَ بِهَا

یا ان کی آنکھیں ہیں (ک) وہ ان سے دیکھتے ہوں
أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبَصِّرُونَ بِهَا

یا ان کے کان ہیں (ک) وہ ان سے سنتے ہوں
أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا

آپ کہہ دیجیے تم اپنے شریکوں کو بلا لو
قُلْ ادْعُوا شَرَكَاءَ لَمْ

پھر تم میرے خلاف تدبیر کرو
 پس تم مجھے مہلت (بھی نہ دو) (195)
ثُمَّ كَيْدُونِ

بے شک میرا مدد گار ساز اللہ ہے
فَلَا تُنْظِرُونِ (195)
إِنَّ وَلِيَ اللَّهِ

اور وہی نیکوں کا مدد گار بتتا ہے (196)
الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَبَ

اور وہ (لوگ) جنہیں تم اس کے سوا پا کرتے ہو
وَهُوَ يَتَوَلَّ الصَّلِحِينَ (196)

نه وہ تمہاری مدد (کرنے) کی طاقت رکھتے ہیں
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

اور وہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں (197)
لَا يَسْتَطِعُونَ نَصْرَكُمْ

اور اگر تم انہیں ہدایت کی طرف بلاو
 تو وہ نہیں سنیں گے اور آپ انہیں دیکھتے ہیں
وَلَا أَنْفَسَهُمْ يُنْصُرُونَ (197)

(ک) آپ کی طرف وہ دیکھ رہے ہیں
وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى

حالانکہ وہ نہیں دیکھتے (198)
لَا يَسْمَعُوا طَوَّافًا

آپ درگزر کرنے کو اختیار کیجیے
 اور نیکی کا حکم دیجیے
وَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ (198)

خُذِ الْعَفْوَ
وَأَمْرِ بِالْعُرْفِ

اور جاہلوں سے اعراض کیجیے (199)
وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَهَلِيِّينَ (199)

۱ اماماً دراصل ان + ما کا مجموعہ ہے ان
کا ترجمہ اگر اور ما زائد ہے۔
۲ یہاں پے کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
۳ ذہل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا
مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
۴ اسٹدی میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا
ہے۔

۵ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی،
کے، کو کبھی پر کبھی بدلتے اور کبھی بسب،
بوج، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

۶ فعیل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے
اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
۷ اذا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اپنکا ہوتا
ہے۔

۸ هُمُ اگرفل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
انہیں کیا جاتا ہے۔
۹ تاو شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔

۱۰ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس،
تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۱۱ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے
پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے
والے کا مفہوم ہے۔
۱۲ قالُوا فعل ماضی ہے ضرورتا مستقبل میں

ترجمہ کیا گیا ہے۔

۱۳ فعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل
میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ یہاں ضرورتا
ترجمہ پڑھائی کی وجہ پڑھاجے کیا گیا
ہے۔

۱۴ فَاسْتِمْعُوا غور سے سنوار فَاسْمَعُوا
سنوجس فعل کے درمیان میں تہ ہو تو اس
فعل میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم
ہوتا ہے اس لیے ترجمہ غور سے کیا گیا ہے۔

^٣ نَزْغٌ	^١ وَإِمَّا	^٢ يَنْذَغَنَّكَ	^٣ مِنَ الشَّيْطَنِ
کوئی وسوسہ	اور اگر	واقع انجارے آپ کو	شیطان (کی طرف) سے
^٦ عَلِيهِ	^٤ فَاسْتَعِدْ	^٥ إِنَّهُ	^٦ سَمِيعٌ
(200)	تو آپ پناہ مانگئے	اللَّهُ	خوب سنے والا
خوب جانے والا (ہے)	بیٹھ وہ	بِاللَّهِ طَ	جب
^٨ مَسَهُمُ	^٧ إِذَا	^٩ تَقَوَّا	^٩ إِنَّ
بے شک	سب نے تقوی اختیار کیا	الَّذِينَ	الَّذِينَ
چھو جائے انہیں	جب	(وہ لوگ) جن	بے شک
^٧ هُمُ	^{١٠} فَإِذَا	^٩ تَذَكَّرُوا	^٣ طِيفٌ
پھر اچانک	(تو) سب چونک پڑتے ہیں	شیطان (کی طرف) سے	کوئی (ہر) خیال
وہ سب			
^٨ وَمُدَوَّنُهُمْ	^{١١} مُبَصِّرُونَ	^٩ مِنَ الشَّيْطَنِ	^٩ وَأَخْوَاهُمْ
سب دل کی آنکھوں سے دیکھنے والے (ہوجاتے ہیں)	(تو) سب کھینچتے ہیں انہیں	کوئی (ہر) خیال	اور انکے (شیطان) بھائی
اوہ سب کھینچتے ہیں انہیں			
^٧ لَمْ تَأْتِهِمْ	^٧ وَإِذَا	^٧ ثُمَّ	^٧ فِي الْغَيْ
نہ لائیں آپ انکے پاس	اور جب	لَا يُقْصِرُونَ	نہ لائیں
		(202)	لِمَّا
			أَتَّبَعُ
^{١٢} قُلْ	^{١٢} قَالُوا	^{١٢} كَوَافِرٍ	^٣ بِإِيَّاهٖ
آپ کہہ دیجیے	کیونہ تو نے خود بنا لایا سے	کیونہ سب کہتے ہیں	کوئی نشانی
		(تو) سب کہتے ہیں	
^{١٣} إِنَّمَا	^{١٣} يُوحِي	^{١٣} مَا	^{١٣} لَوَّا
بے شک صرف میں پیروی کرتا ہوں	(اس کی) جو وہی کی جاتی ہے	میرے رب (کی طرف) سے	اجتنبیتہا
^{١٤} مِنْ رَبِّكُمْ	^{١٤} هُذَا	^{١٤} بَصَابِرٌ	^{١٤} قُلْ
تمہارے رب (کی طرف) سے	یہ روشن دلائل (ہیں)	روشن دلائل (ہیں)	تہ
^{١٥} لِتَقُوْمِ	^{١٥} وَ	^{١٥} رَحْمَةٌ	^{١٥} لِيُؤْمِنُونَ
(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں	اور رحمت (ہے)	اور ہدایت	(203)
^{١٦} فَاسْتِمْعُوا	^{١٦} إِذَا	^{١٦} قُرْءَانُ	^{١٦} قُرْءَانُ
تو تم سب غور سے سن کرو	اور جب	قرآن	قرآن
^{١٧} تُرَحْمُونَ	^{١٧} وَ	^{١٧} أَنْصِتُوا	^{١٧} لَهُ
تم سب رحم کیے جاؤ	اور اس کو	سب خاموش رہو	تاکہ تم

وَإِمَّا يَنْزَغَنَكَ مِنَ الشَّيْطَنِ

نَّجْعٌ فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ

إِنَّهُ سَيِّعٌ عَلَيْهِ

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقُوا

إِذَا مَسَّهُمْ

طِيفٌ مِّنَ الشَّيْطَنِ

تَنَّكِرُوا فَإِذَا هُمْ

مُبْصِرُونَ

وَإِخْوَانُهُمْ يَمْدُونُهُمْ

فِي النَّارِ ثُمَّ لَا يُقْصَرُونَ

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ

قَالُوا لَوْلَا أَجْتَبَيْتَهَا

قُلْ إِنَّمَا أَتَبِعُ

مَا يُوحَى إِلَيَّ

مِنْ رَبِّي

هُذَا بَأَصَابِرُ مِنْ رِبِّكُمْ

وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

أُور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے واقعی نبھارے

کوئی وسوسہ، تو اللہ سے پناہ مانگیے

بیشک وہ خوب سننے والا خوب جانے والا ہے۔^[200]

بے شک وہ (لوگ) جہنوں نے تقوی اختیار کیا

جب انہیں چھو جائے

کوئی (جیسا) شیطان کی طرف سے

(تو) چونک پڑتے ہیں پھر اچانک وہ

دیکھنے والے (یعنی سوچنے والے) ہو جاتے ہیں۔^[201]

اور (جو) ان شیطین کے بھائی ہیں وہ انہیں کھینچتے ہیں

گمراہی میں پھر وہ کی نہیں کرتے۔^[202]

اور جب آپ انکے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہ لائیں

(تو) کہتے ہیں تو نے اسے کیوں نہ خود بنالیا

آپ کہہ دیجیے درحقیقت میں (تو) صرف یہی روی کرتا ہوں

اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے

میرے رب کی طرف سے

یہ (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرت کی باشیں ہیں

اور ہدایت اور رحمت ہے

اُن لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔^[203]

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سن کرو

اور تم خاموش رہو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔^[204]

وَأَنْصِتُوا الْعَلَمَ تُرْحَمُونَ

• میرنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

• کالارنگ: اردو بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

^٣ تَضَرُّعًا	^٢ فِي نَفْسِكَ	^٢ رَبَّكَ	^١ اذْكُرْ	وَ
عاجزی (سے)	اپنے دل میں	اپنے رب (کو)	آپ یاد کیجیے	اور
^٥ بِالْغُدُوِ	^٤ دُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقُولِ	وَ خِيفَةً	وَ	
صح کو	بغیر بلند آواز کے	اور	ڈرتے ہوئے	اور
^٦ إِنْ	^٣ مِنَ الْغَفَلِينَ	^٦ لَا تَكُنْ	^٥ وَ الْأَصَالِ	
	غافلوں میں سے	اور شام (کو)	اوہ شام	
^٧ عَنْ عِبَادَتِهِ	^٨ لَا يَسْتَكِبُرُونَ	^٧ عِنْ دَرَبِكَ	^٦ الَّذِينَ	
اُس کی عبادت سے	وہ سب تکبر نہیں کرتے	آپکے رب کے پاس (ہیں)	عند ربک	
^٩ قُلْ	^٩ عَنِ الْأَنْفَالِ	^٩ لَهُ يُسْبِحُونَ	^٩ لَهُ	وَ
اُس کے دینے کے بارے میں	مال غنیمت کے بارے میں	اوہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں اُس کی	اوہ سب سجدہ کرتے ہیں	اوہ
^{١٠} رَسُولَةَ	^{١١} فَاتَّقُوا اللَّهَ	^{١٢} وَالرَّسُولِ	^{١٣} لِلَّهِ	
رَسُولَةَ کے لیے	اوہ رسول (کے لیے ہے)	اوہ تم سب ڈرواللہ (سے)	اوہ تم سب اصلاح کرو	
^{١٢} الْمُؤْمِنُونَ	^{١٢} إِنَّمَا	^{١٢} مُؤْمِنِينَ	^{١٢} كُنْتُمْ	^{١٢} إِنْ
مؤمن (ہے) ہوتے ہیں	درحقیقت صرف	سب ایمان لانیوالے	ہوتے ہیں	اگر
^{١٤} قُوَّبِهِمْ	^{١٤} وَجْلَتْ	^{١٣} ذُكْرَ اللَّهِ	^{١٤} إِذَا	^{١٣} الَّذِينَ
اُن کے دل	(تو) ڈرجاتے ہیں	ذکر کیا جائے اللہ (کو)	جب	اوہ
^{١٤} أَيْتُهُمْ	^{١٤} عَلَيْهِمْ	^{١٤} تُلَيْتَ	^{١٤} إِذَا	
اُس کی آیات	اُن پر	تلاوت کی جائے	جب	

فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیر، تیری، تیرے یا پانی، پانی، اپنے کیا جاتا ہے۔

تا اورشد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

میں کا ترجمہ کے ضرورت ایگا یا ہے۔

ب بالغدو معج ہے غدوہ کی اور الأصال جمع ہے الأصل کی یہاں مراد صحیح اور شام کے اوقات میں ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں فُنْ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خوبی ہے۔

لَهُ میں لَ دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل ہو جاتا ہے۔

قُلْ یہ قول سے بناء، قاعدے کے مطابق وگری ہوئی ہے۔

ذَاتَ بَيْنَكُمْ میں باحاورہ ترجمہ کرتے ہوئے ذات کا ترجمہ نہیں کیا گیا ویسے ذات کا ترجمہ والی ہے یعنی اپنے درمیان والی بالتوں کی اصلاح کرو۔

إِنْ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کامفہوم ہوتا ہے۔

یہاں فُنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کامفہوم ہوتا ہے البتہ شرطیہ بھے میں ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔

ث اور اس مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

یہ فعل ماضی ہے البتہ شرطیہ جملے میں ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

ث، ة، ات اور ت یہ سب مؤنث کی

وَ	و: شان و شوکت، رحم و کرم۔
وَذِكْرُ	ذکر، ذکار، تذکرہ، تذکیر۔
فِي	فی: الحال، فی الغور۔
نَفْسِكَ	نفس، نفس قدیمہ۔
خِيفَةً	خائف، خوف وہ راس۔
الْجَهْرُ	جهری نمازیں، آئین بالجهر۔
مِنْ	منجانب، من جیث القوم۔
لَا	لالتعارف، الاعلان، لاجواب۔
الْغُفَّلِينَ	غافل، غفلت، تغافل۔
عِنْدَ	عندالطلب، عندیہ۔
يَسْتَكْبِرُونَ	بکبر، متکبر، عکسیہ، کبر۔
عِبَادَتِهِ	عبادت، عابد، معبود۔
يُسَبِّحُونَ	تبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يَسْجُدُونَ	بسجدہ، سجدہ، سجدہ ملائکہ، ساجد۔
يَسْلُونَكَ	سوال، سائل، مسئول۔
قُلْ	قول، احتکار، اقوال زریں۔
لَهُ	الحمد للہ، لہذا / اللہ تعالیٰ۔
الرَّسُولُ	رسول، رسالت، مرسل۔
فَاقْتُلُوا	تفقی، قتل۔
أَصْلِحُوا	اصلاح، صالح، اعمال صالح۔
ذَاتَ	ذات، بذات خود۔
بَيْنِكُمْ	بین السطور، بین الاقوای۔
أَطْبِعُوا	اطاعت، مطیع و فرمابردار۔
مُؤْمِنِينَ	امن، ایمان، مؤمن۔
ذِكْرٌ	ذکر، ذکار، تذکرہ، تذکیر۔
قُلُوبُهُمْ	قلبی تعلق، امراس قلب۔
تُلْيِيتُ	تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علایمی طور پر۔
أَيْتَهُ	آیت، آیات قرآنی۔

اور آپ اپنے رب کو یاد کیجیے

اپنے دل میں عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے

اور بلند آواز کے بغیر

صح اور شام کو

اور آپ غافلوں میں سے مت ہو جائیں۔^[205]

بے شک وہ (لوگ) جو تیرے رب کے پاس ہیں

وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

اور وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں

اور وہ اس کی سجدہ کرتے ہیں۔^[206]

وَإِذْ كُرِبَكَ

فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخِيَةً

وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقُولِ

بِالْغُدُوِّ وَالْأَصَالِ

وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغُفَّلِينَ^[205]

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ

لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

وَيُسَبِّحُونَ^[206]

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ^[206]

24
14

8 سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ

رُكُونُهَا: 10

آیا تھا: 75

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَهُوَ أَپَسِ مَلِغَتِكَ بَدَءِ مَلِغَتِكَ

يَسْلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ط

قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ح

فَاتَّقُوا اللَّهَ

پس تم اللہ سے ڈرو

وَاصْلِحُوا وَادَاتَ بَيْنِكُمْ ص

وَأَطْبِعُوا اللَّهُ وَرَسُولَهُ

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ

إِذَا ذِكَرَ اللَّهُ وَجَلَ قُلُوبُهُمْ

وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَتُهُ

اور جب ان پر اس کی آیات تلاوت کی جائیں

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• نیارنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

^٢ يَتَوَكَّلُونَ	^٣ عَلَى رَبِّهِمْ	وَ	^١ إِيمَانًا	^١ زَادَتْهُمْ
وہ سب بھروسارکھتے ہیں	اور اپنے رب پر	اور	ایمان(میں)	(تو) بڑھادیتی ہیں ان کو
^٣ مِمَا	^١ الصَّلَاةُ	وَ	^١ يُقِيمُونَ	^٣ الَّذِينَ
اور (اے) سے جو نماز	وہ سب قائم کرتے ہیں (دو لوگ) جو			
^٤ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ	^٥ أُولَئِكَ	^٦ يُنْفِقُونَ	^٤ رَزَقْهُمْ	
ہم نے رزق دیا انہیں (دو لوگ) جو سب مومن ہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں (دو لوگ)			
^١ عِنْدَهُمْ	^١ دَرَجَاتٍ	^١ لَهُمْ	^١ حَقَّاً	
اور ان کے رب کے پاس درجات (میں)	ان کے لیے	حقیقی		
^٥ كَمَا	^٤ كَرِيمٌ	^٦ دِرْدُقٌ	^٦ مَغْفِرَةٌ	
جیسا کہ باعزت رزق (ہے)	اور	بخشش (ہے)		
^٧ بِالْحَقِّ	^٧ مِنْ بَيْتِكَ	^٨ رَبِّكَ	^٦ أَخْرَجَكَ	
حق کے ساتھ آپ کے گھر سے	آپ کے رب (نے)	آپ کو نکالا		
^٥ لَكُرِهُونَ	^٩ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	^٨ فَرِيقًا	^٩ وَإِنَّ	
وہ سب ناپسند کرنے والے (تھے)	مؤمنوں میں سے یقیناً سب ناپسند کرنے والے (تھے)	اور یہیںک	ایک جماعت	
^١ كَانَ	^٩ تَبَيَّنَ	^٩ فِي الْحَقِّ	^٩ يُجَادِلُونَكَ	
گویا کہ وہ واضح ہو گیا (تھا)	(اس کے بعد کہ) وہ واحد ہو	بعد ما	وَإِنَّ	
^٦ هُمْ يَنْظُرُونَ			^٩ لِيُسَاقُونَ	
وہ سب ہانکے جا رہے ہوں اس حال میں کہ موت کی طرف	اوہ دیکھ رہے ہیں	اوہ	إِلَى الْمَوْتِ	
^١ الطَّالِفَتَيْنِ	^١ إِحْدَى	^١ إِذْ	^١ يَعْدُ كُمُ اللَّهُ	
اوہ گروہوں (میں سے) ایک (اے)	تم سے اللہ وعدہ کر رہا (تھا)	جب	تم سے اللہ وعدہ کر رہا (تھا)	
^١ لَكُمْ	^١ تَوَدُّونَ	^١ لَكُمْ	^١ أَنَّهَا	
اوہ تمہارے لیے (ہے)	اوہ تم سب چاہتے (تھے)	اوہ تمہارے لیے (ہے)	اوہ کہ یہیں	
^١ وَيُرِيدُ اللَّهُ			^١ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ	
اوہ اللہ چاہتا (تھا)	تمہارے لیے	وہ ہو	(جو) جماعت کائنے والی (صلی) نہیں	

علمائیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

علامت داور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

^٣ مِنَادِرِ صَلَوةٍ مَا کا مجموعہ ہے۔

^٤ هُمُ کے بعد آہ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کی جاتا ہے۔

^٥ کَمَا (جیسا کہ) کا کیا مفہوم ہے اس بارے میں مفسرین نے بہت سی باتیں

لکھیں ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ

اس کا تعلق ^٦ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًا سے ہے

یعنی انکاموں میں برحق ہونا ایسا ہی ہے جیسا

کہ اس نے آپ کو آپ کے گھر سے حق

کے ساتھ نکلا۔

^٦ یہاں شروع میں ^١ فعل کے معنی میں

تبديلی لانے کے لیے ہے۔

^٧ ک اگر اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا،

تیری، تیرے یا پنا، پنی، پنے کیا جاتا ہے۔

^٨ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے

کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا

ہے۔

^٩ اگر لفظ ^١ بَعْدُ کے بعد ما ہو تو اس کا

ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

^{١٠} هُمُ اور ^١ دُونُوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا

ہے۔

^{١١} یہاں ^١ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

^{١٢} یہاں علمات داکت واحد مونث کے لیے

استعمال ہوتی ہے ”جو کائنے والی نہیں“ سے

مراد غیر مسلح جماعت اور تجارتی قافلہ ہے۔

^١ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں

زَادَتْهُمْ	زيادہ، مزید، زائد۔
إِيمَانًا	امن، ایمان، مؤمن۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
عَلَىٰ	علی الاعلان، علی العموم۔
يَتَوَكَّلُونَ	توکل، متوكل علی اللہ۔
يُقْيِيمُونَ	قام، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلَاةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلی۔
مِمَّا	من جانب / ماحول، ماجرا۔
رَزْقُهُمْ	رزق، رزاق، رازق۔
يُنِفِقُونَ	انفاق فی سبیل اللہ، نفقة۔
حَقًّا	حق، حقیقت، استحقاق۔
دَرْجَتٍ	درجات، درجہ بندی۔
عَنْدَ	عندالطلب، عندالله ماجور۔
مَغْفِرَةً	مغفرت، استغفار۔
كَرِيمٌ	کرم، اکرام، تکریم۔
كَمَا	کالعدم، کما حقہ / ماحول۔
أَخْرَجَكَ	خارج، خروج، اخراج۔
بَيْتَكَ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
فَرِيقًا	فریق اقلی، فریق ثانی۔
لَكُنُونَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
يُجَادِلُونَكَ	جنگ، جدل، جدال۔
فِي	فی الحال، فی القور، فی الواقع۔
تَبَيَّنَ	تبیان، دلیل، مبینہ۔
إِلَىٰ	مکتوب الیہ، الدائی الی اخیر۔
يَنْظُرُونَ	نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
يَعْدُدُمْ	وعده، وعدہ، تمحیق، تمعود۔
إِحْدَى	واحد، احاد، توہید، موحد۔
الظَّاهِفَتَيْنِ	ظاهرہ منصورة، ظانہ ناجیہ۔
تَوَدُّونَ	مودت و محبت۔
بِرِّيْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔

(ت) ان کو ایمان میں بڑھا دیتی ہیں

اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ²

زادَتْهُمْ إِيمَانًا

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

وَه (لوگ) جو نماز قائم کرتے اور اس میں سے جو

ہم نے انہیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔ ³

وہ (لوگ) یہی حقیقی مومن ہیں

اُن کے لیے اُن کے رب کے پاس درجات ہیں

اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔ ⁴

جیسا کہ آپ کو آپ کے رب نے نکالا

آپ کے گھر سے حق کے ساتھ

اور بے شک مومنوں میں سے ایک جماعت

یقیناً ناپسند کرنے والی تھی۔ ⁵

وہ آپ سے حق (کے بارے) میں جھگڑتے تھے

اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا

گویا کہ وہ موت کی طرف ہاٹکے جا رہے ہوں

اس حال میں کہ وہ اسے سب دیکھ رہے ہیں۔ ⁶

اور جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا

دو گروہوں میں سے ایک کا

کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے اور تم چاہتے تھے

کہ بیشک (جو) کائنے والا (ملح) نہیں

وہ تمہارے لیے ہو اور اللہ چاہتا تھا

أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوَّكَةِ

تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ

^١ دَأَبَرَ	يَقْطَعَ	وَ بِكَلِمَتِهِ	الْحَقُّ	أَنْ يُحَقَّ	وَ كَدَرَ
جُرُّ	اپنی باقیوں کے ساتھ اور	حق (کو)	حق (کو)	وہ سچا کر دے	کہ وہ سچا کر دے
^١ الْبَاطِلَ	وَيُبْطِلَ	الْحَقُّ	لِيُحَقَّ	الْكُفَّارِينَ	لَا
باطل (کو)	اور وہ جھوٹا کر دے	حق (کو)	تاکہ وہ سچا کر دے	سب کافروں (کی)	زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
رَبَّكُمْ	تَسْتَغْيِثُونَ	إِذْ	الْمُجْرِمُونَ	كَرَة	وَلَوْ
اور اگرچہ ناپسند کریں	سب جرم کرنے والے جب تم سب فریاد کر رہے (تھے) اپنے رب (سے)	سب جرم کرنے والے جب	اوہ مجرموں	اوہ مجرموں	اوہ مجرموں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
^٤ بِالْفِ	^٢ مُمْدُّحُمْ	^٣ أَنِّي	^٤ لَكُمْ	فَاسْتَجَابَ	^٥ مِنَ الْمَلِكَةِ
ایک ہزار	تمہاری امداد کرنے والا ہوں	کہ بیشک میں	تو اس نے دعا قبول کی	لکھم	جعلہ اللہ
^٧ جَعَلَهُ اللَّهُ	^٦ وَمَا	^٩ مُرْدِفِينَ	^٨ لِتَطْمِينَ	^٦ إِلَّا	^٦ وَمَا
اور نہیں	بنایا اس (د) کو اللہ (نے)	اور نہیں	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں	خوشخبری	جعلہ اللہ
^{١٠} عَزِيزٌ	^٩ إِنَّ اللَّهَ	^٨ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	^٧ بُشْرِي	^٦ مَا	^٧ جَعَلَهُ اللَّهُ
نہیں (ہے)	اللہ کے پاس سے	بے شک اللہ	اوہ خوبی	النصر	جعلہ اللہ
^١ النُّعَاسُ	يُغَشِّيْكُمْ	إِذْ	^٩ لِيَظْهَرَكُمْ	^٩ حَكِيمٌ	^{١٠} مَا
اوٹنگھ	وہ طاری کر رہا تھا تیر پر	جب	اوہ طرف سے	خوب حکمت والا (ہے)	من (دینے کے لیے)
^٣ مِنَ السَّمَاءِ	^٣ وَيَنْزُلُ	^٣ مِنْهُ	^{١١} أَمَنَةً	^٩ مَاءً	^{١١} آمَنَةً
آسمان سے	اور وہ اُنтарتا (تھا)	تم پر	اوہ پاک کر دے تم کو	اوہ دور کر دے تم سے	اوہ دور کر دے تم سے
^٤ رِجْزٌ	^٤ وَيُنْهِبَ	^٤ عَنْكُمْ	^٩ لِيَظْهَرَكُمْ	^٩ وَلِيُرِبَطَ	^{١٢} الشَّيْطَنِ
پانی	تاکہ وہ پاک کر دے تم کو	اوہ دور کر دے تم سے	اوہ مضبوط گردہ باندھے	اوہ تاکہ دلوں پر	اوہ شیطان کی
^٥ إِلَى الْمَلِكَةِ	^١ رَبُّكَ	^١ يُوحِيْنِي	^١ إِذْ	^١ الْأَقْدَامَ	^١ إِلَى الْمَلِكَةِ
فرشتوں کی طرف	آپ کا رب	وہ وحی کر رہا (تھا)	جب	قدموں (کو)	اوہ تاکہ دلوں پر

- زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفہوم ہوتا ہے۔
- اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- یہاں علامت لے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- یہاں بآلف میں علامت ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- یہاں واحد مونث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔
- ما کے بعد اگر اسی جملے میں لا ہو تو اس ما کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
- فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ٨ فعل کے شروع میں واحد مونث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ مکن نہیں۔
- فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زیر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
- اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
- جس رات اگلے دن جنگ بدھونی تھی اُس رات صحابہ کرام خوب سوئے حالاتکہ وہ بہت پریشان تھے لیکن اللہ نے نیند بھیج دی تاکہ وہ صبح تازہ دم ہو کر دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔
- شیطان کی گندگی دور کرنے سے مراد ہے گھبراہش اور خوف کی کیفیت دور کرنا ہے۔
- گمہ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا بتا، اپنی، اپنی کیا جاتا ہے۔
- فعل کے درمیان میں شر میں مبالغہ

بِحْقٍ	حق باطل، حقیقت، حقوق۔	ك وَ حَقٌ كُوَيْپِنِي باول کے ساتھ سچا کر دے	أَنْ يُبَيِّقُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ
بِكَلِمَتِهِ	بلکہ، کلام، کلمات، متكلم۔	او ر کافروں کی جِرْكَات دے۔ ۷	وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكُفَّارِينَ ۷
بِقْطَاعٍ	قطع تعقیل، قطع رحمی۔		
الْكُفَّارِينَ	کافر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	تَاكَ وَ حَقٌ كُوَيْپِنِي اور باطل کو جھوٹا کر دے	لِيُحَقِّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ
بِيُبْطِلَ	حق باطل، ادیان باطلہ۔	اور اگرچہ مجرم ناپسند کریں۔ ۸	وَلَوْ كَرَهَ الْمُجْرِمُونَ ۸
كَرَهَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔		
الْعُجَمِمُونَ	جرم، مجرم، جرم۔	جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے	إِذْ تَسْتَغْيِثُونَ رَبَّكُمْ
لَسْتَغْيِثُونَ	استغاثہ، غوث، اعظم۔	تو اُس نے تمہاری دعا قبول کی کہ بے شک میں	فَسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي
فَاسْتَجَابَ	مستجاب الدعوات۔		
مُمْدُّثُمْ	مدد، امداد، مدد گار۔	ایک ہزار فرشتے سے تمہاری مدد کرنے والا ہوں	مُمِدُّكُمْ بِالْفِي مِنَ الْمَلِكَةِ
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔	(جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔ ۹	مُرْدِفِينَ ۹
الْمَلِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔		
بُشْرَى	بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔	اور اللہ نے اس (مد) کو نہیں بنایا مگر خوشخبری	وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى
لَتَطْمِينَ	اطمینان، مطمئن، طمانتی۔	اور تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں	وَلَتَطْمِينَ بِهِ قُلُوبُكُمْ
قُلُوبِكُمْ	قبیل تعالیٰ، امراض قلب۔		
الصُّرُّ	ناصر، نصیر، انصار۔	اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کے پاس سے	وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
إِلَّا	الاما شاء اللہ، الا قلیل۔	بیشک اللہ نہایت غالب خوب حکمت والا ہے	إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۱۰
عَنْ	عند الطلب، عند اللہ۔		
يُعَشِّيْكُمْ	غش آئہ، غش طاری ہونا۔	جب (الله) تم پر اونگہ طاری کر رہا تھا	إِذْ يُعَشِّيْكُمُ النَّعَاسَ ۱۵
أَمَنَةً	امن، امان، امنی عائشہ۔		
يُنَزَّلُ	نازال، نزول، انزال۔	اپنے طرف سے امن دینے کے لیے اور	أَمَنَةً مِنْهُ وَ
السَّمَاءَ	ارض وسماء، کتب سماء ویہ۔		
مَاءً	ماء الحیات، ماء الحجم۔	یُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً وَ تُمْرِضُ آسمان سے پانی اُتارتا تھا	يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ وَ تُمْرِضُ آسماً
لَيْطَهَرُكُمْ	ظاہر، طہرات۔	تاکہ وہ تم کو اس کے ساتھ پاک کر دے	لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ
لَيْبِطَ	ربط، رابطہ، مریبوط۔		
يُثْبِتَ	ثابت، ثبوت، ثبت۔	وَ لَيَرِبَطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ	وَلَيَرِبَطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ
الْأَقْدَامَ	اقدام، قدم، تقییم۔	اور تاکہ تمہارے دلوں پر مضبوط گردہ باندھے	وَيُثْبِتَ بِهِ الْأَقْدَامَ
بُوْحَى	وجی، وجی متلو، وجی الہی۔	اور اسکے ساتھ تمہارے قدموں کو جمادے۔ ۱۱	
إِلَى	الداری الی آخری، رسول الیہ۔	(یا کرو) جب آپکارب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا	إِذْ يُوحِي رَبُّكَ إِلَى الْمَلِكَةِ
الْمَلِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔		

الَّذِينَ	فَتَبَيَّنُوا	مَعَكُمْ	أَنِّي
(ان لوگوں کو) جو	پس تم سب ثابت قدم رکھو	تمہارے ساتھ ہوں	کہ بیشک میں
كَفَرُوا	فِي قُلُوبِ الَّذِينَ	سَالِقٌ	أَمْنُوا
سب نے کفر کیا	(ان کے) دلوں میں جن	عقریب میں ڈال دوں گا	سب ایمان لائے
وَاضْرِبُوا	فَوْقَ الْأَعْنَاقِ	الرُّعبَ	
اور تم سب ضرب لگاؤ	(ان کی) گردنوں کے اوپر	رعاب (کو)	
شَاقُوا	بِإِنْهِمْ	مُلَّ بَنَانِ	مِنْهُمْ
(اس) وجہ سے ہے کہ بیشک ان سب نے مخالفت کی	یہ	ہر ہر پور (پر)	ان کے
وَرَسُولَهُ	وَمَنْ يَشَاقِ اللَّهَ	رَسُولَهُ	اللَّهُ
اور اسکے رسول (کی)	مخالفت کرے اللہ (کی)	اور جو	اللہ (کی)
فَدُوْقُوهُ	ذَلِكُمْ	شَدِيدُ الْعِقَابِ	فَإِنَّ
سو تم سب چکھوئے	یہ (مزابے)	سخت عذاب والا (ہے)	تو بیشک
يَا إِيَّاهَا	عَذَابَ النَّارِ	لِلْكُفَّارِينَ	وَأَنَّ
اے	آگ کا غذاب (ہے)	کافروں کے لیے	اور (یہ) کہ بے شک
الَّذِينَ	لَقِيتُمُ	إِذَا	أَمْنُوا
(ان لوگوں سے) جن	تم ملو	جب	سب ایمان لائے ہو!
الْأَدَبَارَ	تُولُّهُمْ	فَلَا	كَفَرُوا
(پن) پیچھیں	تو مت	تم سب پیچھوں سے	سب نے کفر کیا
إِلَّا	دُبْرَةٍ	يَوْمَئِنْ	وَمَنْ
سوائے	ایپنی پیچھے	اُس دن	اور جو
إِلَى فِتْنَةٍ	أَوْ مُتَحَيْرًا	لِقَتَالٍ	مُتَحَرِّفًا
پیش رابلنے والے (کے)	یا (جو) پناہ پکڑنے والا (ہو)	لڑائی کے لیے	پیش رابلنے والے (کے) کسی جماعت کی طرف
جَهَنَّمْ	وَمَأْوَاهُ	يَغْضَبٌ مِنَ اللَّهِ	فَقَدْ
جنہم (ہے)	اور اس کاٹھکانا	اللہ کے غضب کے ساتھ	وہ لوثا

- اور کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- من کا ترجمہ کے ضرور تاکیا گیا ہے۔
- ذلک کا صل ترجمہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔
- ضرور ترجمہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔
- پکا عموماً ترجمہ سے، ساخت کھلی پر کھلی کی، کے، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- علامت وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
- یا اور آئیہا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہے آئیہا صرف وہاں ہوتا ہے جہاں اس کے شروع میں آہ ہو۔
- اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اکا، اسکی، اسکے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- جنک میں پیچھے پھر کر یا گناہ حرام ہے سوائے درج ذیل دو صورتوں کے مُتحفناً یعنی جنگی چال کے طور پر دشمن کو دھوکہ دینے کے لیے پیچھے ہٹے اور مُتحفناً یعنی کوئی مجاہد اگر لڑتے لڑتے الگ ہو جائے اور پھر وہ پناہ لینے کے لیے اپنی جماعت کی طرف بھاگ جائے۔
- ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- ۱ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے

مَعْنُونٌ	مع اہل و عیال، معیت۔
فَثَبَّتُوْا	ثابت، قدم، ثبوت، اثبات
أَمْنُوا	امن، ایمان، مؤمن۔
سَالُونَى	القات
فِي	فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
قُلُوبٍ	قلبی تعلق، امراض قلب۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار، کفار مکمل۔
الرُّعْبَ	رعب و بدبه، مرعوب ہونا۔
فَاضْرِبُوْا	ضرب کاری، مضروب۔
فُوقَ	فوق، فوچیت، ما فوق الغفتر۔
كُلَّ	کل نمبر، کل کائنات۔
شَدِيدُّ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
الْعِقَابُ	عذاب، عقوبت خانہ۔
فَدْوُفَةٌ	ذاقة، خوش ذائقہ، بد ذاتی۔
لِلْكُفَّارِينَ	احمد اللہ، الہذا / کفر، کافر، کفار۔
النَّارِ	نوری و ناری مخلوق۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، مؤمن۔
لَقِيَتُهُ	ملاقات، ملاقی، حضرات۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار، کفار مکمل۔
فَلَا	لاتعداد، الاعلان، لا جواب۔
وَ	بیل و بدار، رحم و کرم۔
يَوْمَيْدٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
إِلَّا	الاما شاء اللہ، الا قتیل۔
لِقَتَالٍ	احمد اللہ، الہذا / قتل، قاتل۔
إِلَى	مرسل الیہ، الداعی الی اخیر۔
يُغَضِّبٌ	بالکل / غیظا و غضب۔
مِنْ	منجاپ، من جیث القوم۔
اللَّهُ	الله (الله تعالیٰ کا ذی نام ہے)۔
مَأْوِيَةً	بلجما و مائی۔
جَهَنَّمُ	جہنم، عذاب جہنم۔

کہ بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں

پس تم ثابت قدم رکھو ان (لوگوں) کو جو ایمان لائے

عن قریب میں (ان کے) دلوں میں ڈال دوں گا

جنہوں نے کفر کیارعب کو

پس تم (ان کی) گرونوں کے اوپر ضرب لگاؤ

اور تم ان کے ہر ہر پور پر ضرب لگاؤ۔ ^[12]

یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک انہوں نے

اللہ کی اور اُس کے رسول کی مخالفت کی

اور جو اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے

تو بے شک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔ ^[13]

یہ ہے (مز) سو چکھوں سے، اور (جان لو) کہ بے شک

کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ ^[14]

اے وہ (لوگوں) جو ایمان لائے ہو جب تم ملود (بین جنگ میں)

اُن (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا لشکر کی صورت میں

تو ان سے (بین) پیچیں مت پھیرو۔ ^[15]

اور جو اُس دن اُن سے اپنی پیچی پھیر لے

سوائے (اُس کے جو) لڑائی کیلئے پیش ابدلنے والا ہو

یا (بین) کسی جماعت کی طرف پناہ پکڑنے والا ہو

تو یقیناً وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ

اور اُس کاٹھکانا جہنم ہے

لَيْلَةُ مَعَكُمْ

فَتَبَّتُوا إِلَيْهِنَّ أَمْنُوا

سَالُونَى فِي قُلُوبِ

الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

فَاصْرِبُوْا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ

وَاصْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانِ ^[12]

ذِلِكَ بِإِنَّهُمْ

شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ^[14]

وَمَنْ يُشَاقِي اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ^[13]

ذِلِكُمْ فَدْوُفَةٌ وَأَنَّ

لِلْكُفَّارِينَ عَذَابَ النَّارِ ^[14]

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا إِذَا لَقِيْتُمُ

الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا

فَلَا تُولُوهُمُ الْأَدْبَارَ ^[15]

وَمَنْ يُوَلِّهُمْ يَوْمَيْدٍ دُبْرَةً

إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ

أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فَتَةٍ

فَقُدْبَاءَ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ

وَمَأْوِلُهُ جَهَنَّمُ ^[6]

١	تَقْتُلُوهُمْ	فَلَمْ	الْمَصِيرُ ^{١٦}	بِئْسَ	وَ
	تم سب نے قتل کیا انہیں	پس نہیں	لوٹنے کی جگہ	(و) بہت بری ہے	اور
	رَمِيَّتَ	مَا ^٢	اللَّهُ	قَتَلَهُمْ	وَلَكِنَّ
	چھکنی تھی آپ نے (منی)	نہیں	اللَّهُ(نے)	قتل کیا ہے انہیں	اور لیکن
	رَمِيَّتَ	وَ	اللَّهُ	رَمِيَّتَ	إِذْ
	چھکنی	(و) چھکنی	لیکن	آپ نے چھکنی	جب
	بَلَاءَ حَسَنَاطَ	مِنْهُ	الْمُؤْمِنِينَ	لِيُبْلِيَ ^٤	وَ
	اچھی آزمائش	ابنی طرف سے	مؤمنوں (کی)	تاکہ وہ آزمائش کرے	اور
	ذُلِّكُمْ	عَلَيْمٌ ^٥	سَمِيعٌ ^٦	إِنَّ اللَّهَ	وَ
	اور	بہت جانے والا (ہے)	خوب سننے والا	بیشک اللہ	بہت جانے والا (ہے)
	كَيْدُ الْكُفَّارِينَ ^{١٨}	مُوْهِنٌ ^٧	اللَّهُ	أَنَّ	
	کافروں کی تدبیر	کمزور کرنے والا (ہے)	اللہ (تعالیٰ)	بیشک	
	وَإِنْ	الْفَتْحُ ^٨	جَاءَكُمْ	فَقَدْ	تَسْتَفْتِحُوا
	اور اگر	فیصلہ	آچکا ہے تمہارے پاس	تو یقیناً	تم سب فیصلہ چاہتے ہو تو
	وَإِنْ	لَكُمْ ^٩	خَيْرٌ	فَهُوَ	تَنْتَهُوا
	اور اگر	تمہارے لیے	بہت بہتر (ہے)	تو وہ	تم سب باز آجائو تو
	تَغْنَىٰ	نَعْدُج		تَعُودُوا	
	تم سب دوبارہ (ایسا ہی) کرو گے	اوہ ہرگز نہیں	کام آئے گی		
	وَلَنْ				
	تم سب دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے				
	وَأَنَّ	كَثُرَتْ لَا ^٩	وَلَوْ	شَيْئًا	عَنْكُمْ ^{١٠}
	اور یقیناً	اور اگرچہ	وہ بہت زیادہ ہو	تمہاری جماعت	تمہارے کچھ بھی
	أَمْنُوا	الَّذِينَ	يَا أَيُّهَا ^{١١}	مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ^٦	اللَّهُ
١٨	سب ایمان لائے ہو!	(وہ لوگوں) جو	اے	مؤمنوں کے ساتھ (ہے)	اللہ
	عَنْهُ	تَوَلَّوا ^{١٣}	وَلَا	وَرَسُولَهُ	أَطِيعُوا اللَّهَ ^{١٢}
	اس سے	تم سب منہ پھیرو	اور نہ	اور اسکے رسول (کی)	تم سب اطاعت کرو اللہ (کی)

زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

ما کا ترجمہ کبھی جو، جس کبھی کیا، کس

کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

جنگ بدر میں آپ ﷺ نے مغلی بھر

اللہ تعالیٰ نے اس مٹی اور کنکریوں کو

کافروں کے چہروں تک پہنچا دیا جس سے

ان کی آنکھیں چند ہیا گئیں۔

بعض نے لیلیٰ کا معنی تاکہ عطا کرے

اور بلاءً حسناً کا معنی اچھا نام بھی کیا

ہے، کیونکہ انعام بھی ایک آزمائش ہے۔

اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں

بالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

اسم کے شروع میں ڈا اور آخر سے پہلے

زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فعل کے شروع میں إستَ میں طلب

کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قریش کے سرداروں نے مکہ سے

روانہ ہوتے وقت خلاف کعبہ کو پکڑ کر

دعائی تھی کہ ہم اور مسلمانوں میں سے

جو ہدایت یافتہ ہے اسے غالب کر اور جو

باطل ہے اسے رسوا کر دے تو اللہ نے

یہاں بھی فرمایا ہے کہ فیصلہ تو آچکا ہے۔

ت اور ث مونٹ کی علمائیں ہیں، الگ

ترجمہ ممکن نہیں۔

عن کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

علماء یا ایسا ہی دونوں کا ملا کر ترجمہ

کے ہے۔

فعل کے شروع میں ڈا اور آخر میں ڈا ہو

تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَا کے بعد فعل کے آخر میں ڈا ہو تو اس

میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے بھی حالانکہ

وَ	نال و دولت، عفو و درگزرن۔
تَقْتُلُوهُمْ	قتل، قاتل، مقتول۔
لِكَيْنَ	لیکن۔
اللَّهُ	الله (یہ اللہ کا ذاتی نام ہے)۔
قَتَلَهُمْ	قتل، قاتل، مقتول۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
مِنْهُ	: من جانب، من جیث القوم۔
بِلَاءَ	: بیلا، ایجاد، آزمائش، مبتلا۔
حَسَنًا	: احسان، محسن، حسن۔
سَمِيعٌ	: سمع و صر، آلہ سماعت۔
عَلَيْهِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْكُفَّارُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکمل۔
تَسْتَقْتَلُهُوا	: فتح، فتح، مفتوح۔
تَنْتَهُوا	: انتہاء، تہی۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
تَعُودُوا	: اعادہ، عود کر آتا۔
شَيْئًا	: شے، اشیائے خور دلوں ش۔
كُثُرٌ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
مَعَ	: مع اہل، مع عیال، معیت۔
أَطْبَعُوا	: اطاعت، مطیع و فرمابردار۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم۔
رَسُولٌ	: رسول، رسالت، مرسل۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لاجواب۔

اوہ (وہ) لوٹنے کی جگہ بہت بڑی ہے۔	وَلِيْسَ الْمَصِيدُ
پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا اور لیکن اللہ نے انہیں قتل کیا ہے اور آپ نے (میں) نہیں پھینکی تھی جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے (وہ) پھینکی اور (اسکی غرض تھی) تاکہ وہ مؤمنوں کی آزمائش کرے اپنی طرف سے (ان احسانات پر) ایک اچھی آزمائش بیٹک اللہ خوب سننے والا ہت جانے والا ہے۔	فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَ اللَّهُ
کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔	قَتَلَهُمْ وَمَا رَمِيتَ إِذْ رَمِيتَ وَلَكِنَ اللَّهُ رَمَيْ
اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو یقیناً تمہارے پاس فیصلہ آپکا ہے اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے لیے (تھی بات) اور بے شک اللہ تعالیٰ کو کمزور کرنے والا ہے۔	وَلِيْبِلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بِلَاءَ حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَيِّعُ عَلَيْمٌ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوْهُنْ كَيْدُ الْكُفَّارِ
اور اگر تم دوبارہ (ایسا) کرو گے (ت) ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے اور تمہارے ہر گز کام نہیں آئے گی تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ وہ بہت زیادہ ہی ہو تمہارے ہر گز کام نہیں آئے گی تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ وہ بہت زیادہ ہی ہو اور یقیناً اللہ تعالیٰ مؤمنوں کے ساتھ ہے۔	إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقُدْ جَاءَكُمُ الْفُتُحُ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرُ لَكُمْ وَإِنْ تَعُودُوا نَعْدُ وَلَكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ لَا كُثُرَتْ لَا وَلَمَّا أَتَاهُمْ مَمْلُوكَهُمْ يَأْتُهُمْ مَمْنُوا أَطْبَعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلُّوْ عَنْهُ
اوہ تم اس کے رسول کی اطاعت کرو اور تم اس سے منہ نہ پھیرو	• میرنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

^٢ تَكُونُوا	وَ لَا	وَ لَا	تَسْمَعُونَ	وَ اَنْتُمْ
تم سب ہو جاؤ	تم سب کیا جاتا ہے۔	تم سب کیا جاتا ہے۔	تم سب کیا جاتا ہے۔	تم سب کیا جاتا ہے۔
وَ هُمْ	سَمِعَنَا	قَالُوا	كَالَّذِينَ	وَ اَنْتُمْ
هم نے سن لیا	سب نے کہا	سب نے کہا	(ان لوگوں) کی طرح جن	تم سب کیا جاتا ہے۔
عِنْدَ اللَّهِ	شَرَّ الدَّوَابِ	إِنَّ	لَا يَسْمَعُونَ	وَ اَنْتُمْ
اللَّهُ کے نزدیک	زمین پر چلنے والے (جانوروں) میں سے بدترین	بیشک	اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔	تم سب کیا جاتا ہے۔
وَ	الْبُكْمُ	الصُّمُمُ	وَ	وَ
الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ	جُو	جُو	لَوْ	لَوْ
اور	گوئے (بیں)	گوئے (بیں)	عَلَمَ	عَلَمَ
لَا سَمَعَهُمْ	فِيهِمْ	اللَّهُ	اَنْ	اَنْ
(تو) ضرور سنوادیتاً نہیں	کوئی بھائی	اللَّهُ	اَنَّ	اَنَّ
وَهُمْ مُعْرَضُونَ	لَتَوَلُوا	اَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ	وَلَوْ
اوڑہ	ضرور سب منہ پھیر جاتے	اوڑہ	اوڑہ	اوڑہ
لِلَّهِ	اَسْتَحِيُّوْا	الَّذِينَ	يَايَهَا	يَايَهَا
اللَّهُ کی	تم سب دعوت قبول کرو	سب ایمان لائے ہو	(وہ لوگوں) جو	اے
لِمَا يُحِبُّكُمْ	لِمَا يُحِبُّكُمْ	دَعَاهُمْ	وَلِلرَّسُولِ	وَ اَعْلَمُوْا
اور	وہ دعوت دیں تمہیں	جب	وَ اَعْلَمُوْا	وَ اَعْلَمُوْا
بَيْنَ الْمَرْءِ وَ	بَيْنَ اللَّهِ يَحُولُ	إِذَا	وَ اَعْلَمُوْا	وَ اَعْلَمُوْا
اور	بندے کے درمیان	کہ بیشک اللَّهُ	اَنَّ اللَّهَ	اَنَّ اللَّهَ
لِلَّهِ	اوڑی یقینی بات ہے کہ	اوڑی یقینی بات ہے کہ	لِلَّهِ	لِلَّهِ
لِحَشْرُونَ	اُسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	وَ اَنَّهُ	وَ اَنَّهُ
الَّذِينَ	لا تُصِيبَنَّ	اُسکے دل	وَلَّتَقُوا	وَلَّتَقُوا
اوڑہ	(صرف ان لوگوں کو) جن	اوڑی یقینی بات ہے کہ	وَلَّتَقُوا	وَلَّتَقُوا
اَعْلَمُوْا	خَاصَّةً	منکُمْ	ظَلَمُوا	ظَلَمُوا
اوڑہ	خاص طور پر	تم میں سے	سب نے ظلم کیا	سب نے ظلم کیا

- یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں سب کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- نا اگر فعل کے آخر میں وَا اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- یہ فعل باضی ہے شرطیہ جملے کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔
- ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
- تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- اسم کے شروع میں وَا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
- یہاں پر یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- فعل کے شروع میں اور آخر میں وَا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- اگر فعل کے شروع تپڑ پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- تَمَكُّث کی عالمتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ نفی کا حکم ہوتا ہے۔
- احادیث میں ہے کہ جب کسی قوم میں امر بالمعروف اور نبی المثلک فریضہ باقی نہ رہے تو اس پر قوم یعنی خاص و عام سب پر اللہ کا عذاب آئے گا۔
- فعل کے شروع میں اور آخر میں وَا ہو

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

تَسْمَعُونَ	سمع و پصر، آلمہ سمعت۔
شَانٌ و شُوكَتٌ، رَحْمٌ و كَرْمٌ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا عَلَانٌ، لَا جَوَابٌ، لَا عِلْمٌ	لا علان، لا جواب، لا علم۔
كَالَّذِينَ	بما تھے کا عدم۔
قَاتُلُوا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
شَرَّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔
عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ۔
يَعْقُلُونَ	عقل، عاقل، معقول۔
عِلْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
فِيهِمُ	فی الحال، فی الغور۔
خَيْرًا	خیر و عایت، خیریت۔
مُعْرِضُونَ	اعراض کرنا۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، مومن۔
اسْتَجِيبُوا	مستجاب الدعا، جواب۔
الْمَسْوُلُ	رسول، رسالت، مرسل۔
دَعَائُمُ	دعا، داعی، مدعا، مدعا۔
لَمَّا	ما حوال، ما تھت، ما جار۔
يُحِبِّيْكُمْ	حیات، احیائے سنت۔
أَعْلَمُوا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَحْوُلُ	حائل، محال۔
بَيْنَ	بین، بین، بین السطور۔
قَلْبِهِ	قلبی تعلق، امراض قلب۔
إِلَيْهِ	الرائی ایلی الخیر، مرسل الیہ۔
تُحَشِّرُونَ	حشر، روزی محشر، حشر و نشر۔
الثَّقُولُ	تقوی، متقوی۔
فَتَنَّةٌ	فتنه و فساد، پرفتن دور۔
ثُصِيدَنَ	صمیت، آلام و مصائب۔
ظَلَمُوا	ظلم، ظالم، مظلوم۔
مِنْذَهُ	مخاب، من حیث القوم۔
خَاصَّةً	خاص، خصوصا، خصوصیت۔

جبکہ تم سن رہے ہو۔^[20]

اور تم ان (لوگوں) کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا

ہم نے سن لیا حالاتکہ وہ نہیں سنتے۔^[21]

بیشک اللہ کے نزدیک تمام جانداروں میں سے بدترین

(وہ) بہرے گونگے ہیں جو

سمجھتے نہیں۔^[22]

اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا (ت)

انہیں ضرور سنواد دیتا اور اگر وہ انہیں سنووا (بھی) دیتا^[23]ضرور منه پھیر جاتے اور وہ اعراض کرنیوالے ہوتے^[24]

اے وہ (لوگوں) جو ایمان لائے ہو!

اللہ کی اور (اس کے) رسول کی بات مانو

جب وہ تمہیں دعوت دیں

اس (جن) کی جو تمہیں زندگی بخشتی ہے

اور تم جان لو کہ بے شک اللہ حاکل ہوتا ہے

بندے اور اُس کے دل کے درمیان

اور یہ یقینی بات ہے کہ

اُسی کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔^[24]

اور تم اُس فتنے (ذباب) سے ڈرو (بھی) ہرگز نہیں پہنچ گا

(صرف) ان (لوگوں) کو تم میں سے جنہوں نے ظلم کیا

خاص طور پر، اور تم جان لو

وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ^[20]

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا

سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ^[21]

إِنَّ شَرَ الدَّوَابِ عِنْدَ اللَّهِ

الصُّمُمُ الْبُكُمُ الَّذِينَ

لَا يَعْقِلُونَ^[22]

وَلَوْ عِلْمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا

لَا سَمَعْهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ

لَتَكُولُوا وَهُمْ مُعْرِضُونَ^[23]

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا

اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِرَسُولِ

إِذَا دَعَاهُمُ

لِمَا هُمْ يُحِبُّونَ

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْوُلُ

بَيْنَ الْمَرْءَ وَقَلْبِهِ

وَأَنَّهُ

إِلَيْهِ تُحَشِّرُونَ^[24]

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبُنَّ

الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ

خَاصَّةً وَأَعْلَمُوا

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

^١ اذْكُرْ قَا	وَ	شَدِيدُ الْعِقَابِ ^(٢٥)	اللَّهُ	أَنَّ
تم سب ياد کرو	اور	سخت سزا والا (ہے)	اللَّهُ	کہ پیشک
^٢ مُسْتَضْعِفُونَ	قَلِيلٌ	أَنْتُمْ	إِذْ	جب
کمزور شمار کے جانے والے (تھے)	بہت تھوڑے (تھے)	تم	تم	
^{٣٤} يَتَخَطَّفُكُمْ	أَنْ	تَخَافُونَ	فِي الْأَرْضِ	
اچک (ن) لے جائیں تمہیں	کہ	تم سب ڈرتے (تھے)	زمین میں	
^٤ أَيَّدَكُمْ	وَ	فَاوْكُمْ	الثَّاُسُ	
قوت دی تمہیں	اور	تو اس نے جگہ دی تمہیں	لوگ	
^{٥٦} مِنَ الطَّيِّبَاتِ	وَ	رَزَقْكُمْ	بِنَصْرٍ	
پاکیزہ چیزوں سے	اور	اُس نے رزق دیا تمہیں	اپنی مدد کے ساتھ	
^٧ أَمْنُوا	الَّذِينَ	يَا إِيَّاهَا	لَعْلَكُمْ	
سب ایمان لائے ہو	(دو لوگو) جو	تَشْكِرُونَ ^(٢٦)	تَخُونُوا	تاکہ تم
^{٩١٠} الرَّسُولَ	وَ	اللَّهُ	لَا	
اور	اور	اللَّهُ (کی)	تم سب خیانت کرو	مت
^{٢٧} تَعْلَمُونَ	وَ	^٩ أَنْتُمْ	أَمْنِتُكُمْ	تَخُونُوا
اس حال میں کہ	تم	اس حال میں کہ	آمنے کرو	آپنی امانوں (میں) خیانت کرو
^{١١} وَأَوْلَادُكُمْ	وَ	أَمْوَالُكُمْ	أَنَّمَا	وَأَعْلَمُوا
اور تمہاری اولاد	درحقیقت صرف	تمہارے مال	اور تم سب جان لو	اور تم سب جان لو
^{١٢} عِنْدَكُمْ	اللَّهُ	أَنَّ	وَ	فِتْنَةٌ لَا
اُس کے پاس	اللَّهُ	بے شک	اور	مفہوم ہے اس لیے ترجیح ایک کیا گیا ہے
^{١٣} إِنْ	أَمْنُوا	يَا إِيَّاهَا	عَظِيمٌ ^(٢٨)	مال اور اولاد کی محبت کی وجہ سے عموماً
اگر	(دو لوگو) جو	اے	بہت بڑا	انسان اللہ اور اس کے رسول کی خیانت
^{١٤} فُرْقَانًا	لَكُمْ	يَجْعَلُ	اللَّهُ	لیعنی نافرمانی کر لیتا ہے اسی لیے ان کو فتنہ
فرق کرنے کی کسوٹی	تمہارے لیے	(تو) وہ نہادے گا	اللَّهُ (سے)	یعنی آزمائش کہا گیا ہے۔

- تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- اسم کے شروع میں ^۲ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جانے والا کامفہوم ہوتا ہے۔
- ۳ ت اور شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۴ گہرے اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجیح تمہیں کیا جاتا ہے۔
- ۵ ات اور تمنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۶ جیسے مال غیمت جو تم سے پہلے کسی امت کے لیے حلال نہ تھا۔
- ۷ یا اور آئیہا دونوں کا ملکر ترجمہ اے ہے۔
- ۸ لا کے بعد فعل کے آخر میں ^۹ اس کا مفعول میں جمع ذکر کے لیے کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- ۹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- ۱۰ یعنی مال غیمت خیانت مت کرو یا آپ ^{۱۱} سے بے وفائی نہ کرو جلوت و خلوت میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔
- ۱۱ گہرے اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجیح تمہارا، تمہارے یا یعنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ ذبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجیح ایک کیا گیا ہے
- ۱۳ مال اور اولاد کی محبت کی وجہ سے عموماً انسان اللہ اور اس کے رسول کی خیانت
- ۱۴ یعنی نافرمانی کر لیتا ہے اسی لیے ان کو فتنہ ات، اور تمنث کی علامتیں ہیں، ان

شَدِيدٌ	شدید، شدت، اشد۔
عَقْبَةٌ	عقوبت خانہ۔
إِذْكُرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
فَلِيلٌ	قلیل، قلت و کثرت۔
مُسْتَضْعَفُونَ	مُستاضعفونَ: ضعف، ضعیف، ضعفل۔
فِي الْأَخْلَىٰ	فی الحال، فی الغور۔
الْأَرْضُ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
تَخَافُونَ	خائف، خوف و ہراس۔
النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
فَاؤْكُمْ	طبایا می۔
أَيَّدَكُمْ	تائید، موید۔
بِنَصْرِهِ	ناصر، نصیر، انصار۔
رَزَقَكُمْ	رزق، رزاق، رازق۔
مِنْ	منجانب، من و عن۔
الظَّيْبَتِ	طیب و طاہر، بلکہ طیب۔
تَشَكُّرُونَ	بُشکر، شاکر، اظہار تشكیر۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، مؤمن۔
لَا	لَا تحداد، لاعلان، لاعلم۔
تَخْوُلُوا	خیانت، خائن۔
الرَّسُولُ	رسول، مرسل، ترسیل۔
أَمْنِتَكُمْ	امانت، ایمن۔
تَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أَمْوَالُكُمْ	مال، اموال، مالیت۔
أَوْلَادُكُمْ	اولاد، ولدیت، ولد۔
فِتْنَةٌ	فتنه و فساد، فتن پرور۔
عِنْدَكُمْ	عندراطلب، عندالله۔
أَجْرٌ	اجر، اجرت۔
عَظِيمٌ	عظیم، معظیم، تعظیم۔
تَتَّقُوا	تقوی، مقنی۔
فُرْقَانًا	فرق، تفریق، فراق۔

كَبَ شَكَ اللَّهُ سُخت سِرزا (دینے) والاهے۔ ⁽²⁵⁾

اور تم (و وقت) یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے زمین (یعنی دن) میں کمزور سمجھے جاتے تھے (اور بھرت سے پہلے اس بات سے) تم ڈرتے تھے

کہ تمہیں لوگ اچک (نہ) لے جائیں تو اُس نے تمہیں جگہ دی اور تمہیں قوت دی اپنی مدد کے ساتھ اور تمہیں رزق دیا

پاکیزہ چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ ⁽²⁶⁾

اے وہ (لوگ) جو ایمان لائے ہو تم اللہ اور (اس کے) رسول کی خیانت مت کرو اور (نہ) تم اپنی (آپس کی) امانتوں میں خیانت کرو

جبکہ تم جانتے ہو۔ ⁽²⁷⁾ اور تم جان لو بلاشبہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض ایک آزمائش ہیں اور یہ کہ شک اللہ اس کے پاس اجر ظیم ہے۔ ⁽²⁸⁾

اے وہ (لوگ) جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ سے ڈرو (تو) وہ بنا دے گا تمہارے لیے (حق اور باطل میں) فرق کرنے کی کسوٹی

عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⁽²⁸⁾

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا

لَكُمْ فُرْقَانًا

لَكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ وَأَرْضُكُمْ

مِنَ الظَّيْبِتِ

لَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمْنِتَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَأَعْلَمُوا

أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَأَنَّمَا إِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَمْ تَنْتَقِلُوا اللَّهَ يَجْعَلُ

کالگ ترجمہ ممکن نہیں۔

لَكُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

لَكُمْ ط میں **لَ** دراصل لے تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
لَكُمْ میں **لَ** دراصل لے تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
اس سانچے میں **لَ** دھلے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

لَيْهَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
لَيْهَا کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلتے اور کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

عَلَامَتْ فَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" **لَ** جاتا ہے۔
 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
عَلَامَتْ تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کامفہوم ہوتا ہے۔

يَقِنَّا کامفہوم ہوتا ہے۔
یعنی **ماضی** ہے شرطیہ جملے کا ترجمہ اسی طرح کیا جاتا ہے۔

إِلَّا کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** ہو تو اس **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
إِلَّا کوکے بعد **إِلَّا** ہو تو اس میں تکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَثْنَانَا کا اصل ترجمہ تو آہارے پاس ہے، اگر اس کے بعد **لَ** ہو تو پھر اس کا ترجمہ **تَوْلَى** آہارے پاس ہوتا ہے۔
هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ

يَغْفِرُ	وَ	سَيِّاٰتُكُمْ	عَنْكُمْ	يُكَفِّرُ	وَ
اوہ بخش دے گا	اور	تمہاری برائیاں	تم سے	وہ دور کر دے گا	اور
وَادْ	الْعَظِيمُ	ذُو الْفَضْلِ	وَاللَّهُ	لَكُمْ ط	
اور جب	بہت بڑے	فضل والا (ہے)	اور اللہ	تم کو	
كَفَرُوا	الَّذِينَ	بِكَ	يَمْكُرُ		
خفیہ تدبیریں کر رہے (تھے)	آپ کے (بارے میں)	(دو لوگ) جن	سب نے کفر کیا		
أَوْ يُحْرِجُوكَ	يَقْتُلُوكَ	أَوْ	لِيُشْبِتُوكَ		
تاكہ وہ سب قابو (تید) کر لیں آپکو یا	وہ سب قتل کر دیں آپکو یا	اوہ	تاكہ وہ سب قابو (تید) کر لیں آپکو یا		
وَ اللَّهُ	يَمْكُرُونَ	وَ	يَمْكُرُونَ	وَ اللَّهُ	
اور	اللہ (بھی خفیہ) تدبیریں کر رہے (تھے)	اور	اللہ (بھی خفیہ) تدبیریں کر رہے (تھے)	اور	
عَلَيْهِمْ	وَإِذَا تُسْتَلِي	الْمُكَرِّبِينَ	خَيْرٌ		
سب سے بہتر (ہے)	خفیہ تدبیر کرنے والوں (میں سے)	ان پر	خفیہ تدبیر کرنے والوں (میں سے)	سب سے بہتر (ہے)	
سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ	قَدْ قَالُوا	أَيْتَنَا			
یقیناً ہم نے سن لیا	(تو) کہتے ہیں	اگر ہم چاہیں	ہماری آیات		
إِنْ هَذَا مِثْلُ هَذَا		لَقُلْنَا			
(تو) یقیناً (بھی) کہہ سکتے ہیں	اس کی مش نہیں یہ				
إِنْ	اللَّهُمْ قَالُوا وَادْ	أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ			
اگر	اپہلوں کے افسانے	او جب انہوں نے کہا	اے اللہ!		
فَمَطَرُ	هُوَ الْحَقُّ	هُذَا كَانَ			
تو قبر سے	تیری طرف سے	ہی برحق	یہ (قرآن)	ہے	
إِنْتَنَا	أَوْ مِنْ عِنْدِكَ	عَلَيْنَا			
	آسمان سے	آسمان پر			
لِيَعْذِبَهُمْ	اللَّهُ كَانَ وَمَا	حِجَارَةً	بَعْدَ أَبَالْيَمِ		
کہ وہ عذاب دے انہیں	اللہ اور نہیں	پتھر	کسی دردناک عذاب کو		

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
يُكَفِّرُ	: کفارہ۔
سَيِّاتِكُمْ	: عالمے سوءے، اعمال سیئے۔
يَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار۔
دُو	: ذوالجلال، ذوالماں، ذوالجہر۔
الْفَضْلِ	: فضل، فضیلت، فاضل۔
الْعَظِيمُ	: عظیم، عظیم، تعظیم۔
يَمْكُرُ	: بکر و فریب، مکار۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکار۔
يَقْتُلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول۔
يُخْجُوُنَ	: خارج، خرون، اخراج۔
خَيْرٌ	: خیر و عافیت، خیریت۔
تُشْتَلِي	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
إِيُّنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
قَالُوا	: قول، امقولہ، اقوال زریں۔
سَمِعَنَا	: سمع و بصر، آل ساعت۔
لَشَاءُ	: ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
مِثْلُ	: بُشل، مُبتلیں، امثلہ، تمثیل۔
هَذَا	: حامل رقصہ ہذا، ہذا۔
إِلَّا	: إلاماشاء اللہ، إلا یہ کہ۔
الْأَوَّلِينَ	: اول و آخر، اول انعام۔
الْحَقَّ	: حق، حقیقت، حق گوئی۔
عِنْدَكَ	: عندا اطلب، عند اللہ۔
جِهَادَةً	: جہجو سود، شہرو جہر۔
مِنْ	: منجانب، من جیسی قوم۔
السَّمَاءَ	: ارض و سماء، کتب سماء۔
الْيَمِّ	: الیمن، بحر یمان۔
لِيَعْذَابَهُمْ	: عذاب الہی، عذاب جہنم۔
فِيهِمْ	: فی الحال، فی الحقيقة۔

او روہ تم سے تمہاری	برائیاں دور کر دے گا	وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ سَيِّاتِكُمْ
او روہ تمہیں بخش دے گا	او روہ تمہیں بخش دے گا	وَيَغْفِرُ لَكُمْ
اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ^[29]	اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ^[29]	وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمُ
اور (وہ وقت یاد کیجیے) جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	اور (وہ وقت یاد کیجیے) جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	وَإِذْ يَمْكُرُ
آپ کے خلاف وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا	آپ کے خلاف وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا	بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا
تاکہ وہ قابو (یعنی قید) کر لیں آپکو	تاکہ وہ قابو (یعنی قید) کر لیں آپکو	لِيُشْتَبُوكَ
یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو نکال دیں	یا آپ کو قتل کر دیں یا آپ کو نکال دیں	أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ
او روہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	او روہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے	وَيَمْكُرُونَ
اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ	اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ	وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ
خفیہ تدبیر کرنے والوں (میں سے) سب سے بہتر ہے۔ ^[30]	خفیہ تدبیر کرنے والوں (میں سے) سب سے بہتر ہے۔ ^[30]	خَيْرُ الْمُكَرِّينَ
اور جب اُن پر ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں	(وہ کہتے ہیں) یقیناً ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں ⁽⁵⁾	وَإِذَا ثُنِلَ عَلَيْهِمْ أَيْتَنَا
(وہ کہتے ہیں) یقیناً ہم نے سن لیا ہے اگر ہم چاہیں ⁽⁵⁾	یقیناً ہم (بھی) اس کی مثل کہہ سکتے ہیں	قَالُوا قَسِيمَنَا لَوْ نَشَاءُ
لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا	لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا	إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ
اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر	اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر	وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ
کَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ	یہ (قرآن) ہی ہے تیری طرف سے برحق ہے	كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ يَہ (قرآن) ہی ہے تیری طرف سے برحق ہے
تو تو ہم پر پتھر برسا	تو تو ہم پر پتھر برسا	فَامْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً
آسمان سے	آسمان سے	مِنَ السَّمَاءِ
یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔ ^[32]	یا ہم پر کوئی دردناک عذاب لے آ۔ ^[32]	أَوْ إِنْتَنَا بِعَذَابِ الْيَمِّ
اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ وہ انہیں عذاب دے	اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ وہ انہیں عذاب دے	وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ

وَمَا	فِيهِمْ	أَنْتَ	وَ
اوہ نہیں	اُن میں (موجود ہوں)	آپ	جبکہ
لَيَسْتَغْفِرُونَ	وَ هُمْ	وَ مَعْذِلَةِهِمْ	
کافر ہوں	اوہ	اوہ	عذاب دینے والا ان کو
دینے والا ان کو	اوہ سب بخشش طلب کرتے ہوں	اوہ حال میں کہ	اوہ عذاب دینے والا ان کو
وَ	يَعْذِلُهُمُ اللَّهُ	أَلَا لَهُمْ	وَمَا
اوہ	اوہ عذاب دینے والا ان کو	اوہ کہنا	اوہ کیا ہے
كَانُوا	عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا	هُمْ يَصْدُونَ	هُمْ
اوہ مسجد حرام سے	اوہ ہیں وہ سب	اوہ روک رہے ہیں	اوہ مسجد حرام سے
وَلَكِنَّ	إِلَّا الْمُتَّقُونَ	إِنْ أُولَيَاءُهُ	أُولَيَاءُهُ ط
اوہ لیکن	اوہ مگر سب متقوی (اوگ)	اوہ نہیں	اوہ اسکے متولی
صَلَاتُهُمْ	كَانَ وَمَا	لَا يَعْلَمُونَ	أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
اوہ نماز	اوہ تھی	اوہ اور نہیں	اوہ نہیں وہ سب جانتے
فَذُوقُوا	وَتَصْدِيَةً	إِلَّا مُكَاءَ	عِنْدَ الْبَيْتِ
اوہ سوتیاں بجا بنا	اوہ سوتیاں بجا بنا	اوہ مگر سب چکھو	اوہ بیت اللہ کے پاس
إِنْ	كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ	كُنْتُمْ بِمَا	الْعَذَابَ
اوہ	اوہ تم تھے	اوہ تم تھے	اوہ عذاب
أَمْوَالَهُمْ	يُنْفِقُونَ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
اوہ اپنے مال	اوہ سب نے کفر کیا	اوہ سب نے کفر کیا	اوہ جن (وہ لوگ)
فَسَيِّئُنَفْقُونَهَا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	لِيَصُدُّوا	
اوہ پیش عن قریب وہ سب خرچ کریں گے انہیں	اوہ اللہ کے راستے	اوہ اللہ کے راستے	اوہ تاکہ وہ سب روکیں (لوگوں کی)
يُغْلِبُونَ	شَهَادَةً	عَلَيْهِمْ	لَمْ تَكُونُ
اوہ پھر وہ سب مغلوب کر دیے جائیں گے	اوہ حسرت	اوہ اُن پر	اوہ پھر ہو گا
يُحْشِرُونَ	إِلَى جَهَنَّمَ	كَفَرُوا	وَالَّذِينَ
اوہ جنہم کی طرف	اوہ سب نے کفر کیا	اوہ سب نے کفر کیا	اوہ جن

یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کمھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

کاف کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں

کرنے والے کا مفہوم ہے۔

ہم اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ

سب کیا جاتا ہے۔

لَهُمْ میں لَ دراصل ل تھایہ پڑھنے میں

آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

لَ دراصل لَ اکا جو عرصہ ہے۔

یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

إن کے بعد اگر اسی محلے میں لَ ہو تو

اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

لَ کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو

اس میں کام نہ ہونے کی خر ہوتی ہے۔

ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا

الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

حدیث میں ہے کہ مشرکین نے ہو کر

طواف کرتے اور ساتھ ہی سیٹیاں اور

تالیاں بھی بجائے اور اسے عبادت اور

یکی تصور کرتے اس آیت میں اسی کا ذکر

کیا گیا ہے،

لَ کا ترجمہ کبھی سے ساتھ کمی کا، کے،

کو اور کبھی بسبب، بوج، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں لَ کا ترجمہ کبھی تاکہ

اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اگر پر بیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو

اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا

مفہوم ہوتا ہے۔

یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ	بُشان و شوکت، رحم و کرم۔
مُعَذَّبُهُمْ	عذاب قبر، عذاب آخرت۔
يَسْتَغْفِرُونَ	منغفرت، استغفار۔
الْمَسْجِدُ	مسجد، مساجد، مسجدیں۔
الْحَرَامُ	حرم، حرم، حرمت۔
أُولَيَاءُهُ	بولی، اولیائے کرام، ولایت۔
إِلَّا	الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
الْمُتَّقُونَ	تقوی، مقی۔
لَكُنَّ	لیکن۔
أَكْثَرُهُمْ	اکثر، کثیر، کثرت۔
لَا	لا: اعداد، لااعلان، لا علم۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعییر۔
صَلَاثُهُمْ	صوم و صلوة، مصلی۔
عَنْ	عند اللہ، عند الطلب۔
الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
إِلَّا	الایک، الاماشاء اللہ۔
فَذُوقُوا	خوش ذائقہ، بدذاقت۔
بِمَا	ما حول، ماجرا۔
تَكَفَّفُونَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يُنْفَقُونَ	انفاق فی سبیل اللہ۔
أَمْوَالُهُمْ	مال و دولت، مالیت۔
سَبِيلِ	اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان۔
حَسْرَةً	حضرت، حررت۔
يُعْلَمُونَ	غالب، غلبہ، مغلوب۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار مکہ۔
إِلَى	الدائی الی الخیر، مرسل الیہ۔
جَهَنَّمَ	جہنم، جہنی، جنت و جہنم۔
يُحْشِرُونَ	حشر، روزی محشر، حشر و نشر۔

جبکہ آپ ان میں (موجود) ہوں
اور اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں ہے

وَأَنْتَ فِيهِمْ طَبْرَةٌ
وَمَا كَانَ اللَّهُ مَعَذِّبَهُمْ

جبکہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ [33] اور
(ب) انکے لیے کیا (ب) ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ [33] وَ
مَا لَهُمْ أَلَا يَعْذِّبُهُمُ اللَّهُ
وَهُمْ يُصْدُونَ

جبکہ وہ روک رہے ہیں
مسجد حرام (میں نماز پڑھنے) سے

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَمَا كَانُوا أُولَيَاءَ طَ

انْ أَوْلَيَا وَهُنَّ إِلَّا مُتَّقُونَ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ [34]

وَمَا كَانَ صَلَاثُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اور ان کی نماز بیت اللہ کے پاس کچھ نہیں ہوتی
إِلَّا مَكَاءً وَتَصْدِيَةً

سوائے سییاں بجائے اور تالیاں بجائے کے
فَدُوْقُوا الْعَذَابَ

اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے [35]
بیشک وہ (لوگ) جہنوں نے کفر کیا

بِمَا كُنْتُمْ تَكُفُّرُونَ [35]
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں
لَيَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں
پس عن قریب وہ انہیں خرچ کریں گے پھر (خرچ کرنا)

فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ
تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ

وَيَعْبُونَ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ [36]

وہ مغلوب کر دیے جائیں گے اور جہنوں نے
کفر کیا وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے۔ ل۔

وَيَجْعَلَ	مِنَ الطَّيْبِ	الْخَبِيثَ	اللَّهُ	لِيَمْيِذَ
اور وہ کر دے	پاک سے	ناپاک (کو)	اللَّهُ	تَاكَ الْكَلْكَارَدَ
۴ [۵]	فَيَرْجُمُهُ	عَلَى بَعْضٍ	بَعْضَهُ	الْخَبِيثَ
		(بعض) اس کے بعض (کو)	بعض پر	پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے
أُولَئِكَ	فِي جَهَنَّمَ ط	فِي جَهَنَّمَ ط	جَبِيعًا	
یہ (لوگ)	جَهَنَّمَ مِن		اکٹھا	
كَفَرُوا	لِلَّذِينَ	قُلْ	هُمُ الْخَسِرُونَ	
ہی کفر کیا	سے جن	آپ کہہ دیجیے (ان لوگوں) سے جن	ہی خسارہ پانے والے (ہیں)	
لَهُمْ	يَغْفِرُ	يَنْتَهُوا	إِنْ	
اُن کو	(تو) بخش دیا جائے گا	وہ سب باز آجائیں	اگر	
يَعُودُوا	وَإِنْ	سَلَفَةٌ	مَا	
وہ سب دوبارہ ایسا کریں گے	اور اگر	گزر چکا (ہے)	جو	
وَ قَاتِلُوهُمْ	سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ	مَضَتْ	فَقَدْ	
اور تم سب لڑوان سے	پہلے لوگوں کا طریقہ	گزر چکا	تو یقیناً	
الَّدِينُ	وَيَكُونَ	فِتْنَةٌ	لَا تَكُونَ	حَتَّىٰ
دین	اور ہو جائے	کوئی فتنہ (شرک)	نہ رہے	یہاں تک کہ
اللَّهُ	فَإِنْ	أَنْتَهُوا	لِكُلِّهِ	
اللَّهُ	توبہ شک	فَإِنْ	لِلَّهِ حَمْدٌ	
وَإِنْ	بَصِيرٌ	يَعْمَلُونَ	بِمَا	
اور اگر	خوب دیکھنے والا (ہے)	وہ سب عمل کر رہے ہیں	کو جو	
اللَّهُ مَوْلَكُمْ ط	أَنَّ	فَاعْلَمُوا	تَوَلَّوا	
وہ سب منه موڑ لیں	کہ بیشک	تو تم سب جان لو	اللَّهُ تَمَهَّرَا كا ساز (ہے)	
النَّصِيرُ	نِعْمَ	الْمُوْلَى	نِعْمَ	
مد گار (ہے)	بہترین	اور	کار ساز	بہترین

- [۱] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا نتیجہ ہوتا ہے۔
- [۲] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- [۳] لفظ کے شروع میں فکا ترجمہ عموماً پیش ہو، پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔
- [۴] اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کیا جاتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
- [۵] ہُمْ کے بعد الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔
- [۶] قُلْ، قَالَ، يَقُولُ وغیرہ کے بعد لے کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
- [۷] فعل کے شروع میں اگر پر پیش ہو آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کامفہوم ہوتا ہے۔
- [۸] لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
- [۹] ثُ، تُ، وَاحِدَ مُؤْنَثَ کی علامتیں ہیں۔
- [۱۰] یہاں سُنَّتُ کی بجائے سُنَّتُ قرآنی کتابت میں اسی طرح ہے۔
- [۱۱] پہلے لوگوں کے طریقے سے مراد یہ ہے کہ جس طرح پہلے لوگوں نے اپنے انبیاء کو تیاری اور ان سے چنگ کی اور تباہ و بر باد ہوئے اسی طرح اسکے ساتھ ہو گا۔
- [۱۲] علامت وَ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”۱“ گر جاتا ہے۔
- [۱۳] اسم کے شروع میں لِ تاکہ ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
- [۱۴] کا ترجمہ بھی سے، ساتھ بھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدله بھی کیا جاتا ہے۔
- [۱۵] اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَيْمِيْدَ	: اتیاز، اتیازی حیثیت۔
الْخَبِيْثَ	: بخت، خبیث، خبیث، خبشت۔
مِنَ	: منجانب، میں حیثِ القوم۔
الْطَّيِّبَ	: طیب و ظاهر، طیب چیزیں۔
بَعْضَهُ	: بعض اوقات، بعض دفعہ۔
عَلَىٰ	: علی العوام، علی الاعلان۔
جَيْبِيْعَا	: جمع، جمیع، جامع، جمع۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
الْخَسِرُونَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ۔
لَذِيْنِ	: الحمد لله، لہذا۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَنْتَهُوا	: نہی عن المکر، منہیات۔
يُغْفَرُ	: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
مَا	: ماحول، ماحت، ماجرا۔
سَلَفَ	: سلف صالحین، اسلاف۔
يَعُودُوا	: اعادہ، عود کر آنا۔
مَضَتْ	: زمان ماضی، ماضی قریب۔
سُنَّةُ	: کتاب و سنت، ابتداء سنت۔
الْأَوَّلِيَّنَ	: اول درج، اول انعام یافتہ۔
قَاتِلُوْهُمْ	: قتل، قاتل، متقتل، قاتل۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان۔
فِتْنَةُ	: فتنہ، پر فتن وور، فتنہ پرور۔
الِّيْنِ	: دین و دانش، دین و دنیا۔
كُلُّهُ	: کل نمبر، کل تعداد۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال، معمول زندگی۔
بَصِيرَ	: سمع و بصر، بصارت، تبصرہ۔
فَاعْلَمُوا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَوْلَكُمُ	: اولیائے کرام، ولایت، مولی۔
الْنَّصِيرُ	: ناصر، نصیر، انصار۔

تَكَلَّلَ اللَّهُ الْأَلْكَ الْأَلْكَ كرداے

نَپَاكَ كُوپَاكَ سے

اور کرداے نَپَاكَ کو

(یعنی) اس کے بعض کو بعض پر

پھر وہ اُسے اکھڑا ہی مر بنا دے

پھر وہ اُسے جہنم میں ڈال دے

یہ (لوگ) ہی خسارہ پانے والے ہیں۔^[37]

لَيْمِيْزَ اللَّهُ

الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

وَيَجْعَلُ الْخَبِيْثَ

بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ

فَيَرْدُمُهُ جَيْبِيْعاً

فَيَجْعَلُهُ فِي جَهَنَّمَ

أُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ^[38]

قُلْ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا

إِنْ يَنْتَهُوا

يُغْفَرُ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ

وَإِنْ يَعُودُوا

فَقَلْ مَضَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِيَّنَ^[38]

وَقَاتِلُوْهُمْ

حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةً

وَيَكُونَ الدِّيْنُ كُلُّهُ لِلَّهِ

فَإِنْ انْتَهَوا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا

يَعْلَمُونَ بَصِيرَ

وَإِنْ تَوَلُّوا فَاعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَكُمْ

نَعَمُ الْمَوْلَى وَنَعَمُ النَّصِيرُ

(اور وہ) بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔^[40]

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔

جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّهِ كُرْفَهْلَ مِنْ مُدَكِّهِ﴾

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے؟ (سورۃ القراءۃ ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام

مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرنا۔

5: قرآن فہمی کیلئے شارت کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

6: عوام النّاس کو قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7: قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

8: انٹر نیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9: عامتاً مسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے کی کوشش کرنا۔

10: اور سید الانبیاء محمد کریم ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارخیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ

کتب خرید کر عوام النّاس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان